

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

# ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

87

لاہور

ماہنامہ

ستمبر 2013ء ذیقعدہ 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

- ✓ علامہ لاہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں
- ✓ برفانی علاقوں کی سیر کے رسیا افراد کیلئے نایاب ٹوٹکے
- ✓ رویوں میں لچک پیدا کر کے گھر کو جنت کدہ بنائیں
- ✓ سسرال کیساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کے راز
- ✓ کوہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں
- ✓ گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟
- ✓ سیانے حکیم کے چونکا دینے والے واقعات
- ✓ چمکدار بال، شاندار جلد اور سستا ٹوٹکے
- ✓ دل کے بند وال کھولنے کیلئے نسخہ
- ✓ صدقہ نے گرفتاری سے بچا لیا
- ✓ عرق گلاب کے انوکھے راز
- ✓ موٹاپے کیلئے نسخہ خاص

حضرت حکیم صاحب کی آمد  
☆ جھنگ ☆ جہلم ☆ میلسی  
☆ ڈیرہ اسماعیل خان ☆ پشاور  
تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر



حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور اعمال کے سمندر سے موتی چن چن کر دے پڑھیں اور گفٹ کریں!!!

اسلام آباد: ادویات و رسالہ دستیاب ہے۔  
زین ہریل: 0336-0195366

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں  
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

اسم اعظم کی دہائی ہوئی "روحانی ہنگامہ" لا علاج جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء کا خزانہ 500 سے زائد جوی بونیٹوں کا کمال جس کو لاکھوں نے آزمایا خوب ہی پایا

میں بچوں اور بزرگوں صفحات میں سے دلچسپ اور لا جواب منتخب شدہ واقعات پر مشتمل کتاب "مشگفتہ باتیں" بھرے موتی انمول یادیں "کا ضرور مطالعہ کریں۔



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
27	کوہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں	2	خود پر جنت واجب کروانے کا عمل حال دل
28	درگاہ پر بھیک مانگنے والی رئیس عورت کی کہانی	3	انمول خزانہ مجھے کیسے ملا؟
29	قارئین کے سوال قارئین کے جواب	4	صحابی رسولؐ اور زندگی گزارنے کے سنہری اصول
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	5	بچوں کی پرورش کیلئے روشن اصول
31	صدقہ نے گرفتاری سے بچالیا	6	سیانے حکیم کے چونکا دینے والے واقعات
32	علامہ لاہوری اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں	7	عرق گلاب کے انوکھے راز
33	ماضی و مستقبل میں جانے کی ٹریننگ	8	برفانی علاقوں کی ہیر کے رسیا فراہم کیلئے نایاب ٹوکے
33	روحانی سوسائٹی کیلئے لیبارٹریاں	9	ذیقعدہ! اللہ سے ہر جائز دعا مانوانے کا مہینہ
35	روحانی طاقت سے ڈرگ مافیاء کو پکڑنا	10	خواجہ حبیب عجمی کے مستند روحانی وظائف
36	مرن پر صرف بیس منٹ میں پہنچنا	11	جنتی پھل سے دنیاوی بیماریوں کا علاج
38	سی آئی اے کا روحانی سراغ رسانی کا مستقبل	12	طبی مشورے
39	پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک	14	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
40	جنت کا پیدائشی دوست	16	سسرال کیساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کے راز
42	دیواروں میں بھی دعوت کا ذوق شوق	17	دہی کے چونکا دینے والے فوائد بھی پڑھیں!
43	خواتین پوچھتی ہیں؟	18	روپوں میں چمک پیدا کر کے گھر کو جنت کدہ بنائیں
44	گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟	19	بلدی سے نرم و ملائم بے داغ اور چمکدار جلد
45	درویش لطف کا زندگی میں انوکھا کمال	20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں	22	چاردن میں صحت و تندرستی پانے کا راز
47	مالیوس! علاج سرلیضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج	23	چمکدار بال! شاندار جلد اور سستا ٹونک
		24	انفصاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
		25	استحان میں شاندار کامیابی حاصل کر نیک و خلیفہ
		26	شرارتی گھبریاں اور چھینکوں کا مقابلہ

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دھمی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوئے فرنیچر رضائیاں کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چلیں بلٹی کر لیں شکر ہے!

(رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ)

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عبقری اسٹریٹ نزد قریطہ مسجد مزنگ چوکی لاہور

فون/ فیکس 042-37552384, 37597605, 37586453

عَبْقَرِي حَسَانِیَّہ فَاِیَّی الْاَءَ رَبِّکُمْ تَکْذِبُ ۝۱۱۱

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عبقری مجدد ملت، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مظلہ (بھلت) حضرت علامہ لاہوری پراسراری

بیت

دعوت برکتیہ العالیہ

شمارہ نمبر 3 جلد نمبر 8 ستمبر 2013ء ذیقعدہ 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ

عبقری

لاہور

ستمبر

2013ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر)

(پی ایچ ڈی)

(امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، نجل الہی ششی میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے سالانہ 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

ماہنامہ عبقری اب جیل میں بھی

عبقری ٹرسٹ زندگی کے مختلف شعبہ ہائے جات میں شب و روز خدمت خلق میں مصروف عمل ہے۔ اب اس شعبے کو مزید وسعت دیتے ہوئے جیل کے قیدیوں کی اصلاح، تربیت اور ان کی جسمانی اور روحانی صحت کیلئے ماہنامہ عبقری مختلف جیلوں میں بالکل مفت پہنچایا جائے گا۔ امید ہے قارئین اور مخیر حضرات عبقری ٹرسٹ کے معاون بنیں گے۔ بہتر مشورہ یا انتظامی طور پر معاونت کرنے والے بھی ضرور رابطہ کریں۔ یقیناً آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔

فالتو کتابیں رسالے

صدقہ جاریہ بنیں

کتاہیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں! ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درجی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری گینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ مزنگ چوکی نئی تعمیر شدہ قریطہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ

کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

محمد طارق محمود نے اظہار سزائی کن روڈ سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا



پیشانی میں تو جلدی سے یہ  
کتاب پر دھیں اور سکون پائیں

# گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے

آپ کا گھر اس کتاب  
کے کیوں خالی ہے؟؟؟

المعروف بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم ہے لیکن جب کچھ حاصل نہ ہو تو مایوس ہو جاتا ہے اور مایوس شخص بیٹھے پانی کو بھی زہر کہتا ہے اور کھلے الفاظ میں کہ کچھ حاصل نہیں ہوتا بہت کچھ کر کے دیکھ لیا ان حالات میں ”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“ کتاب لانا وقت کی ضرورت اور سلگتے سکتے مسائل، گھریلو پیچیدہ الجھنوں کے فوری حل کا ایک نہایت اہم دروازہ ہے جو آپ اس کتاب کے ذریعے ہی کھول سکتے ہیں۔ دراصل سالہا سال عبقری کے قارئین نے جو چیزیں آزمائی ایک بار نہیں بار بار آزمائیں اور پھر دوسروں کو دیں اور دوسروں نے آزمائیں اسی طرح ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات مشاہدات کی شکل میں اس کتاب میں جمع کر کے ایک اعلان کر دیا ہے کہ لوگو! اس زمانے میں عبقری کی دعوت پر ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسے بالکل آسان فوری اثر کرنے والے طبی اور روحانی ٹوٹکے ہیں جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کر رہے ہیں جس طرح عبقری نہیں چھپاتا ہم بھی نہیں چھپاتے۔ قارئین! آپ رزق بندش، گھریلو الجھنیں، بیماریاں، جادو و جنات، اثرات اور مسلسل بے چینیوں کا شکار ہیں ایک ہے فرد کا تجربہ اور ایک ہے لاکھوں کا آزمایا ایک انوکھا تجربہ ہم آپ کی خاندانی مشکلات، معاشرتی مسائل، اولاد میاں بیوی، گھر، جاب، بزنس، صنعت و تجارت، صحت، جادو، اثرات، نظربہ، الغرض کوئی مسئلہ ہے اس کا تعلق روحانیت سے ہے یا میڈیکل سے۔۔۔ اس کیلئے وہ لاکھوں لوگوں کے تجربات آپ کی خدمت میں ”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“ کی شکل میں پیش کر رہے ہیں اتنا یقین ضرور ہے اس کتاب کو لے کر کوئی پچھتائے گا نہیں بلکہ یا تو دوسروں کو گفٹ دے گا یا پھر اتنا ضرور کہہ دے گا کہ آپ کا گھر اگر اس کتاب سے خالی ہے تو سمجھ لو گھر ہر نعمت سے خالی ہے۔

**حضرت حکیم صاحب کی آمد (من در)**

قرب الہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو و جنات، بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف، انوکھے روحانی مجیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

جہلم 8 ستمبر بروز اتوار 0333-5806101

جھنگ 22 ستمبر بروز اتوار 0333-6756493

ڈیرہ اسماعیل خان 24 نومبر بروز اتوار 0333-9963318

میلے، پشاور و دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کر دیا جائیگا۔ (ادارہ عبقری)

وقت کی ضرورت، معاشرے کی ضرورت، موجودہ پریشان کن مسائل اور پریشان کن الجھنوں کا آخری حل۔۔۔ سوچیں کیا ہے۔۔۔ وہ ہے ”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“ صفحات 645 قیمت 400 روپے

## خود پر جنت واجب کروانے کا عمل

حضرت عمرو بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے ایسے یتیم بچے کو جس کے ماں باپ مسلمان تھے، اپنے ساتھ کھانے پینے میں شریک کیا یعنی کفالت میں لے لیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بچے کو (ان کی کفالت سے) بے نیاز کر دیا یعنی وہ اپنی ضروریات خود پوری کرنے لگا تو اس شخص کیلئے جنت واجب ہوگئی۔ (مسند احمد، طبرانی، مجمع الزوائد)

حال دل ایڈیٹر کے قلم سے جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا اور کتنے جج کرنے ہیں؟

زندگی بھر ایک خواہش ہوتی ہے کہ اسے کاش۔۔! میں بیت اللہ کا طواف کروں، احرام باندھوں اور حاجیوں کے ساتھ مل کر میں لبیک کہوں۔۔۔ پھر کچھ لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو پیسہ پیسہ اکٹھا کر کے حج پر جاتے ہیں۔ مالدار اور غریب کاجح واقعی برابر تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔ اللہ کے ہاں جو قیمت اس پیسہ پیسہ اکٹھے کرنے والے حاجی کی ہے وہ مالدار کی کہاں ہو سکتی ہے؟ لیکن وہاں جا کر اصل چیز وقت قیمتی بنانا ہے۔ میرے مشاہدے میں جو چیز بار بار آئی ہے وہ یہی آئی ہے کہ بہت کم لوگ وہاں اپنے وقت کو قیمتی بناتے ہیں ورنہ تو اکثر حج کے صرف پانچ دنوں میں مجمع کے ساتھ چلتے رہتے ہیں باقی اوقات وہاں تباہی، سیاست، شعر و شاعری، مارکیٹوں کے چکر و دوڑ، شاپنگ اور یوں دن گنتے گنتے آخر کار وہ دن آن پہنچتا ہے کہ جدہ ایئر پورٹ پر سامان نکل رہا ہوتا ہے۔ ایک صاحب کو میں نے خود دیکھا وہ کھجوریں تقسیم کر رہے ہیں، پوچھنے پر پتہ چلا کچھ شاپنگ چائنہ کے مال کی کی ہے وزن زیادہ ہو گیا ہے بجائے اس کے کہ چائنہ کا مال وہیں چھوڑتے بلکہ کھجوریں وہیں چھوڑ دیں اور پھر اٹھا کے بائٹا شروع کر دیں۔ دوران طواف ایک خاتون نے دوسری خاتون سے پوچھا یہ کپڑا کیا بھاؤ ملا؟ جب اس نے ریٹ بتایا تو نہایت افسوس سے دوسری عورت نے ایک مخصوص آواز نکالی اور کہنے لگی اہو۔۔۔ ”میں تولی گئی!“۔ قارئین! حج ایک ہی دفعہ فرض ہے، ہم کتنے حج کریں گے۔۔۔ جتنے مقدر میں ہیں ضرور کریں گے لیکن ہرج آخری حج کی طرح ہو۔ چند چیزیں ایسی ہیں اگر حاجی ان کا خیال کر لیں اور یہ چند چیزیں میں اپنے مسلسل مشاہدات کی بنیاد پر کر رہا ہوں، اللہ پاک اپنی طاقت اور توفیق سے مجھے حج پر لے جاتے ہیں امید ہے میرے تجربات آپ کو فائدہ دیں گے۔ اپنے ساتھ ہلکا پھلکا سامان لے جائیں خریداری کی لسٹ ہرگز نہ لے جائیں جو چائنہ سعودی عرب میں مال دیتا ہے وہی چائنہ میں بھی دے رہا ہے۔ ایک دفعہ میرے ساتھ لاہور کے ایک دوست حج پر گئے اور تین موبائل لے آئے اور تینوں خراب نکلے۔ دوسری دفعہ جب گئے تو انہوں نے یہ کہہ کر واپس کرنے سے انکار کر دیا کہ حرم کے باہر دکانوں کے بھاری کرائے ہم کیسے ادا کریں؟ حج پر راحت اور سکون کا ارادہ لے کر ہرگز نہ جائیں اور اگر کہیں راحت مل جائے تو شکر، راحت و سکون نہ ملے تو شکوہ، لڑائی، جھگڑا، تنکار، بحث و مباحثہ ہرگز نہ کریں۔ وہاں نظروں کی حفاظت کریں، دل کے اندر کے اٹھنے والے جذبات کی حفاظت کریں۔ ایک دکھ یہ ہوتا ہے کہ اچھی خاصی باپردہ باحجاب بافتاب خواتین وہاں جا کر پردہ ختم کر دیتی ہیں اور اگر کہا بھی جائے تو کہتی ہیں ہم بہن بھائی ہیں۔ حج تو مزید عبادت کے اور احتیاط کے ایام ہیں ان میں تو اور زیادہ پردے کا خیال رکھنا چاہیے۔ یاد رکھنا! اگر کسی بے پردہ خاتون کی وجہ سے بے شمار حاجیوں کا حج خراب ہوا تو یہ قیامت کے دن کس کس حاجی کو جواب دے گی اور حاجی اللہ کے سامنے دعویٰ کریں گے کہ یا اللہ! اس عورت نے اپنے حجاب کا خیال نہ رکھا اور اس کی وجہ سے میری نظریں پوری پوری رہیں اور وہ جو مناسک حج کی وجہ سے مجھے نور ملا تھا وہ سارا اس خاتون نے چرا لیا۔ مجھے کئی سال پہلے کی بات یاد ہے کہ ہر پاکستانی ملنگ کے باہر سعودی حکومت کی طرف سے ایک بہت بڑا اشتہار لگایا گیا اور پھر حکومت باقاعدہ عباۓ دینی رہی۔ اس اشتہار میں لکھا ہوا تھا کہ پوری دنیا سے جتنے بھی حجاج کرام آتے ہیں ان میں پاکستانی خواتین اپنے حجاب کا بہت کم خیال رکھتی ہیں اس لیے پاکستانی خواتین اپنے حجاب کا اور اپنے ستر کا خوب خیال رکھیں۔ یہ اشتہار پڑھ کر مجھے بہت شرمندگی اور افسوس ہوا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ پوری دنیا کے حجاج سعودی عرب میں آئے ہوئے ہیں اس اشتہار نے پوری دنیا کے آئے ہوئے حاجیوں کے سامنے واقعی ذلیل کر دیا۔ یہ اشتہار ہدایات نہیں بلکہ اشتہار ذلت تھا۔ ایک اور احتیاط جو حج پر کرنا ہمارے لیے لازم ہے کسی کی چیز بغیر اجازت کے ہرگز استعمال نہ کریں، فضول خرچی نہ کریں لیکن جہاں رہائش و خوراک میں خرچ کرنے کا موقع ہو وہاں ضرور خرچ کریں۔ بے تکلفی، قہقہے، مرد و عورت کا اکٹھا کھڑا ہونا، ان ساری چیزوں سے احتیاط کریں۔ ایک اللہ والے سے کسی بندے نے پوچھا پہلے حاجی جاتے جاتے تھے سر سے پاؤں تک بدل کر آ جاتے تھے اب بدلتے کیوں نہیں؟ کہنے لگے: سب سے پہلے تو نیت نہیں کرتے، نیت ہی سیر و تفریح اور خریداری کی کرتے ہیں اور دوسری چیز اپنی ذات پر وہاں جا کر محنت نہیں کرتے اور تیسری چیز باطل نے حرم کے باہر خریداری کی منڈیاں بنا دی ہیں ان منڈیوں میں کھوکراتے تھکتے ہیں کہ حرم میں بیٹھ کر عبادت کرنے اور تزکیہ نفس کا خیال کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ دوران سفر لاہور کے ایک حاجی صاحب میرے کمرے میں ساتھی بنے بوڑھے تھے ساری زندگی چاہت حج کی رہی ان کا جب بھی موبائل آتا اور کچھ زیادہ ہی آتا ایک تو انہوں نے موسیقی کی دھن لگائی ہوتی تھی جو بہت اونچی آواز میں چلتی، نیند گہری ہوتی تھی بہت دیر تک چلتی رتی تھی یا خود اٹھاتے یا پھر دوسرا یاد دہانی کرتا۔ ایک دفعہ میں نے عرض کیا اگر آپ مہربانی کریں اس گھنٹی کو تبدیل کر دیں۔ کہنے لگے بیٹے نے لگا کر دی ہے مجھے تبدیل کرنا نہیں آتا۔ میں نے اجازت لی اور ساتھ بیٹھے ایک جوان سے کہا کہ اس کی گھنٹی تبدیل کر دیں اور سادہ سی گھنٹی لگا دیں۔ انہوں نے ایسا کیا دو تین دن کے بعد پھر وہی موسیقی کی دھن بجی تو میں نے پوچھا: حاجی صاحب وہ گھنٹی تبدیل نہیں ہوئی تھی؟ کہنے لگے: بس مجھے یہ اچھی لگتی ہے میں نے پھر یہی لگالی ہے۔ میں خاموش ہو گیا اور خون کے گھونٹ پی کر رہ گیا۔ قارئین! حج روز روز نہیں ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو کتنے حج کر لیں گے؟ لیکن میری درخواست ہے اپنے حج کو قیمتی بنائیں اور اپنے حج کا ایک ایک پل ایسا ہو جس میں اللہ کو ترس آئے اور اللہ کو رحم آئے اور ہماری زندگی بدلے اور لوگ محسوس کریں کہ حاجی اسے کہتے ہیں اور آخری اور اہم بات۔۔۔ نہ اپنے نام کے ساتھ حاجی لکھیں نہ بولیں نہ بولائیں نہ لکھوائیں نہ اگوائیں اگر کوئی لکھے، بولے تو اسے محبت پیار سے روک دیں یہ میرا نام نہیں ہے۔ اگر وہ کہے بھی کہ آپ نے حج نہیں کیا؟ تو اسے واضح کہہ دیں کہ میں نے حاجی کہلوانے کیلئے نہیں کیا۔ اس کی جزا اللہ سے پانے کیلئے کیا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن اللہ پاک مجھے کہہ دے کہ تو نے حاجی کہلوانے کیلئے کیا تھا جا جن لوگوں سے کہلوا تھا آج اگر بھی انہی سے لے اس لیے لفظ حاجی اور الحاج سے نجات حاصل کریں۔

صدائے جبرئیل علیہ السلام: اللہ کے فضل سے تسبیح خانے کا یہ منشور ہے تسبیح خانے کی آواز ہے کہ ہماری زندگی میں جب اعمال نبوی ﷺ آئیں گے تو ہماری دنیا و آخرت سنور جائے گی۔ ہم نا کامیوں سے نکل کر کامیابیوں پر گامزن ہو جائیں گے۔ حالات نے بتا دیا واقعات نے ثابت کر دیا کہ ایسا ہو رہا ہے ہزاروں واقعات مشاہدے میں ہیں۔ میں معمول کے مطابق ڈاک چیک کر رہا تھا، ایک حقیقت سامنے آئی کہ اگر عبقری رسالہ بالفرض سو بندہ پڑھتا ہے تو اس میں صرف آدھے سے بھی چوتھائی آدمی خط لکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ اپنی کیفیات نہیں لکھتے لیکن جو لکھتے ہیں جب اُن کے حالات مطالعہ میں آتے ہیں تو حیران ہوتا ہوں کہ مخلوق خدا کو اتنا نفع، اتنے فائدے مل رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مخلوق خدا کا جہوم جمعرات کے دن تسبیح خانے میں بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ ہمارے پاس ڈھیروں خطوط آتے ہیں جن میں لوگوں کے تاثرات، مشاہدات و تجربات لکھے ہوتے ہیں جو اس بات کی دلیل ہیں کہ آج کے دور میں جب مخلوق خدا میں کیاں اور کوتاہیاں من حیث القوم موجود ہیں، ہم سب اس کے باوجود بھی اللہ جل شانہ سے مال سے نہیں اعمال سے مخلوق کو نفع دے رہے ہیں۔ مخلوق خدا کو نفع کیسے نہ ملے۔

وحی کی برکات: وحی تو وحی ہے اس کی برکات، اسکے کمالات قیامت تک رہیں گے وحی کی برکات کیسے جاسکتی ہیں، ہاں۔۔۔! ہم اپنی کوتاہیوں سے اس کی برکات سے محروم ہو جائیں وہ ہماری اپنی بد نصیبی اور کوتاہی ہے لیکن وحی کی برکات اظہر من الشمس ہیں۔ قرآن وحی ہے اور سرور کونین ﷺ کا فرمان وحی ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ میرے حبیب ﷺ اس وقت تک نہیں بولتے جب تک اُن پر وحی نہ کر دی جائے۔ وَمَا يَنْطَلِقُ عَنِ الْهَوَىٰ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحٰی (النجم 43) آقا سرور کونین ﷺ اس وقت تک کچھ نہیں فرماتے تھے جب تک اللہ رب العزت وحی نہ فرمادیں۔ اس لیے آقا ﷺ کا غصہ بھی حق ہے، آپ ﷺ کی شفقت بھی حق ہے، آپ ﷺ کی محبت بھی حق ہے، آپ ﷺ کا فرمانا بھی حق ہے، آپ ﷺ کے خواب بھی حق ہیں، آپ ﷺ کا دیدار بھی حق ہے، آپ ﷺ کی زندگی کا ہر شعبہ حق ہے اور سچ ہے۔ اس لیے زندگی وہ کامیاب ہوگی جو میرے آقا ﷺ کے فرمان کے مطابق ہوگی اور جس نے اپنی زندگی کو اللہ جل شانہ کے رُخ پر ڈالا اس کی زندگی کامیاب ہوگی۔ اس دور میں بھی جس دور میں ساری دنیا کی

سائنس مستقبل کی پیش گوئی کرتی ہے جبکہ ان کی پیش گوئی غلط ہو جاتی ہے، پھر وہاں اللہ کا فرمان اور کملی والے ﷺ کا فرمان کر کے دکھاتا ہے اور اللہ دکھا رہا ہے کہ دیکھو تم کہتے ہو کہ مستقبل میں اس طرح ہوگا مگر نہیں ہوا۔ آؤ ہمارے راستوں میں کہ ہم تمہیں کر کے دکھائیں کہ ہوتا کیسے ہے۔ مایوس لوگ! پریشان لوگ، زندگی سے مایوس، زندگی سے پریشان جب اللہ کی راہوں پر آتے ہیں پھر اللہ جل شانہ انہیں کر کے دکھا دیتا ہے اللہ کہتا ہے یہ دیکھو یہ راستہ ہے۔

انمول خزانہ: 1984ء میں مجھے میرے مرشد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ بھویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے ایک خزانہ ملا جس کا نام میں نے وہ انمول خزانہ رکھا۔ میرے حضرت بھویری

### درس روحانیت وامن

## انمول خزانہ مجھے کیسے

شیخ الوطائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ ہفتہ وار درس سے اقتباس

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہر فرض نماز کے بعد یہ پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کہ اس کو ضرور پڑھا کرو تو میں نے ایک دفعہ حضرت بھویری رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: حضرت اس کے اتنے فائدے ہیں کہ جیسے یہ انمول خزانہ ہے۔ بے ساختہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا واہ نام تو بہت اچھا ہے بس بات آئی گئی ہوگئی۔ میں نے کہا کہ حضرت نے فرمایا ہے اچھا نام ہے تو اس اچھے نام کو کیوں نا ہی نام سے منسوب کر دیا جائے۔ انمول خزانے میں پانچ قرآن پاک کی آیات ہیں۔ ایک میرے آقا کملی والے ﷺ کی مسنون دعا ہے آپ یقین جانیے اسکے اندر وہ طاقت اور تاثیر ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ الحمد للہ 1984ء سے مسلسل اس کو خود پڑھ رہا ہوں اور لاکھوں لوگوں کو اللہ جل شانہ نے پڑھنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ مخلوق خدا کو اس سے فیض ملا ہے اور اُن کے مسائل مشکلات حل ہوئی ہیں اور اُن کی پریشانیاں دور ہوئیں ہیں اللہ جل شانہ نے اپنی رحمت اور قدرت و اس سے یہ بتا دیا ہے کہ لوگو! آج کے دور میں بھی اگر زندگی کے مسائل کا حل چاہتے ہو تو اللہ کے راستوں کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے، جن چیزوں میں اللہ نے خیر رکھ دی ہے اُن خیر کی چیزوں کو اپنے سینے سے لگا لو زندگی کی راہیں ترقیوں کی طرف، کامیابیوں کی طرف بڑھتی چلی جائیں گی اور زمانے نے بتا دیا ہے کہ اللہ جل شانہ نے زندگی میں کامیابی اگر رکھی ہے تو

اعمال میں رکھی ہے۔ انمول خزانہ پڑھنے والا آج تک کوئی ایسا شخص نہیں ملا جس نے یقین کی طاقت اور دھیان سے اس کو پڑھا ہو اور اللہ جل شانہ نے ناممکن کو ممکن نہ کیا ہو۔! مجھے یاد نہیں۔ جتنے بھی اعمال میں آچکے بتاتا ہوں، آپ یقین جانیے سب سے زیادہ مشاہدات انمول خزانے کے ہیں۔ سب سے زیادہ تجربات، واقعات، طاقت اور تاثیر اس کی ہے۔

بہت پرانی بات ہے اندرون سندھ گھوٹکی سے ہم نے آگے سفر کیا، پھر پیدل چلے ایک گٹھ پر پہنچے وہاں پانی بالکل کڑوا تھا۔ ہر طرف سیم اور کلر تھا، ایک جگہ پنچے اس گھرانے میں ایک شخص نہایت غریب، فقیر، مفلس اور قدرت خدا کی کہ اُسکے ہم مہمان ٹھہرے، جس کے اپنے گھر میں روٹی نہیں، ہم تین آدمی تھے۔ اب میں نے جب اُس کے گھر کی حالت دیکھی میں نے کہا بڑی زیادتی ہوئی، ہمارے دوست نے اس کا حال ہمیں بتایا اُس بیچارے کے گھر کے اندر سخت مفلسی تھی، تنگدستی تھی، وہ مہمان نوازی کیا کرے گا۔۔۔؟ خیر اُس بیچارے نے جو بھی سفید پوشی کا کھانا موجود تھا ہمارے سامنے رکھا۔ بہت تکلیف سے ہم نے کھانا کھایا، راحت سے نہیں کھایا اُسکی وجہ یہ ہے کہ پتہ نہیں اُسکے بچوں کیلئے بچا نہیں بچایا اُسکے گھر کے حالات بہت کمپری کے تھے۔ (جاری ہے)

### درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اپنے مسائل کا ذکر آپ سے کیا تھا، آپ نے مجھے مسلسل درس میں شرکت کا فرمایا۔ درس میں آنے سے میرے اندر یہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ اب میری نمازوں میں دل لگنے لگا ہے اور تہجد کی پابندی ہوگئی ہے اور لمبی دعا مانگنے کو دل چاہتا ہے مگر اذان فجر ہو جاتی ہے یعنی دعا کا لطف آنے لگتا ہے اور اذان ہو جاتی ہے۔ مسجد میں بعض اوقات ایسی کیفیات ہو جاتی ہیں کہ سجدہ میں اونچی اونچی آواز میں رونے کو دل کرتا ہے مگر ریا کا خوف ہوتا ہے اس لیے اونچی آوازیں نہیں نکالتا مگر یہ کیفیت کبھی کبھی حاصل ہوتی ہے۔ درس روحانیت وامن نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھی دی ہے۔ اللہ سے باتیں کرنا بہت اچھا لگتا ہے دل کرتا ہے گھنٹوں باتیں کروں اور دلی سکون حاصل کروں۔ (مقبول احمد لاہور)

انوکھے روحانی وظائف اور از ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری اول، دوم، سوم کا مطالعہ کریں۔



ابولیب شاذلی

## صحابی رسول ﷺ اور زندگی گزارنے کے سنہری اصول

لا یعنی کاموں میں نہ پڑا اپنے دشمن سے دور رہنا اپنے دوست سے احتیاط برتو مگر جو امین ہو کیونکہ امین آدمی کے برابر کوئی چیز نہیں ہے اور فاجر کے ساتھی نہ بنو کہ وہ تمہیں بھی گناہ سکھائے گا اور اس کو اپنا راز نہ بتاؤ اور اپنے معاملات میں ان لوگوں سے مشورہ لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

**لا ب محتاجی ہے:** حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا ”تم جانتے ہو کہ لا ب محتاجی ہے مایوسی بے پرواہی ہے اور آدمی جب کسی شے سے مایوس ہو جاتا ہے تو اس سے مستغنی ہو جاتا ہے“

**دل کی نرمی اور سختی:** حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ”اللہ کی قسم میرا دل اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں نرم ہو گیا ہے حتیٰ کہ وہ مکھن سے بھی زیادہ نرم ہے اور میرا دل اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں سخت ہو گیا ہے حتیٰ کہ پتھر سے زیادہ سخت ہے۔“

**دلوں کو نرم کرنے کا نسخہ:** حضرت عون بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ”حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ”توبہ کرنے والوں کی مجلس میں بیٹھ کیونکہ وہ دلوں کے سب سے زیادہ نرم ہیں۔“

**سرمدی عابدوں کیلئے غنیمت:** حضرت ابو عثمان اللہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرمدی عبادت گزاروں کیلئے غنیمت ہے۔

**حضرت عمرؓ کی آہ و بکا:** حضرت عبد اللہ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر گریہ و زاری کی وجہ سے دو سیاہ لکیریں پڑ گئی تھیں۔

**تلاوت کر کے رونا:** حضرت ہشام بن الحسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے روزانہ کے معمولات میں قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھتے تو آپ پر سکتہ طاری ہو جاتا ”شدید رونے لگتے حتیٰ کہ گرجاتے پھر اپنے گھر ہی میں رہتے یہاں تک کہ لوگ آپ کو مریض سمجھ کر آپ کی عیادت کرنے لگتے۔“

**تین مہینوں تک رونے کی آواز:** حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو تین مہینے پیچھے میں نے ان کے رونے کی آواز سنی۔

**احساس ذمہ داری:** حضرت داؤد بن علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

**بڑھیا کے گھر کام:** بیٹی بن عبد اللہ اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کے اندھیرے میں نکلے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو دیکھ لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک گھر میں داخل ہوئے پھر دوسرے میں۔ جب صبح ہوئی تو حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس گھر میں گئے تو دیکھا کہ ایک بڑھیا بیٹھی ہے۔ انہوں نے اس سے کہا وہ آدمی جو تمہارے پاس آتا ہے اس کا کیا کام ہے؟ اس نے جواب دیا وہ تو بہت عرصہ سے میرے پاس آ رہا ہے وہ میرے ہاں میرا کام کرنے آتا ہے اور گندی و تکلیف دہ چیزوں کو گھر سے نکال باہر کرتا ہے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے طلحہ! تیری ماں روئے کیا تو عمر رضی اللہ عنہ کی لغزشیں ڈھونڈتا ہے؟

**یہ تمہاری دنیا ہے:** حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوڑا خانہ سے گزرنے لگے تو وہاں رک گئے ساتھی تکلیف محسوس کرنے لگے تو فرمایا یہ تمہاری دنیا ہے جس پر تم حرص کرتے ہو یا فرمایا جس پر تم بولتے ہو۔

**عوام الناس کی خاطر مشقتیں جھیلنا:** حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ قحط والے سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیتون کھایا کرتے تھے اور اپنے اوپر گھی کو حرام کر لیا تھا تو آپ کے پیٹ میں سے آواز آتی تھی آپ نے اپنے پیٹ میں انگلی چھوئی اور فرمایا آواز کر لے جتنی کرنی ہے ہمارے پاس تیرے لیے اس کے سوا کچھ نہیں ہے یہاں تک کہ لوگ خوش حال ہو جائیں۔

**گورنر کو خط:** حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھا ”جس کی نیت خالص ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے اور لوگوں کے درمیان کے معاملہ میں اس کی کفایت فرماتے ہیں اور جو لوگوں کیلئے اپنا ظاہر سنوارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو عیب دار بنا دیتے ہیں پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کے رزق اور اس کی رحمت کے خزانوں میں اس کے ثواب کے بارے میں تیرا کیا خیال ہے۔ (والسلام)

فرمایا اگر دریائے فرات کے کنارے کوئی بکری فضول مرجائے تو میرا خیال ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں مجھ سے پوچھیں گے۔

**زندگی کیلئے سنہری اصول:** حضرت محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لا یعنی کاموں میں نہ پڑا اپنے دشمن سے دور رہنا اپنے دوست سے احتیاط برتو مگر جو امین ہو کیونکہ امین آدمی کے برابر کوئی چیز نہیں ہے اور فاجر کے ساتھی نہ بنو کہ وہ تمہیں بھی گناہ سکھائے گا اور اس کو اپنا راز نہ بتاؤ اور اپنے معاملات میں ان لوگوں سے مشورہ لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔

**مجھے دینی کاویزہ کیسے ملا؟ آپ بھی پاسکتے ہیں!**

میں نے سعودی عرب میں ستائیس سال کام کیا اس عرصے میں کوئی مخلص نہ ملا ساری زندگی محنت مزدوری کی آخر تھک بار کر واپس پاکستان آ گیا۔ یہاں کافی عرصہ بے روزگار رہا ایک صاحب ملے پوچھا کام کیوں نہیں کرتے؟ عرض کیا کہ پاکستان کے کسی کام کا رہا نہیں اور باہر جانے کا کوئی سبب نہیں بن رہا۔ انہوں نے کہا کہ سن رائز ٹیکنیکل کمپنیز دینی میں جاب کیلئے آدمی درکار ہے آپ وہاں رابطہ کریں وہ بہت مخلص لوگ ہیں، کوئی دھوکہ دینی نہیں ہے۔ میں نے اس کمپنی کے نمبر پر فون کیا تو انہوں نے میری بات تسلی سے سنی اور مجھے پاسپورٹ بھیجے کو کہا میں نے ڈرتے ڈرتے پاسپورٹ پہنچایا کہ کہیں پھر دھوکہ نہ ہو جائے اور اللہ سے دعا کی یا اللہ زندگی کا آخری پہرہ ہے بدر کی ٹھوکریں میرا مقدر نہ بنیں۔ کچھ ہی عرصہ بعد ویزہ لگ کر آ گیا اور میں وہاں پہنچ گیا۔ وہاں گیا تو بہت مخلص لوگ ملے انہوں نے مجھے جاب دی بہت اچھی تنخواہ لگائی ورکرز کے ساتھ ان کے معاملات بہت ہی اچھے ہیں۔ ورکرز ان سے بہت خوش ہیں۔ بس یہی بات میرے لیے تسلی بخش تھی اور میں نے وہاں کام شروع کر دیا۔ آج مجھے تین سال ہو گئے ہیں الحمد للہ میری آج تک تنخواہ شٹ نہیں ہوئی ہر ماہ باقاعدگی سے پیسے گھر بھیجتا ہوں میری عمر اس وقت پچاس سال سے اوپر ہے دینی میں یہ ریکارڈ کمپنی ہے۔ میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں اور عبقری بہت سے لوگوں کی خیر کا ذریعہ بن رہا ہے امانت سمجھ کر لوگوں کو اپنا تجربہ بتا رہا ہوں تاکہ دینی جانے والے شوقین حضرات صحیح کمپنی تک پہنچیں۔ ہاں! ان تک پہنچنے کیلئے میں نے مسلسل درود شریف بہت کثرت سے پڑھا اور اس کی برکت ہے کہ میں اس کمپنی تک پہنچا۔

(سن رائز ٹیکنیکل گروپ آف کمپنیز 00971502876016)

(0305-6440002-0300-6824539)

# بچوں کی پرورش کیلئے روشن اصول

جب بچے سے کوئی بات خوبی کی ظاہر ہو اس پر خوب شاباش دو پیار کرو بلکہ اُس کو کچھ انعام دوتا کہ اس کا دل بڑھے اور جب اس کی بُری بات دیکھو تو تنہائی میں اس کو سمجھاؤ کہ دیکھو بُری بات ہے دیکھنے والے دل میں کیا کہتے ہوں گے اور جس جس کو معلوم ہوگا وہ کیا کہے گا

**بچوں کی پرورش کا دستور العمل:** اولاد کی پرورش کا طریقہ کے ذیل میں کچھ ضروری دستور العمل ہے۔ بچپن میں جو عادت بھلی یا بُری پختہ ہو جاتی ہے وہ عمر بھر نہیں جاتی اس لیے بچپن سے جوان ہونے تک ان باتوں کا ترتیب وار ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ نیک بخت دین دار عورت کا دودھ پلائیں دودھ کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ ☆ اُس کے دودھ پلانے کیلئے اور کھلانے کیلئے وقت مقرر رکھیں تاکہ وہ تندرست رہے۔ ☆ عورتوں کی عادت ہے کہ بچوں کو کبھی پولیس سے ڈراتی ہیں اور کبھی کسی ڈراؤنی چیز سے۔۔۔ یہ بُری بات ہے اس سے بچے کا دل بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔ ☆ اُس کو صاف ستھرا رکھو کیونکہ اس سے تندرستی رہتی ہے۔ ☆ اُس کا بہت زیادہ سنگھار نہ کرو۔ ☆ اگر لڑکا ہو تو اُس کے سر پر بال مت بڑھاؤ۔ ☆ اگر لڑکی ہے تو اُس کو جب تک پردہ میں بیٹھنے کے لائق نہ ہو جائے زیور نہ پہناؤ۔ اس سے ایک توان کی جان کا خطرہ ہے دوسرے بچپن ہی سے زیور کا شوق دل میں پیدا ہونا اچھا نہیں۔ ☆ بچوں کے ہاتھ سے غریبوں کو کھانا کپڑا اور ایسی چیزیں دلوا یا کریں۔

☆ اسی طرح کھانے کی چیزیں اُن کے بھائی بہنوں کو یا اور بچوں کو تقسیم کر یا کرو تاکہ ان کو سخاوت کی عادت ہو مگر یہ یاد رکھو کہ تم اپنی چیزیں ان کے ہاتھ سے دلوا کر خود جو چیز ان ہی کی ہو (یعنی جس کے وہ مالک ہوں) اس کا کسی کو دلوانا درست نہیں۔ ☆ زیادہ کھانے والوں کی برائی اس کے سامنے کیا کرو مگر کسی کا نام لے کر نہیں بلکہ اس طرح کہ جو کوئی بہت زیادہ کھاتا ہے لوگ اس کو اچھا نہیں سمجھتے وہ بہت مونا ہو جاتا ہے۔

☆ اگر لڑکا ہو تو سفید کپڑے کی رغبت اُس سے دل میں پیدا کرو ☆ اگر لڑکی ہو تو بھی زیادہ مانگ چوٹی اور بہت تکلف کے کپڑوں کی عادت اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بہت جلدی سونے مت دو جلدی جاگنے کی عادت ڈالو۔ ☆ جب سات برس کی عمر ہو جائے تو نماز کی عادت ڈالو۔ ☆ سکول میں جانے میں کبھی رعایت نہ کرو۔ جہاں تک ہو سکے دین دار اُستاد سے پڑھو۔ ☆ کسی کسی دن ان کو نیک لوگوں کی حکایتیں (قصے) سنایا کرو۔ ☆ اُن کو ایسی کتابیں مت دو جن میں عاشقی معشوقی کی باتیں یا شریعت کے خلاف مضمون یا اور بے ہودہ قصے یا غریبوں وغیرہ ہوں۔ ☆ ایسی کتابیں پڑھو جو جس میں دین کی باتیں اور دنیا کی مہذب شخصیت کا ذکر ہو۔ ☆ سکول سے آنے کے بعد کسی قدر دل بہلانے کیلئے اُس کو کھیلنے کی اجازت دوتا کہ اس کی طبیعت اکٹا نہ جائے لیکن کھیل ایسا ہو جس میں گناہ نہ ہو جھوٹ بولنے کا اندیشہ نہ ہو۔ ☆ آتش بازی یا باجہ فضول چیزیں خریدنے کیلئے پیسے مت دو۔ ☆ زیادہ کھیل تماشہ دکھانے کی عادت مت ڈالو۔ ☆ اولاد کو ضرور کوئی ایسا ہنر سکھلا دو جس سے ضرورت اور مصیبت کے وقت چار پیسے کم کر پتا اور اپنے بچوں کا گزارہ کر سکے۔

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کیا کریں۔ اپنا بچ اور دست نہ ہو جائیں۔ ان سے کہو کہ رات کو بچھونا اپنے ہاتھ سے بچھائیں۔ صبح کو جلدی اُٹھ کر تہہ کر کے احتیاط سے رکھ دیں۔ اپنے کپڑوں کو خود احتیاط سے رکھیں۔ پھنا ہوا خودی لیا کریں کپڑے خواہ میلے ہوں یا صاف ایسی جگہ رکھیں جہاں کیڑے چوہے کا اندیشہ نہ ہو۔ دھوبی کو خود گن کر دیں اور کھل لیں اور گن کر لیں۔ ☆ لڑکیوں کو تاکید کرو کہ جو زیور تمہارے بدن پر ہے رات کو سونے سے پہلے اور صبح جب اٹھو دیکھ بھال لیا کرو۔ ☆ لڑکیوں کو جو کھانے پکانے سینے پر رونے کے کام دیا کرو پھر اس کو غور سے دیکھا کرو کہ کیسے ہو رہا ہے۔ اگر

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

اچھا کیا ہے تو خوب تعریف کرو اور اگر غلط ہوا ہے تو پیار و محبت سے سمجھاؤ۔ ☆ جب بچے سے کوئی بات خوبی کی ظاہر ہو اس پر خوب شاباش دو پیار کرو بلکہ اُس کو کچھ انعام دوتا کہ اس کا دل بڑھے اور جب اس کی بُری بات دیکھو تو تنہائی میں اس کو سمجھاؤ کہ دیکھو بُری بات ہے دیکھنے والے دل میں کیا کہتے ہوں گے اور جس جس کو معلوم ہوگا وہ کیا کہے گا۔ خبردار پھر آئندہ مت کرنا اچھے بچے ایسا نہیں کیا کرتے اور اگر وہی کام پھر کرے تو مناسب سزا دو۔ ☆ ماں کو چاہیے کہ بچہ کو باپ سے ڈراتی رہے۔

☆ بچہ کو کوئی کام چھپا کر مت کرنے دو۔ کھیل ہو یا کھانا یا اور کوئی کام ہو جو کام چھپا کر کرے گا سمجھ جاؤ کہ وہ اس کو برا سمجھتا ہے سو اگر وہ برا ہے تو اس کو چھڑاؤ اور اگر اچھا ہے جیسے کھانا پینا تو اس سے کہو کہ سب کے سامنے کھائے پیے۔ ☆ کوئی کام محنت کا اس کے ذمہ مقرر کرو جس سے صحت اور ہمت رہے

☆ سستی نہ آنے پائے مثلاً لڑکوں کیلئے ہلکی ورزش کرنا ایک آدھ میل چلنا یا دوڑنا اور لڑکیوں کیلئے گھر میں ہلکی پھلکی ورزش کا انتظام کریں۔ ☆ چلنے میں تاکید کرو کہ بہت جلدی نہ چلے نگاہ اوپر اٹھا کر نہ چلے۔ ☆ اس کو عاجزی انکساری اختیار کرنے کی عادت ڈالو۔ زبان سے چال سے برتاؤ سے شنی نہ بھگرنے پائے یہاں تک کہ اپنے ہم عمر بچوں میں بیٹھ کر اپنے کپڑے یا مکان یا خاندان یا کتاب و قلم دوات تختی تک کی تعریف نہ کرنے پائے۔ ☆ کبھی کبھی اس کو کچھ پیسے دے دیا کرو تاکہ اپنی مرضی کے موافق خرچ کیا کرے مگر اس کو یہ عادت ڈالو کہ کوئی چیز تم سے چھپا کر نہ خریدے۔ ☆ اس کو کھانے کا طریقہ اور محفل میں اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ سکھاؤ۔ امید ہے کہ اہل و عیال کو تعلیم و تربیت کے متعلق یہ مضمون کافی ہو جائے گا۔

☆ والدین کو چاہیے کہ درج بالا ہدایات کو کم از کم تین مرتبہ غور سے پڑھیں۔ اپنے بچوں کی تربیت اسلام کے سنہری اصولوں پر کر کے اپنی اور اپنے بچوں کی دنیا و آخرت سنواریں۔

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانڈو نہ بڑی ہو کرو وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلائی رہو غصہ

## دل کے بند و ال کھولنے کیلئے نسخہ

**ہوالشانی:** ایک پاؤ دیسی ادراک کا پانی، ایک پاؤ دیسی لہسن کا پانی، ایک پاؤ دیسی لیموں کا پانی سب کو چھان کر اس میں ایک پاؤ سیب کا سرکہ ملا لیں۔ ان سب کو کسی سٹیل کے برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں اور ساتھ چھچھ ہلاتے جائیں جب تین پاؤ رہ جائے تو اتار لیں اور آدھ کلو چھوٹی مکھی کا شہد ڈال دیں۔ رات کو سوتے وقت دو چھچھ پی لیں بعد میں پانی نہیں پینا۔ صبح خالی پیٹ دو چھچھ پی لیں دو گھنٹے بعد ناشتہ کرنا ہے۔ 41 دن کا کورس ہے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے۔ (بندہ خدا واہ کینٹ)

## حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سبھا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

میں آپ سے ایک بات عرض کرتا ہوں کہ نبی علوم پتہ ہے کہاں عطا ہوتے ہیں سینے ان کے برتن ہوتے ہیں اور یہ نبی علوم بغیر مجاہدے کے بھی حاصل نہیں ہوتے ان کیلئے بڑی محنتیں اور مجاہدے کرنے پڑتے ہیں یعنی جتنا مجاہدہ اتنا مشاہدہ جس چیز کیلئے جتنی زیادہ محنت کرتے جاؤ گے اس چیز پر اتنا ہی زیادہ مشاہدہ و کشف حاصل ہوتا جائے گا۔ اس کی بڑی مثال آپ کو دیتا ہوں میرے ایک دوست ہیں جو تربوز کا کاروبار کرتے ہیں ایک مرتبہ میں ان کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا کہ مجھے کوئی لال سرخ تربوز دے دو اس نے دو چار تربوز ٹھونک بجا کر دیکھے اور ایک تربوز کے بارے میں مجھے کہنے لگا کہ یہ تربوز بالکل پکا ہوا سرخ ہے اور واقعتاً جب اس کو کاٹا گیا تو وہ اندر سے بالکل لال سرخ نکلا۔ یہ مشاہدہ اس کو مسلسل مجاہدے یعنی محنت کے بعد حاصل ہوا۔ اسی طرح جتنا میں اور آپ جتنا زیادہ روحانیت کے اندر گھلتے یعنی محنت کرتے چلے جائیں گے اسی قدر مشاہدے کی دنیا ہمارے وجود میں آتی چلی جائے گی اور حصول مشاہدے کے بعد انسان مجاہدے کی مشقتیں بھول جاتا ہے۔

لیکن اس سلسلے میں اتنی بات ضرور یاد رکھیں جو اللہ کی محبت کے سچے طالب ہوتے ہیں وہ ان باتوں کا کشف، کرامات اور پراثر اور روحانی قوت کے حصول کو مطلب بنا کر نہیں چلتے بلکہ خالصتاً اللہ رب العالمین کی محبت اور اس کے حبیب ﷺ کے عشق کو اپنے سینے میں اجاگر کرنے کیلئے اپنے آپ کو ان مجاہدات کی چکی میں پیستے ہیں جو طالب اور سالک کشف و کرامات کے پیچھے لگ جاتا ہے وہ کبھی بھی اپنی منزل پر نہیں پہنچ پاتا۔ ان کی مثال تو ایسے ہے کہ جیسے بچے کے والدین بچوں کو کھلونا لادیں کہ بچہ اپنا دل اس سے بہلاتا رہے اسی طرح سالکین کو بھی بعض اوقات وہ چیزیں دے دی جاتی ہیں لیکن وہ وقت بہت ہی زیادہ احتیاط اور سنبھلنے کا ہوتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان چیزوں کو بندہ اپنا مطلوب اور مقصود بنا کر اپنی منزل مقصود سے محروم رہ جائے۔ اگر اللہ کی محبت اور تعلق کے ساتھ یہ چیزیں حاصل ہو جائیں تو ٹھیک و گرنہ ان کے پیچھے پڑ جانا بہت ہی نقصان دہ ہے۔

## سیانے حکیم کے چونکا دینے والے واقعات

ایک آدمی پیدل حکیم صاحب کی دکان کے سامنے سے گزرا۔ اس شخص نے جوتا نہیں پہنا تھا۔ حکیم صاحب کی نظر جب اس کے مٹی پر بنے ہوئے پاؤں کے نشان پر گئی تو فوراً اپنے ایک شاگرد کو بھگایا کہ دیکھ گاؤں میں جس کسی کے گھر مہمان آیا ہے ان سے کہو کہ اسے بڑا گوشت کھانے کو نہ دیں ہمارے ابو کے کافی مزدور تھے ان میں سے ایک ڈیرہ اسماعیل خان کا تھا جو کہ کافی عمر کا تھا وہ ایک مرتبہ ڈاکٹر سے چیک اپ کرا کے آئے تو بولے آج کل کے ڈاکٹر اتنے اتنے مہنگے ٹیسٹ کروا کے پھر بھی اکثر صحیح بیماری کی تشخیص نہیں کر سکتے پرانے وقتوں کے حکیم اچھے تھے۔ نبض پکڑ کے سب سمجھ جاتے تھے پھر انہوں نے اپنے علاقے کے حکیموں کے واقعات سنائے جو خاص عبقری کے قارئین کیلئے حاضر خدمت ہیں۔

ماں صرف اپنی ماں ہوتی ہے: بولے ایک مرتبہ جب ہم چھوٹے تھے تو ہمیں شرارت سوجھی کہ ہر کوئی کہتا ہے ہمارا حکیم بڑا سیانا ہے تو چلو دیکھتے ہیں میرے ساتھ دوست بھی تھے ہمارے گھر کی طرف سے حکیم صاحب نماز پڑھ کر گزرتے تھے نماز کے بعد کاٹا تھا تو ہم دوستوں نے گھر میں بھینس کی ٹانگ سے دھاگہ باندھ کر باہر کھڑے ہو گئے کیونکہ جو عورت پردے کی وجہ سے حکیم صاحب کے سامنے نہیں جاتی تھی۔ وہ کہتے تھے اس کی کلائی سے دھاگہ باندھ کر لے آؤ اور دھاگے سے نبض کی حرکت سمجھ کر دوای دے دیتے تھے پھر ہم دوست بھی بھینس کی ٹانگ سے دھاگہ باندھ کر باہر کھڑے ہو گئے جب حکیم صاحب گزرے تو میں نے کہا ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں۔ انہوں نے کہا دھاگہ پکڑاؤ۔ تھوڑی دیر دھاگہ پکڑنے کے بعد بولے بیٹا ماں صرف اپنی ماں ہوتی ہے اور جس کی کلائی سے تم دھاگہ باندھ کر لائے ہو نا اسے صرف ونڈا اور گھاس زیادہ دیا کرو زیادہ دودھ دے گی۔ ہم سب دوست بہت شرمندہ ہوئے اور یہ بھی مان گئے کہ واقعی حکیم صاحب سیانے ہیں اور آئندہ سے ایسی بیوقوفی کرنے سے توبہ کر لی۔

مہمان کو بڑا گوشت نہ کھلا ناور نہ۔۔۔!! ایک مرتبہ ایک آدمی پیدل حکیم صاحب کی دکان کے سامنے سے گزرا۔ اس شخص نے جوتا نہیں پہنا تھا۔ حکیم صاحب کی نظر جب اس کے مٹی پر بنے ہوئے پاؤں کے نشان پر گئی تو فوراً اپنے ایک شاگرد کو بھگایا کہ دیکھ گاؤں میں جس کسی کے گھر مہمان آیا ہے ان سے کہو کہ اسے بڑا گوشت کھانے کو نہ دیں اور اس شخص کو میرے پاس لاؤ۔ شاگرد بچارہ ایک ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹا کر پوچھتا رہا کہ آپ کے گھر کوئی مہمان آیا ہے کیا؟ آخر ایک

جنوری 2014ء کا خاص نمبر

جنوری 2014ء کا شمارہ ”حسن و صحت“ فففس کے راز پر آزمودہ تجربات سے مزین ہوگا“ اس میں جسم کو صحت مند اور خوبصورت بنانے کے انوکھے راز بتائے جائیں گے۔ قارئین اس موضوع پر ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہو سکیں۔ (ادارہ)



# عرق گلاب کے انوکھے راز

شکیلہ اظہار

صرف عرق گلاب پینے سے قبض دور ہو جاتا ہے اور یہ انتڑیوں کو جراثیم سے پاک کر دیتا ہے گویا عرق گلاب حسن اور صحت کا ایسا مظہر ہے جس کے اندر قدرت نے انسانوں کیلئے شفا رکھی ہے۔ عرق گلاب جلدی امراض کے علاوہ جسم انسانی کے دیگر اعضاء کیلئے بھی کارآمد دوا کی حیثیت رکھتا ہے۔

نجات دلاتا ہے۔

عرق گلاب جلد کی کئی بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔ چہرے کی جھانیاں دور کرنی ہوں یا جلد کی رنگت میں نکھار پیدا کرنا ہو تو عموماً بازاری کریمیں استعمال کی جاتی ہیں مگر ماہرین امراض جلد عرق گلاب کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ نیز ان ماہرین کا مشورہ ہے کہ چہرے کو خشکی اور جھریوں سے بچانے اور رنگت صاف کرنے کیلئے عرق گلاب میں گلیسرین اور لیموں کا رس ملا کر استعمال کیا جائے تو مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ گھریلو خواتین جن کے ہاتھوں کی انگلیاں کپڑے اور برتن دھونے والے صابن سرف اور دم کے استعمال سے کھردری ہو کر پھٹ جاتی ہیں اور ان میں زخم بن جاتے ہیں اگر وہ گلیسرین اور عرق گلاب ملا کر دن میں تین سے چار مرتبہ استعمال کریں تو اس موذی مرض سے بچا جاسکتا ہے۔ بعض مرد خواتین کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اگر وہ عرق گلاب اور گلیسرین کا کچر لگائیں تو ان کی یہ بیماری ختم ہو سکتی ہے۔

عرق گلاب زیتون اور شہد کے ساتھ ملا کر پیاجائے تو یہ جلد اور معدہ کی حفاظت کے متعدد امور انجام دیتا ہے۔ خصوصاً صرف عرق گلاب پینے سے قبض دور ہو جاتی ہے اور یہ انتڑیوں کو جراثیم سے پاک کر دیتا ہے گویا عرق گلاب حسن اور صحت کا ایسا مظہر ہے جس کے اندر قدرت نے انسانوں کیلئے شفا رکھی ہے۔ عرق گلاب جلدی امراض کے علاوہ جسم انسانی کے دیگر اعضاء کیلئے بھی کارآمد دوا کی حیثیت رکھتا ہے۔ جدید طب نے عرق گلاب کو آنکھوں کا نور کہا ہے اور آج ماحولیاتی آلودگی کے اس دور میں اس کا استعمال ناگزیر قرار دیا ہے۔

**آنکھوں کے امراض میں عرق گلاب کا کمال:** ڈاکٹر صاحبان کا تو یہ کہنا ہے کہ آنکھوں کی حفاظت کیلئے ادویات کا استعمال بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر اس بات پر بھی اتفاق کرتے ہیں کہ گرد و غبار اور دھوئیں کے مضر اثرات سے بچنے کیلئے آنکھوں میں چند قطرے عرق گلاب ڈال لینے سے بھی آنکھوں کی مکمل صفائی ہو جاتی ہے جبکہ اطباء کہتے ہیں کہ عرق گلاب بطور ڈراپ سب سے مؤثر دوا ہے کیونکہ یہ آنکھوں کو

ہمارے یہاں عموماً حسن و خوبصورتی کیلئے مختلف اقسام کی بازاری چیزوں پر انحصار کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے چہرہ دلکشی کے چند مناظر دکھانے کے بعد مختلف عوارض میں مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ حسن و زیبائش کیلئے استعمال ہونے والی یہ کاسمیٹکس اشیاء عموماً کیمیائی اجزاء سے تیار کی جاتی ہیں اس لیے زیادہ تر غیر معیاری ثابت ہوتی ہیں جن کی وجہ سے انسانی چہرہ مختلف بیماریوں کا مسکن بن کر رہ جاتا ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ آج سے دو تین عشرے قبل ہمارے یہاں ایسی بازاری کاسمیٹکس کا کوئی رجحان نہیں تھا۔ خواتین اپنے چہرے کی دلکشی کیلئے قدرتی اجزاء سے بنی اشیاء استعمال کرتی تھیں اور قدرتی اشیاء اور جڑی بوٹیوں کے استعمال سے ان کا چہرہ صاف شفاف اور تروتازہ رہتا تھا جو خواتین حسن و زیبائش اور خصوصاً جلدی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے عرق گلاب اور لیموں کا رس استعمال کرتی تھیں انہیں یہ جان کر اطمینان ہوگا کہ بعد میں جدید طب نے ان دونوں چیزوں کو دلکشی اور جلد کی صحت کا امین قرار دیا۔

**جلد کیلئے گورنا یا ب:** عرق گلاب انسانی جلد کیلئے ایک گورنا یا ب ہے اور جلدی امراض کے ماہرین متعدد بیماریوں میں استعمال کراتے ہیں۔ عرق گلاب جلد کی قوت مدافعت بڑھانے کے ساتھ ساتھ جلد میں پانی کی صحیح مقدار قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ سے جلد ملائم، چمکدار اور ہموار رہتی ہے۔ سردیوں میں بچوں کے چہرے پر عموماً سفید اور کھردرے نشان سے بن جاتے ہیں جن کو عموماً کیلشیم کی کمی سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ یہ نشان Pityriasis Alpa کہلاتے ہیں جو ایک جلدی بیماری ہے۔ عرق گلاب کے مسلسل استعمال سے نہ صرف اس مرض کا علاج ممکن ہے بلکہ اس مرض کی روک تھام کیلئے یہی قدرتی دوا سستی اور موثر ترین ہے۔ عرق گلاب جلد سے پانی کے غیر ضروری اخراج کو روکتا ہے۔ عموماً گرمیوں کے دنوں میں جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہے ان کیلئے عرق گلاب کا استعمال نہ صرف پسینے کی زیادتی کو روکتا ہے بلکہ انہیں پسینے کی بدبو سے بھی

صاف ستھرا رکھ کر جراثیم سے محفوظ کرتا ہے۔ آشوب چشم جیسے خوفناک مرض سے نجات حاصل کرنے کیلئے عرق گلاب کے چند قطرے مؤثر دوا ثابت ہوتے ہیں۔ عرق گلاب آنکھوں کا ایک ایسا محافظ ثابت ہوا ہے جس سے نہ صرف بصارت تیز ہوتی ہے بلکہ آنکھوں میں طلسمانی چمک بھی پیدا ہوتی ہے اور آنکھوں کا گدلا پن ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتا ہے۔ لیزر اور کمپیوٹر کے سامنے کام کرنے والے روزانہ عرق گلاب کے چند قطرے آنکھوں میں ڈال لیا کریں تو ان کی آنکھیں لیزر شعاعوں کے اثرات سے بچ سکتی ہیں۔

**عرق گلاب دل و دماغ کیلئے مقوی دوا:** عرق گلاب دل اور دماغ کیلئے ایک مقوی اور راحت آمیز دوا ہے۔ یہ کمزور دل اور دماغ کو توانا اور چست کر دیتا ہے۔ ہمارے یہاں ڈیپریشن اور اعصابی دباؤ کی وجہ سے اکثر لوگ سکون آور ادویات استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی زندگی کے معمولات بدل کر رہ گئے ہیں یہ لوگ فطرت سے اس قدر دور ہو چکے ہیں کہ ان کی زندگیاں بے سکونی کا شکار ہو کر رہ گئی ہیں۔ زندگی کی گہما گہمی کا شکار یہ لوگ عرق گلاب شہد اور اسپنول کو اپنی خوراک کا حصہ بنالیں تو انہیں ان تمام عوارض سے نجات مل سکتی ہے۔ وہ مصنوعی انداز میں جینا چھوڑ دیں گے اور ان کیلئے جینا سہل ہو جائے گا کیونکہ یہ قدرتی غذائیں معجزاتی اثرات کی حامل ہیں۔ آہنی دباؤ اور اعصابی تناؤ کا شکار لوگوں کیلئے یہ نسخہ کیمیا ثابت ہوتی ہیں۔ یہ اعصاب کو مضبوط اور ذہن کو توانا بناتی ہیں مگر ہمارا المیہ ہے کہ ہم ان فائدہ مند قدرتی ادویات کو چھوڑ کر انگریزی اور مضر صحت ادویات کا استعمال کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ عرق گلاب شہد اور اسپنول ان ادویات سے زیادہ اثر انگیز ہیں۔ اطباء کا کہنا ہے کہ ذہنی اور جسمانی مشقت کرنے والے افراد کیلئے ان کا استعمال نہایت ضروری ہے اگر یہ لوگ انہیں اپنی خوراک کا حصہ بنالیں تو وہ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔

دنیا میں خوشبویات کے ذریعے علاج کا طریقہ نہایت مقبول ہو رہا ہے۔ اس کیلئے اگرچہ مصنوعی خوشبویات بنائی جا رہی ہیں مگر زیادہ تر قدرتی جڑی بوٹیوں اور پھولوں کے عرق حاصل کر کے خوشبویات بھی تیار ہو رہی ہیں کیونکہ سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جہاں دیگر ادویات ناکام ہو جاتی ہیں وہاں خوشبویات بطور دوا اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کرتی ہیں۔ اس وقت سب سے زیادہ خوشبو گلاب کے عرق سے حاصل کی جا رہی

محمد زین لاہور

## برفانی علاقوں کی سیر کے رسیا افراد کیلئے نایاب ٹوٹکے

قدیم وجد طبی تحقیقات کی رو سے ستمبر کا مہینہ بھی اگست کی مرطوب اثر ہے۔ اگرچہ ظاہری طور پر اگست کے موسمیاتی ماحول سے خاصا مختلف اور نسبتاً بہت کم عوارض پر دھمکس ہوتا ہے لیکن واقعتاً اس مہینے فضا کی مرطوب کیفیت کچھ اور بھی بڑھ جاتی ہے

سبب ہے کہ مریض اس وحشت ناک صورت حال سے انتہائی پریشان اور بے بس ہو کر رہ جاتا ہے۔ دانت بجنے لگتے ہیں اور موسم سرما نہ ہونے کے باوجود دو دو تین تین لحاف اوڑھنے پڑ جاتے ہیں۔ یہ علامات درحقیقت اس امر کی نشاندہی کرتی ہیں کہ جسم میں بلغم کی زیادتی ہے جو سوختہ ہو کر خون میں شامل ہو گئی ہے۔

ماہرین طب جدید کی تحقیق کی رو سے یہ بخارا، نو فلیس نامی ایک مچھر کے کاٹنے سے رونما ہوتا ہے چنانچہ جب یہ مچھر کاٹتا ہے تو اس کا زہر خون تک میں سرایت کر کے خون کے سفید ذرات کو بے حس و ماؤف کر دیتا ہے جس کی وجہ سے جسم میں خشکی اور کپکپاہٹ پوری شدت کے ساتھ لہرائے لگتی ہیں۔ ٹھنڈ سے واقع ہونے والی موت طبی اصطلاح میں حرارت بدن میں کمی کہلاتی ہے۔ یہ کیفیت اس وقت پیش آتی ہے کہ جب جسم کے اندرونی حصے کا درجہ حرارت نمایاں طور پر کم ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت کے آگہی کرنے کی صورت میں متاثرہ شخص شدید قسم کی کپکپاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے بات کرنا دشوار ہو جاتا ہے یا دداشت جواب دے جاتی ہے اور جسم کے عضلات کا باہمی تال میل یا ربط و ضبط رخصت ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت کے جاری رہنے سے بے ہوشی اور پھر موت واقع ہو جاتی ہے۔ جسم کے اندرونی درجہ حرارت میں کمی کے کئی طے جلے اسباب ہوتے ہیں مثلاً 'نمی سردی' سرد ہوا اور کم زور جسمانی حالت، سرد موسم میں کوہستانی علاقوں کی پیدل سیر کے شوقین افراد یا دواہاں برف خراہی کے رسیا حضرات کو خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔

جسم کے درجہ حرارت میں کمی کی کیفیت سے محفوظ رہنے کیلئے سب سے زیادہ ضرورت بھرپور صحت اور گرم کپڑوں کی ہوتی ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ادنیٰ کپڑے پہننے کے علاوہ ایسا کوٹ وغیرہ پہنا جائے جو بیرونی سردی کو جسم تک پہنچنے سے روکے یعنی بارش اور سخت سرد ہوا سے جسم گھلا ہونے اور سردی سے محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ کھانے کی ضرورت محسوس نہ ہونے کے باوجود مناسب غذا ایسے استعمال کرتے رہنا چاہیے کیونکہ غذا حرارت جسم کا ایک بہت اہم ذریعہ ہوتی ہے۔

شمالی کوہستانی علاقوں میں ستمبر، اکتوبر سے سرد ہواؤں کے داخل ہونے کا سلسلہ شروع ہوتے ہی وہاں کے باشندے اپنے مویشیوں کے ساتھ نقل مکانی کرنے لگتے ہیں۔ ان مہینوں میں بالائی علاقوں میں جانے والے سیاح یہ منظر دیکھتے ہیں کہ وہاں کی بستیاں تیزی سے خالی ہونے لگتی ہیں۔ بالائی علاقوں کا رخ کرنے والوں کو بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سخت سرد موسم سے بچیں۔ موٹر کاروں کے ذریعے سے جانے والوں کیلئے تو یہ مسئلہ اتنا شدید نہیں ہوتا لیکن بلندی پر واقع کوہ و دمن کی پیدل سیر کرنے والوں کیلئے یہ ایک سنگین بلکہ مہلک کاوش ثابت ہو سکتی ہے۔ گرم علاقوں کے رہنے والوں کیلئے جس طرح سخت گرمی کو موسم ہلاکت کا باعث بن جاتا ہے ایسے ہی خاص طور پر اس موسم میں رات کے وقت تیزی سے گرنے والے درجہ حرارت کی وجہ سے جسم کی حرارت میں کمی موت کا پیغام لاتی ہے بلکہ سرد راتیں میدانی شہروں میں بھی کھلے میں شب بسر کرنے والوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔

یہ عام مشاہدہ ہے کہ سیاحت پاکستان کی دعوت دینے والے ادارے بھی گرمیوں کے باوجود بالائی علاقوں میں گرم کپڑوں کے اہتمام کی تاکید کرتے ہیں۔ میدانی علاقوں کے مقابلے میں بالخصوص رات کے اوقات میں سردی بڑھ جاتی ہے اس لیے وہاں دن تو ہلکے کپڑوں میں گزارا جاسکتا ہے لیکن رات کیلئے گرم بستر کپڑوں اور گرم مشروبات کا اہتمام ضروری ہوتا ہے۔

قدیم وجد طبی تحقیقات کی رو سے ستمبر کا مہینہ بھی اگست کی طرح مرطوب اثر ہے۔ اگرچہ ظاہری طور پر اگست کے موسمیاتی ماحول سے خاصا مختلف اور نسبتاً بہت کم عوارض پر دھمکس ہوتا ہے لیکن واقعتاً اس مہینے فضا کی مرطوب کیفیت کچھ اور بھی بڑھ جاتی ہے اور آب و ہوا کی تاثیر مسموم سی ہو جاتی ہے اور یہی سبب ہے کہ یہ موسم جس بخار کو تخلیق کرتا ہے اور پروان چڑھاتا ہے وہ بالعموم رطوبت کی زیادتی سے ہی معرض وجود میں آتا ہے۔ نیز صفراء، سودا، بلغم اور خون میں احتراق پیدا ہوتا ہے۔ یہ رطوبت ان میں غلبہ پالیتی اور یوں یہ کثیف روح بخار کا موجب بنتی ہے۔ یہی

بالائی علاقوں میں رات کی آمد ہی سخت سردی کا ذریعہ نہیں ہوتی، بادل گھر آئیں تو دن میں بھی درجہ حرارت تیزی سے گر سکتا ہے۔ ایسے شوقین افراد کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ساتھ ہلکے لیکن ہوا اور پانی کو اندر آنے سے روکنے والے نیچے ضرور ساتھ لے جائیں، کیونکہ اندھیرے دھند اور بارش کی وجہ سے کیپ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ ایسی مہم جو پارٹیوں کا ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تعاون اور ہوش مندی کے ساتھ فیصلہ کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح تنہاں اور اس کے نتیجے میں کمزوری سے بچ کر خود کو سردی کا شکار ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ جسم حرکت میں رہے، کیونکہ بے حرکتی سے جسم کا درجہ حرارت کم ہونے لگتا ہے۔ جسم کے عضلات کو اٹھانے اور اکڑنے سے محفوظ رکھنے کے لیے انہیں متحرک بھی رکھنا چاہیے۔ کیپ کے اندر بھی لیٹے یا بیٹھے ہاتھ پاؤں کو حرکت دیتے رہنا چاہیے۔ اگر کوئی سستی چلتے ہوئے لڑھک رہا ہو یا کانپ رہا ہو اور بات کرنا اس کیلئے مشکل ہو رہا ہو تو اسے فوری طور پر گرم گرم چائے یا کافی خوب شکر گھول کر پلانا چاہیے، ہو سکے تو گرم پانی کی بوتل سے اسے حرارت پہنچانے کا اہتمام کریں۔ کپڑے گیلے ہو گئے ہوں تو خشک کپڑے پہنائیں اور آگ جلانے کا اہتمام کریں۔ گیس کے سفری چولہے سے بھی یہ کام احتیاط کے ساتھ لیا جاسکتا ہے۔ ساتھیوں کو اسے اپنے گھیرے میں لے کر اس کے گرد لیٹ جانا چاہیے تاکہ ان کے جسم کی گرمی سے اس کا جسم گرم رہے۔ اسے بے ہوشی طاری ہو رہی ہو تو گرم مشروب کے علاوہ مرغی وغیرہ کے کیوبز کا گرم گرم شوربا پلانے کے علاوہ اسے میٹھی گولیاں، چاکلیٹ اور شہد وغیرہ خوب کھلائیں، کیونکہ میٹھی اشیاء کے کھانے سے جسم میں فوری طور پر توانائی پیدا ہوتی ہے۔ الکلی مشروبات کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے جسم کے اوپری سطح کے ٹھنڈے خون کا رخ اندرون جسم کی طرف ہو جاتا ہے جس سے جسم کا درجہ حرارت مزید گر جاتا ہے۔ ایسے مہم جوؤں کو اپنے ساتھ اچھی قسم کا گلو ضرور ساتھ رکھنا چاہیے۔ گڑ سے جسم میں زیادہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح خشک ادراک (سونٹھ)، دارچینی، لونگ اور اجوائن کا سفوف چائے وغیرہ میں شامل کر دینے سے جسم میں حرارت بڑھ جاتی ہے۔ ان چند سادہ اقدامات کے بروقت اختیار کرنے سے سردی کی لپیٹ میں آنے والے کی جان بچائی جاسکتی ہے۔



## ماہنامہ عبقری 87 ساری کوششیں اور ریاضتیں کر کے بھی نظر اس کے فضل پر رکھنی چاہیے نہ کہ اعمال پر کیونکہ اعمال کے اخلاص اور قبولیت کا کچھ پتہ نہیں۔ (انتخاب: ماریہ لاہور) ستمبر 2013ء 9

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 ستمبر بروز منگل 10 بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 57 منٹ تک 21 ستمبر بروز ہفتہ عصر تا مغرب 29 ستمبر بروز اتوار سے 30 ستمبر 7 بجکر 4 بجکر 29 منٹ تک یا عَزَّوَجَلَّ یا حَاقَّوْا لَیَّ یَا رُؤُفُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درود، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلکی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون جین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد

روحانی محفل سے فیض پانے والے

پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں مسلسل دو سال سے روحانی محفل کر رہا ہوں، روحانی محفل کرنے سے پہلے میرا قرآن پاک کی تلاوت کرنے کو بالکل بھی دل نہیں کرتا تھا، قرآن کھولتا تھا تو مجھے چکر آنا شروع ہو جاتے تھے بڑی مشکل سے دو یا تین صفحات تلاوت کر پاتا تھا لیکن جب میں نے پہلی مرتبہ روحانی محفل کی تو میں نے قرآن پاک کچھ ہی دنوں میں ختم کر لیا اور حیرت کی بات تو یہ کہ میں نے آخری دس سورتیں با آسانی یاد کر لیں۔ اس کے علاوہ مجھے کوئی بھی مسئلہ

## ذیقعدہ! اللہ سے ہر جائز دعا منوانے کا مہینہ

ذیقعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سورکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے: جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینے کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۃ یسین پڑھے۔

جمعرات کی شب: ذیقعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سورکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن: جو کوئی ذیقعدہ کے مہینے کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

### موٹاپے کیلئے نسخہ خاص

بندہ کی عمر 28 سال ہے زیادہ دیر بیٹھنے کی وجہ سے موٹاپا آ رہا تھا۔ خصوصاً پیٹ باہر کھلا ہوا ہے۔ ایک مخلص نے بتایا کہ لہن اور ادراک کو خشک کر کے ہم وزن پیس لیں اور ان کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی روزانہ صبح نہار منہ لیں۔ میں کچھ عرصہ سے یہ نسخہ استعمال کر رہا ہوں الحمد للہ موٹاپا کافی حد تک کنٹرول ہو گیا ہے۔ (عبدالرحمن قریشی رائے وٹ)

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کر دیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھ رہتے تھے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذیقعدہ کا چاند: جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ کہے: اللَّهُمَّ هَذَا الشَّهْرُ أَوَّلُهُ مِنْ شَهْرِ الْحَرَامِ وَ أَوْسَطُهُ مِنْ شَهْرِ الْحَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَأَغْفِرْ لَنَا جَمِيعَ الْمَعَاصِي وَالْأَقَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالتَّوَصُّعِ وَالْأَقْدَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

پہلی شب: اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۃ عم یستأذنون پڑھے۔

اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تیس تیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

نفلی روزہ: جو کوئی ذیقعدہ کے مہینے میں کسی بھی دن نفلی روزہ رکھے گا تو بفضل باری تعالیٰ اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا اگر کوئی سو موار کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

جمعہ کے نوافل: ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا۔

دو رکعت نفل: ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں

## خواجہ حبیب عجمی کے مستند روحانی وظائف

احساس کمتری سے نجات کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یا قُوِیْ پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دل و دماغ میں تقویت ہوگی اور یہ عمل مسلسل کرنے سے احساس کمتری کا مرض ختم ہو جائے گا۔

باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یا قُوِیْ پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دل و دماغ میں تقویت ہوگی اور یہ عمل مسلسل کرنے سے احساس کمتری کا مرض ختم ہو جائے گا۔

### جان و مال کی حفاظت کیلئے

اگر کوئی شخص اپنی جان کو خطرہ اور مال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ محسوس کرے تو جان و مال کی حفاظت کیلئے ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کے ساتھ دس ہزار مرتبہ یا عَزَّوَجَلَّ پڑھے تو قاضی الحاجات کی طرف سے اس کے لیے فرشتے نگہبان ہو جائیں اور اس کے جان و مال کی حفاظت کریں گے اور اس شخص پر مسلسل عجائب و غرائب ظاہر ہوں گے۔ ترک حیوانات میں ہر قسم کا گوشت، دودھ، دہی، پرانے گھر کا دودھ، کھیر، ماش کی دال، میت میں شرکت، چڑے کا جوتا، چڑے کے ڈول سے پانی کھینچنا، ہوا، مٹک کا پانی، چڑے کی دسترخوان کا استعمال، چڑے کے مصلے پر بیٹھنا یا نماز پڑھنا، زچگی میں جانا، پکوان، تیل، دال، مسور، گاجر، مولیٰ، بیٹنگن وغیرہ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ دوران عمل حصار کر کے پڑھے اور ان تمام چیزوں کے استعمال اور تعلق سے بچے ورنہ فائدہ کی جگہ نقصان ہوگا۔

حصار کی ترکیب: آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لے اور چاروں طرف پھونک مارے اور چاقو پر دم کر کے چاقو سے اپنے چاروں طرف لکیر کھینچ لے، لکیر کھینچ کر ہوئی نہ ہو۔

### سر پر آئی ہوئی مصیبت سے نجات

اگر کسی شخص یا بہت سارے آدمیوں کو اپنے نقل یا غارت گری کا کھڑکا ہو یا کسی ظالم کی طرف سے کوئی مصیبت پیدا کرنا کا اندیشہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک موٹا تازہ مینڈھا جو قربانی کے جانور کی طرح تمام عیوب سے پاک و صاف ہو حاصل کرے۔ پھر اس کو کسی سنسان جگہ پر قبلہ کی طرف اس کا منہ کر کے ذبح کر دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ

### اہل خانہ کی بیماریاں اور روزگار کی بندشیں

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ گھر بیماریوں کا مسکن بن جاتا ہے ایک اچھا ہوا تو دوسرا بیمار ہو جاتا ہے اور روزگار کی بندش سے روزگار ختم ہو جاتا ہے روز بروز قرض بڑھتا جاتا ہے، گھر کا سکون و آرام سب ختم ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید اور کارآمد ہے بعد نماز فجر باوضو اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھیں اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کی دعا کریں اور رزق کی بندش کھلنے کی دعا کریں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ پریشانیاں رفع ہوں گی اور گھر میں خیر و برکت کا سلسلہ شروع ہوگا اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اس کے ساتھ یہ عمل بھی کریں تو بہتر ہے۔

چاند نظر آنے کے بعد پہلی جمعرات سے عمل شروع کریں اور تین روز تک لگاتار تین روزے رکھیں (جمعرات، جمعہ، ہفتہ) افطار سے پہلے ایک گلاس پانی بھر کر رکھ لیں اور اس پر ایک سو پچیس مرتبہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿الشوریٰ ۱۹﴾ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور اسی پانی سے افطار کریں۔ بعد مغرب کے دودھ یا چائے پی لیں۔ (کھانا نہ کھائیں)۔ عشاء کی نماز کے بعد تقریباً دو گھنٹے بالکل تنہائی میں قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر باوضو گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد 313 مرتبہ سورہ فلق پڑھیں اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سجدے میں چلے جائیں اور اللہ رب العزت سے اپنی گھریلو پریشانیوں سے نجات کی دعا کریں۔ یہ عمل صرف تین دن کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن بعد گھریلو پریشانیوں سے نجات ملے گی اور روزگار میں اضافہ اور خیر و برکت ہوگی۔

### احساس کمتری کا خاتمہ

بعض مرتبہ انسان احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے جس کے سبب نہ وہ کسی سے صحیح ڈھنگ کی بات کر سکتا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے ملتا اور ملاقات کر سکتا ہے۔ اس کی عادت تنہائی پسند ہو جاتی ہے۔ احساس کمتری سے نجات کیلئے

ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ هَذَا لَكَ وَمِنْكَ هَذَا فِدَائِیْ فَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ۔ لیکن ذبح سے قبل یہ اہتمام ضرور کر لے کہ ایک گڑھا ضرور کھودے تاکہ اس مینڈھے کا خون اس گڑھے میں مٹی ڈال کر اچھی طرح بند کر دے اور اس مینڈھے کی کھال اتار کر خیرات کر دے اور اس کے گوشت کے ساتھ ہرے کرے اور ساٹھ مسکینوں کو وہ گوشت تقسیم کر دے لیکن اس گوشت کا کوئی حصہ نہ خود کھائے نہ اپنے گھر کے لوگوں کو کھلائے نہ اپنے رشتہ داروں کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اس کے سر پر آنے والی مصیبت مٹ جائے گی۔ ذبح کیے جانے والا مینڈھا سال بھر کا ہو یا اگر اتنا موٹا تازہ ہو کہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس سال بھر والے بھیر دہنوں میں چھوڑ دو تو کچھ فرق نہ معلوم ہوتا ہو تو ایسے وقت چھ مینے کا مینڈھا بھی ذبح کرنے کے لائق ہے۔ اسی طرح اندھا، کانا، جانور نہ ہو، کان یا دم ایک تنہائی یا اس سے زیادہ کئی ہو وہ بھی قربانی کے لائق نہیں۔ جو جانور اتنا لنگڑا ہے کہ فقط تین پاؤں سے چلتا ہے وہ بھی قربانی کرنے کے لائق نہیں ہے اسی طرح مریل جانور بالکل دبلا ہڈیوں کا ڈھانچہ اسی طرح جس جانور کے بالکل دانت نہ ہوں اس کی بھی قربانی درست نہیں ہے۔

### کھیت کو چوہوں سے بچانا

بعض مرتبہ کثیر تعداد میں چوہے کھیت کی پوری فصل کو برباد کر دیتے ہیں چوہوں کو کھیت سے بھگانے اور کھیت کو محفوظ رکھنے کیلئے یہ عمل بہت مفید اور لا جواب ہے۔ اس عمل کی برکت سے چوہے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ ایک کلو ریت لے کر باوضو تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھ کر اس ریت پر دم کریں اور پھر اس ریت کو تمام کھیت میں تھوڑا تھوڑا چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چوہے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ چوہوں کو بھگانے کا دوسرا عمل یہ ہے: ایک مٹکا پانی کا بھر کر رکھ لیں اور باوضو ایک سو بار یہ آیت پڑھ کر اس پانی پر دم کر دیں اور وہ پانی تمام کھیت میں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کھیت سے تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے: فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَبَقًا (الاعراف 143)

### ٹھٹھہ (سندھ) میں عبقری قارئین متوجہ ہوں

حضرت حکیم صاحب مدظلہ کبھی کبھی ٹھٹھہ (سندھ مٹکی) میں تشریف لاتے ہیں جو حضرات ماہنامہ عبقری سے وابستہ ہوں وہ اپنا مکمل پتہ اور تمام موبائل نمبر ارسال فرمادیں۔



اس ماہ کا نورانی مراقبہ

## مراقبہ سے علاج

## جنتی پھل سے دنیاوی بیماریوں کا علاج

فرحت افزاء

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا قادیان یا صمدی کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا انجمن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا انجمن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفہ کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیت فائدہ اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

### مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے مراقبہ کے بارے میں پڑھنے اور اسے جاننے کا شوق بہت پُرانا ہے اور یہ شوق اور بھی زیادہ بڑھ گیا جب میں نے اپنے پسندیدہ رسالے عبقری میں مراقبہ کے بارے میں پڑھا۔ میں نے جب شروع میں مراقبہ کرنا شروع کیا تو توجہ بنتی ہی نہیں تھی مگر میں بھی ہارنے والا نہیں تھا میں نے ہر روز بلا ناغہ مراقبہ کرنا شروع کر دیا اور دو دو گھنٹہ مراقبہ میں بیٹھا رہا۔ پھر آہستہ آہستہ میرا رابطہ بنا شروع ہوا اور میں نے مراقبہ میں بہت بڑی بڑی بزرگ ہستیوں سے ملاقات کی۔ محترم حکیم صاحب! ابھی پچھلے ماہ جو میں نے مراقبہ کیا اور اس میں میری جو کیفیت بنی وہ بہت ہی زبردست تھی۔ جب بھی نماز پڑھ کر مراقبہ میں بیٹھا تو میں فوراً خانہ کعبہ کے سامنے چلا جاتا تھا اور وہاں نماز ادا کرتا نماز کا ہر رکن صاف صاف خانہ کعبہ کے سامنے ہوتا۔ یہ کیفیت مجھے ابھی تک نہیں بھولی۔ (محمد سلیم انور جہانیاں)

کھٹے یا میٹھے دونوں قسم کے انار کے دانے پتھریوں کے علاج کیلئے مفید ہیں۔ دن میں تین بار دانے (بج) اچھی طرح پیس کر چنے کے شوربے کے ساتھ کھلانے سے گردے اور مثانے کی پتھریاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔

خون صالح پیدا ہونے لگے گا۔ چہرے کی رنگت سرخ اور خوش نما ہو جائے گی۔ سنگرہنی: انار کا رس اس مرض میں بھی بہت مفید ہے۔ بخار: انار کا رس دافع بخار ہے۔

پیٹ کے کیڑے: اس مرض میں انار کی چھال کا تھوہ نہایت مفید ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ دو تولہ انار کی چھال کوٹ کر اسے سولہ گنا زیادہ پانی میں ڈال کر ابالیں اور آہستہ آہستہ ہلکی آٹچ پر پکے دیں۔ جب چوتھاں حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور اس میں چھ ماشے کالا نمک ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں شفاء نصیب ہوگی۔ بھوک بڑھانے کیلئے: ہاضمہ کی صحت اور بھوک بڑھانے میں انار کا جواب نہیں۔ اس پھل کو اپنی روزمرہ غذا میں شامل رکھئے۔ اس سے معدہ صحت مند اور فعال رہے گا۔ جب معدہ ٹھیک ہوگا تو جسم بھی تندرست رہے گا۔ موسم گرما میں انار کا رس لے کر اس میں چار گنا پانی اور چینی ملا کر پینے سے جسم کی گرمی دور ہوتی ہے۔

گردے اور مثانے کی پتھری: کھٹے یا میٹھے دونوں قسم کے انار کے دانے پتھریوں کے علاج کیلئے مفید ہیں۔ دن میں تین بار دانے (بج) اچھی طرح پیس کر چنے کے شوربے کے ساتھ کھلانے سے گردے اور مثانے کی پتھریاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی نکالیف: انار کے خشک چھلکے کا سفوف کالی مرچ اور نمک کے ساتھ بطور منجن استعمال کیا جائے تو دانتوں اور مسوڑھوں کی کئی نکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ خون رسنا بند ہو جاتا ہے۔ پانیور یا کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا اور دانت موتی کی طرح چمکتے ہیں۔

### شادی کیلئے آسان ترین عمل

ایک دن میری بیٹی کی ملاقات اچانک ایک سہیلی سے ہوئی، اس نے اس کو رسالہ عبقری دیا اور ساتھ ہی ساتھ شادی کیلئے یہ وظیفہ بھی دیا کہ سورہ ممتحنہ اور والضحیٰ بعد نماز عشاء 7، 7 مرتبہ ہر روز پڑھیں۔ ہم اُس دن سے لگا تار سارے گھر والے یہ پڑھ رہے ہیں۔ الحمد للہ اب رشتے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ (محمد عارف لاہور)

انار کے بارے میں بچپن سے سنتے آئے ہیں کہ یہ جنتی پھل ہے اور اس کے ہیروں جیسے دانوں میں ایک دانہ جنت کا ہوتا ہے لہذا اسے کاٹنے، چھیلنے اور کھاتے وقت بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے تاکہ ہم اس مقدس دانے کے حصول میں بامراد ہوں۔ لہذا انار کو ہمیشہ خاص احتیاط سے کاٹنا اور کھانا چاہیے۔ ظاہری خوبصورتی کے ساتھ ساتھ لذت سے بھرپور انار مجسم شفا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے موسم برسات کے بعد خاص تحفے کی حیثیت سے پیدا فرمایا ہے۔ یعنی یہ اس موسم کے تمام امراض کا علاج ہے۔

اسہال: انار اسہال کا خاص علاج ہے۔ اس کے مریض کو وقفے وقفے سے تقریباً 50 لیٹر انار کا رس پلایا جائے تو افاقہ ہوگا۔ اسہال میں انار کا ”ملک شیک“ بھی مفید ہے۔ اگر ملک شیک نہ بنانا چاہیں تو انار کا رس دہی میں ملا کر دیں اور چینی کے بجائے نمک اور کالی مرچ شامل کریں۔ یہ محض دوا ہی نہیں مکمل غذا بھی ہے۔ چھوٹے بچوں کو اسہال میں انار کی کونپلوں کی چٹنی بنا کر بھی دن میں تین چار بار دی جاتی ہے اس سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔

پیٹ درد: انار (ترش یا شیریں) کے دانے نکالنے پھر ان پر نمک اور کالی مرچ چھڑک کر تقریباً سو گرام کھائیے۔ انشاء اللہ ہر قسم کا پیٹ درد ٹھیک ہو جائے گا اس ضمن میں کسی بھی مستند مطب کی دوا انار میں بھی اکسیر ہے۔

بچپش: بچپش کے مریض کو دن میں دو تین مرتبہ تھوڑا تھوڑا انار کا رس پلائیں یا انار کے دانے کھلا دیں انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ جملگوٹے کا تریاق: انار جمال گوٹے کا تریاق ہے۔ اگر طبیعت دستوں سے نڈھال ہو اور دست کسی طرح رکنے میں نہ آئیں تو مریض کو دس دس منٹ بعد ایک ایک مٹھی انار کے دانے کھلائیں یا ایک ایک گھونٹ انار کا رس پلائیں افاقہ ہوگا۔ اگر دستوں کے ساتھ خون آتا ہو تو وہ بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

یرقان: انار کے پانچ تولہ رس میں رات کو لوہے کا ایک بالکل صاف کٹڑا ڈال کر رکھ دیں اور صبح نکال کر رس میں مصری اور پانی ملا کر پینے سے چند روز میں یرقان دور ہو کر جگر میں

## جسمانی بیماریوں کا شافی علاج طبی مشورے

### ☆ پریشانی ہی پریشانی ☆ حساس دانت ☆ سردی سے پریشان ہوں ☆ پورا بدن متاثر ☆ معدہ میں نقص

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیمپلر زین استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

#### پریشانی ہی پریشانی

میرے چہرے پر دانے بہت نکلتے ہیں، کبھی کبھی نکلنے لگتے ہیں کبھی مہاسے زیادہ ہو جاتے ہیں اور اکثر پھوٹے نکلتے ہیں ان کی وجہ سے چہرہ بہت بھدا ہو گیا ہے سات سال سے میں یہ مصیبت بھگت رہی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے ہاتھوں کی ہتھیلیاں بھی سخت ہو گئی ہیں جب میں کپڑے برتن وغیرہ دھوتی ہوں تو ایک دم خارش شروع ہو جاتی ہے پھر دانے نکل آتے ہیں پھر بہت دنوں تک تھکے اترتے رہتے ہیں یہ دانے انگلیوں کے درمیان اور ہتھیلیوں کے کناروں پر زیادہ نکلتے ہیں یہ دانے چھوٹے چھوٹے اور سرخ رنگ کے ہوتے ہیں ان میں پیپ نہیں ہوتی مگر خارش بہت ہوتی ہے۔ میں نے بہت علاج کروائے ہیں لیکن آرام نہیں آیا میں بہت پریشان ہوں۔ (عاشق درانی، کوٹ ادو)

مشورہ: نیم کے پھولوں کا عرق کشید کر لیں، کوئی بھی طبیب یا دوا خانے والے جو عرق کشید کرتے ہوں یہ کام آسانی سے معمولی اجرت لیکر کر دیں گے، نیم کے پھول مارکیٹ میں پسناریوں سے عام مل جاتے ہیں مگر ذرا یہ خیال رہے کہ نیم کے پھول پرانے نہ ہوں اسی سال کے ہوں طبی زبان میں ان کو گل نیم کہتے ہیں۔ عرق کشید کرنے والے سے کہہ دیں کہ آدھ پاؤ نیم کے پھولوں سے ایک بوتل عرق کشید کریں۔ عرق تیار ہونے پر بوتلوں میں محفوظ کر لیں۔ ایک بڑا چمچ یہ عرق دن میں تین بار غذا سے گھنٹہ پہلے پیئیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

#### سردی سے پریشان ہوں

سردی بہت لگتی ہے جبکہ دوسروں کو میں دیکھتا ہوں وہ اس موسم میں ایک قمیص میں پھرتے ہیں مجھے اندر بنیان اور سویٹر پہننا پڑتا ہے شروع سردی میں ہی نزلہ زکام ہو جاتا ہے میں نے بہت علاج کروائے مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا تمام موسم سرما میں بیمار رہتا ہوں کبھی کھانسی، کبھی نزلہ زکام کبھی حرارت ہو جاتی ہے۔ (محمد حفیظ فیصل آباد)

مشورہ: ہر گھنٹے بعد سر شفا میں ایک چنے کے برابر منہ میں رکھ کر چوسیں۔ صبح نہار منہ شفا نے حیرت سیرپ نیم گرم پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ اس سے ناصرف نزلہ و زکام اور سردی سے بچیں گے بلکہ اور بھی کئی عوارض سے محفوظ رہیں گے۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ یہ دونوں ادویات اپنے شہر کی آب و ہوا سے حاصل کریں۔ ابجینسی کا پتہ رسالہ عبقری کے صفحہ نمبر 46 پر موجود ہوتا ہے۔ عمدہ قسم کا بھنا ہوا گوشت کھایا کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

#### حساس دانت

میرے دانتوں سے اچانک خون آنے لگا ہے جبکہ میں باقاعدگی سے روزانہ صبح اور رات کو سوتے وقت برش کرتی ہوں اور رات کو سوتے وقت برش کرتی ہوں اور ابچھ سے اچھا پیسٹ استعمال کرتی ہوں میں نے کبھی دانتوں میں کوئی معمولی پیسٹ یا منجن نہیں لگایا کیونکہ میں شروع ہی سے دانتوں کی صفائی اور صحت کے بارے میں بڑی حساس واقع ہوئی ہوں مگر اب کچھ دنوں سے اچانک ہی بیٹھے بیٹھے دانتوں سے خون آنے لگا ہے۔ بس کبھی اچانک ہی تھوکتی ہوں تو اس میں خون ہوتا ہے پھر جوں جوں تھوکتی جاتی ہوں خون کی مقدار زیادہ ہوتی جاتی ہے کبھی تو کافی کافی دیر پانی سے کلیاں کرتی رہتی ہوں تب کہیں جا کر خون بند ہوتا ہے۔ میں نے ڈینٹسٹ کو دکھا یا اس نے کچھ دوا وغیرہ لگائی اور ایک ٹیوب لکھ دی کہ یہ پیسٹ کیا کریں پندرہ بیس دن سے اس کی ہدایات پر پابندی سے عمل کر رہی ہوں مگر اب تک کوئی افادہ نہیں ہوا۔ ڈینٹسٹ کو الیفائیڈ ہے اس کا کہنا ہے دانتوں میں کوئی خرابی نہیں ہے شاید باضمہ خراب ہے یا معدے میں تیزابیت ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے نہ میرا ہاضمہ خراب ہے نہ میرے معدے میں تیزابیت ہے۔ (شیخ رحیم یار خان)

مشورہ: آپ برش تبدیل کر دیجئے۔ یہ بات یاد رکھئے کہ جب ایک بار برش سے دانتوں کو صاف کر لیا جائے تو اس میں بے شمار قسم کا خوردبینی جراثیم لگ جاتے ہیں اور جب عام

پانی سے دھو کر اسے رکھا جاتا ہے تو اگلے چوبیس گھنٹے میں وہ جراثیم لاکھوں کروڑوں گنا بڑھ جاتے ہیں اسی طرح ان میں ہر روز اضافہ ہوتا جاتا ہے اگر ہر روز برش کا خوردبینی جائزہ لیا جائے تو ایک مرتبہ برش کا استعمال کرنے کے بعد دوسری بار اس برش کو منہ میں کوئی بھی داخل نہ کرے اس کا واحد حل یہ ہے کہ برش کو جلد از جلد تبدیل کیا جائے کیونکہ جب اس قسم کے برش کو زیادہ دنوں تک استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے دانتوں کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے اور ان میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا برش خراب ہو گیا ہے اور اب وہ اس قابل نہیں رہا ہے کہ اس سے دانتوں کی صفائی ہو سکے بلکہ بجائے صفائی کے اس سے دانتوں میں عفونت پیدا ہو رہی ہے اس لیے آپ فوراً برش کو تبدیل کر لیں ورنہ دانتوں میں پیپ پڑ جانے کا خطرہ ہے۔ آپ اس کے علاوہ مسواک کو سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ کر ہر نماز سے پہلے استعمال کریں۔ بیلوکی مسواک بازار سے عام مل جاتی ہے آپ وہ استعمال کریں۔ مسواک استعمال کرنے سے بہت لوگوں کے منہ کے کینسر تک ٹھیک ہو گئے ہیں اس میں عجیب روحانی طاقت ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

#### سب بیماری پر خراج ہوتا ہے

والدہ صاحبہ دیکھنے میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں اور خوب صحت مند نظر آتی ہیں مگر ان کے پیٹ میں کوئی چیز کاٹتی ہے۔ کئی بار الٹراساؤنڈ کروا چکے ہیں لیکن الٹراساؤنڈ میں کچھ نظر نہیں آتا نہ ہی ایکسروں میں کچھ نظر آتا ہے۔ اب ڈاکٹر کہتے ہیں ہماری سمجھ میں یہ بیماری نہیں آ رہی ہے۔ والدہ صاحبہ کو سخت تکلیف ہوتی ہے انہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز ان کے پیٹ میں کاٹ رہی ہے اور باہر نکلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس چکر میں وہ لیٹرین میں دو دو گھنٹے تک بیٹھی رہتی ہیں۔ ان کا پیٹ پھول جاتا ہے اور ایسا ہو جاتا ہے کہ جیسے ابھی پھٹ جائے گا۔ ڈاکٹر کیڑوں کی دوائیں دیکر تنگ آ چکے



چیز کھانے سے پاخانہ زیادہ آنے لگتا ہے۔ میرا خون بھی خراب ہے۔ گرم چیز کھانے سے تمام بدن پر خارش ہو جاتی ہے۔ دانے زیادہ ہو جانے سے پاؤں پر درم آ جاتا ہے بلکہ پاؤں اکڑ جاتا ہے۔ یہ کیفیت برسات میں زیادہ ہوتی ہے۔ دانوں میں پیپ پڑ جاتی ہے لیکن خارج ہو جاتی ہے۔ سوتے وقت منہ سے پانی نکلتا ہے، تھوک زیادہ آتا ہے۔ بات کرتے وقت بھی تکلیف ہوتی ہے۔ (سلیمی سعید شاہ کوٹ)

**مشورہ:** آپ بخشی قہودہ ستر شفاء میں جو ہر شفاء مدینہ کچھ عرصہ استعمال کریں۔ اس کے ساتھ نیم کی کوئٹیں پانی میں پیس کر چھان کر صبح و شام پیئیں۔ نیم کے پتوں کو پانی میں جوش دیکر چھان کر اس پانی سے پیروں کو دھوئیں۔ غذا میں تین روٹی زیادہ مفید ہے۔ چاول دودھ دہی لسی انڈا چھلی، گائے کا گوشت نہ کھائیں۔ تازہ پھلوں میں کینڑا مالٹا گرم پانی میں ڈال کر نکال کر نیم گرم چوس سکتے ہیں۔ سیم کی پھلیاں، مٹر، کچنار، سرسوں کا ساگ، پنچے کا شوربہ یا مصلحے دار ارپر کی دال وغیرہ کھا سکتی ہیں۔ زیادہ وہم نہ کریں جو شکایات مرض میں شامل ہیں ان کے تدارک کی تدبیر بتادی ہے۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

### جوڑوں میں درد کا روحانی علاج

جب بھی کوئی چیز پیتی ہو۔ چاہے وہ پانی ہو چائے ہو دودھ ہو یا کوئی بھی کوئلہ ڈرک وغیرہ ہو تو اس پر یا شفاء فی الآلات اڑ مَقْبَحًا لَسَدِیدًا پڑھ کر دم کر کے پی لیں انشاء اللہ اللہ شفاء دے گا۔ مریض کو کہیں پانچ روپے خیرات کرتا رہے۔ مجرب عمل ہے۔ (عاشق حسین بٹ راولپنڈی)

نہ ہر روز ایک لیموں ایک گلاس پانی میں ڈال کر پینا شروع کیا جس سے کالا داغ بھی ختم ہو گیا۔ بازو کا درد بھی ٹھیک ہو گیا ڈاڑھ میں کیڑا لگنا بھی بند ہو گیا۔ اب حال یہ ہے کہ ہونٹوں کے نزدیک ہلکا ساداغ نظر آتا ہے۔ حلق میں ریشہ گرتا ہے۔ کمزوری کی وجہ سے زیادہ کام کرنے سے بازو میں درد ہو جاتا ہے۔ دائیں طرف کا پورا بدن متاثر ہے اور اس میں درد رہتا ہے۔ میری عمر اب 22 سال ہے، مشورہ جلدی دیں۔ (شاملہ ملتان)

**مشورہ:** خون صفا اور جو ہر شفاء مدینہ دو سے تین ماہ مسلسل ادویات کے بروشر پر دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند ہی ہفتوں میں آپ کو صحت کے آثار نظر آنے شروع ہو جائیں گے۔ غذا میں عمدہ جوان بکرے کا گوشت اچھی طرح گلا کر پکائیں اور ک زیادہ ڈالیں چپاتی سے کھائیں۔ صبح دیسی انڈے کا ہری مرچ ڈال کر آلیٹ بنا کر کھائیں۔ ٹھنڈی چیزوں دودھ دہی چاول وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

### معدہ میں نقص

میرا معدہ ٹھیک نہیں ہے۔ حکیموں نے بتایا ہے کہ تم نے بخار میں روٹی کھائی ہے اس کی وجہ سے معدہ میں نقص ہو گیا ہے کوئی بھی ٹھنڈی چیز جیسے مالٹا، کینو کھاؤں تو فوراً نزلہ زکام ہو جاتا ہے۔ سردیوں میں زیادہ تر بخار ہوتا ہے۔ ذرا باہر نکل جاؤں چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ پھل تو کوئی کھانی نہیں سکتی۔ گرم

ہیں۔ امی کی بیماری کی وجہ سے ہمارے گھر کا تمام نظام چوہٹ ہو کر رہ گیا ہے۔ ہماری تعلیم پر بھی بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔ ہمارا گھر انہ متوسط طبقے سے تعلق رکھتا ہے ہم آٹھ بہن بھائی ہیں اور سب زیر تعلیم ہیں۔ ابو جو کچھ فیکٹری میں مزدوری سے کما کر لاتے ہیں سب بیماری پر خرچ ہو جاتا ہے۔ بہت پریشان ہیں۔ (سائرہ سویرا کراچی)

**مشورہ:** اسپنول ایک چائے کی چمچی صاف کر کے ایک کپ پانی میں بھگو دیں پندرہ منٹ کے بعد ایک چمچ شربت صندل الاچھی کیسا تھ ملا کر پلا دیں۔ جو ہر شفاء مدینہ، ٹھنڈی، مراد اور باضم خاص تین ماہ پابندی سے لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

### پورا بدن متاثر

جب میں بارہ سال کی تھی تو مجھے نزلہ زکام رہنے لگا جس کا ڈاکٹری علاج ہوتا رہا دو سال بعد دائیں طرف ہونٹوں کے قریب کالا داغ ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ خود ہی چلا جائے گا بچوں کو ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی میرے دائیں بازو میں شدید درد رہنے لگا، میری امی تیل کی مالش کر دیتیں۔ ڈاکٹر درد کی گولیاں دے دیتے پھر میری ڈاڑھوں میں کیڑا لگنے لگا بلکہ ڈاکٹر نے ایک ڈاڑھ نکال بھی دی۔ دانتوں کے ڈاکٹر نے بتایا کہ مسوڑھوں میں خراب خون جمع ہو گیا ہے اس کے سبب سے یہ کالا داغ بنا ہے اور اسی وجہ سے ڈاڑھوں کو کیڑا لگ رہا ہے سخت پریشان تھی کوئی علاج سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آپ نے لیموں کے استعمال کا مشورہ دیا۔ میں

## مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

### غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آلیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی کھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، بھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، پنچے، بھنے، کباب، پیاز کی سلاڈ، ناریل، مٹھی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، گاجو، چھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستوا، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقد، دودھ میں ملا ہوا۔

### شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توڑی، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کرپے، دال مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، پھوڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ذیل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آلیٹ، پشوری، قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، تھوڑی مقدار میں، ذرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پیچکا، دودھ، پنچے، بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

### غذا نمبر 1

کدو، گھیا توڑی، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، پھوڑی، بندرس، ذیل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پٹلی، دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دیسی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاڈ، امرود، گندیری، انار، تربوز، گرماسردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پیپتہ، کیلا، چھلکا، اسپنول، مربہ آملہ، مربہ ہریز، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

### غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، پھوڑی، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، کیک رس، ہمراہ چائے، ذیل روٹی، بند براؤن بریڈ، کیلے کا ملک ٹھیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ایلہا ہوا پانی، ایلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی پنجنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، پیچ، امرود، کھیرا، چھلکا، کدو، ناریل کا پانی۔

# قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ نوکھ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے ماضیں اپنے معمولی سے تجربے کا بھی پکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ریلوی نہیں صفحات کے ایک طرف نہیں نوک ہلک ہم خود ہی منوار میں سے جلا سکتے ہیں۔

## میرے بچپن کے چند آزمودہ نسخہ جات

(نزہت توفیق)

مجھے بہت کم عمری میں چھوٹے چھوٹے ٹونکے اور نسخے جمع کرنے اور ان کے تجربات کا بہت شوق تھا۔ دراصل بچپن ہی سے کسی کو دکھی یا پریشان دیکھتی تو دل بہت بے چین ہو جاتا تھا۔ میرے اپنے والد مرحوم سے بہت اچھے تعلقات تھے، بہت اچھی دوستی تھی، والد جب رات کو سونے کیلئے چھت پر جاتے تو میری دن بھر کی رپورٹ ابو بہت دلچسپی سے سنتے..... ایک دن میں نے والد محترم سے کہا ابو جب کوئی پھل والا اکیلا بیٹھا ہوا ہو اور اس کا پھل کوئی نہ خرید رہا ہو تو مجھے بہت دکھ ہوتا ہے۔ مجھے آج اپنے والد کا وہ جواب سمجھ میں آیا کہ اللہ تیری اس ادا اور فکر کے بدلے تجھے وہ دے گا کہ تو سوچ بھی نہیں سکتی..... اس دکھ اور فکر کے ساتھ ساتھ میں بڑی ہوتی گئی، انڈیا کے بہت پرانے حکیم جن میں مجھے ایک حکیم عبداللہ کا نام یاد ہے ان کی کتاب کا نام یاد نہیں، مفت علاج، کنز المفردات، چند کتابیں میں نے منگوائیں۔ ان کا دن رات مطالعہ کیا۔ آسانی سے تیار ہونے والے نسخے تیار کرتی اور مفت ضرورت مند کو دیتی۔ نہ تو اتنی سمجھ تھی نہ سہولت اس لیے بس محدود پیمانے پر شوق شوق میں یہ کام کیا۔ پھر شادی ہو گئی اور یہ سلسلہ تقریباً ختم ہو گیا۔ تقریباً دو سال پہلے مجھے کہیں سے عبقری ملا پڑھنے کے بعد بچپن اور وہ دکھ، فکر پھر سے لوٹ آئے..... دکھی انسانیت کی خدمت کے بدلے اللہ کیا دے گا یہ درس میں سنا۔ پھر حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے لکھنے کو کہا میرے بچپن کے چند آزمودہ نسخہ جات حاضر ہیں۔

چھوٹے بچوں کے موٹن کیلئے: آٹھ دس دانے منقہ کے دھو کر خشک کر کے بیج نکال لیں، پانچ چھ چھوٹی الائچی (موٹی موٹی) ان کے دانے نکال کر پیس کر منقہ میں اچھی طرح مسل لیں۔ چھوٹے بچوں کو مسر کے دانے اور ذرا بڑے بچوں کو چنے کے دانے کے برابر تین چار باردیں۔ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ بنا کر ڈبی میں رکھ کر فریق میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

حمل کی حفاظت کا لا جواب نسخہ: رسونت مصفی لیکر گردوغبار صاف کر کے تھوڑے سے پانی میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھگو دیں پھر جب رات بھر بھیج جانے کے بعد گوندھے ہوئے آنے کی طرح سخت ہو جائے تو گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔ ایک گولی شروع حمل سے لیکر آخری دن تک صبح نہار منہ پانی سے دیں، رسونت میں اللہ نے یہ خاصیت دی ہے کہ خود میں نے میری بھابی نے میری دو بھانجیوں نے پورے 9 ماہ استعمال کی۔ ہم چاروں بہت دلی، پتلی اور کمزور تھیں اللہ نے صبح سلامت اور تندرست بچے عطا کیے۔

اگر حمل ٹھہرتا نہ ہو: ایک جانفل توڑ کر بادام نکال لیں اور پیس کر سات برابر کی پڑیاں بنالیں۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد صبح نہار منہ ایک پڑیا کھالیں۔ پرہیز نہ کریں اللہ کے حکم سے ایک ماہ نہیں دوسرے ماہ حمل لازمی ٹھہر جائے گا۔ دوسرے ماہ پھر جانفل کا اسی طرح استعمال کریں۔

گھریلو تریاق زہر: مولیٰ کی سبزی بناتے وقت مولیوں کا پانی ضائع نہ کریں، مولیاں کدو کش کر کے اکثر پانی پھینک دیتے ہیں۔ اس پانی کو بوتل میں بھر کر اس پر (مولی کا پانی) نام لکھ دیں۔ جتنا پرانا پانی ہوتا جائے گا۔ زہر کے خلاف تریاق بن جائے گا۔ اس پانی کو بھڑ، چھڑ، کچھو یا کسی زہریلے کیڑے کے کاٹے پر لگا لیں۔ حتیٰ کہ سانپ کے کاٹے پر بھی مفید ثابت ہوگا۔ پانی کو بچوں سے دور رکھیں۔ انگلی سے نلگائیں کسی تنکے وغیرہ سے لگا لیں۔

## ہر قسم کے جادو اور بیماری کا روحانی علاج

(صبا، لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے درس میں آتی رہتی ہوں اور کافی کچھ سیکھنے کو ملا۔ آپ نے فرمایا کہ انسان کو جس چیز سے نفع ملے وہ لوگوں تک پہنچائے تاکہ اور لوگوں کو بھی فیض ملے تو محترم حکیم صاحب اسی لیے لکھ رہی ہوں کہ آپ کے رسالے میں ایک آیت چھپی تھی وہ بالتحقیق اَنْزَلْنٰہُ وَ بِالْحَقِّ نَزَّلَ ﴿بنی اسرائیل 105﴾ یہ آیت میں نے اکتالیس بار اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی

پڑھ کر جس کو خواہ وہ روحانی تکلیف ہو یا جسمانی بیماری ہو دم کیا اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ لوگ فیض یاب ہوئے۔ یہ بہت ہی تیر بہدف اور مجرب عمل ہے جس جس نے آزمایا کبھی خالی نہیں گیا۔ میری امی کے معدے کے امراض کی وجہ سے زبان میں زخم ہو گئے تھے اور ڈاکٹری علاج بہت کروایا لیکن ڈاکٹر کہتے تھے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے وہ زخم دوا نیوں سے بھی ٹھیک نہیں ہوئے میری امی مرچ والی کوئی چیز نہیں کھا سکتی تھیں۔ آخر میں نے یہی عمل صبح و شام کیا اور پانی پر پڑھ کر دم کیا خدا کی قدرت دیکھیں کہ اکیس دن میں زبان نارمل ہونی شروع ہوئی۔ امی نے اکیس دن کے بعد مرچوں والا سالن کھایا اور پھر بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ ڈاکٹر خود حیران ہو گئے۔

پھر میں نے عبقری میں پڑھا کہ جادو، نظربد وغیرہ سے آرام کیلئے تین مرتبہ درود ابراہیمی اول و آخر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ تین مرتبہ آیۃ الکرسی، تین مرتبہ سورۃ اخلاص، تین مرتبہ سورۃ فلق، تین مرتبہ سورۃ ناس پڑھ کر دم کرنا ہے۔ میں نے یہ عمل پڑھ کر اپنی خالہ کو دم کیا جن پر کسی نے کالام کر دیا تھا۔ اس علم کی وجہ سے ان کے ایک ماہ سے کم میں بہت شدید درد تھا، نیل بھی پڑ رہے تھے، کافی جگہ سے علاج کروایا لیکن آرام نہ آیا تو انہوں نے مجھ سے مسئلہ بیان کیا تو میں نے ایک ہی دن میں آدھے آدھے گھنٹے کے وقفے سے ان کو تین بار یہی دم اور بنی اسرائیل کی آیت 105 یہ دونوں چیزیں پڑھ کر دم کیں آپ یقین کریں کہ اللہ نے شاید مجھے عزت دینی تھی ان کا در داسی دن 90 فیصد ٹھیک ہو گیا اور اگلے دن میں نے ان کو فون پر دم کیا تو باقی کا بھی اثر زائل ہو گیا۔

یہ دونوں عمل جادو، جنات، آسیب، بیماری خواہ روحانی اور جسمانی ہوئے، نظربد، ڈیپریشن، لڑائی، جھگڑے سب کیلئے اکسیر اور تیر بہدف اور مجرب ہیں، کر کے دیکھیں اور مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں شاید میرے لکھنے سے کسی کا بھلا ہو اور میری پریشانیوں بھی دور ہو جائیں یہ سب عزت مجھے محترم حکیم صاحب کے وظائف کرنے سے ملی ہے کہ میری زبان میں اتنی تاثیر آگئی ہے۔

یہ وظیفہ عبقری میں ہی پڑھا تھا جس کام کیلئے آزمایا بے مثال نفع پایا۔ وہ لوگ جو مانگتے سبھی ادھار واپس نہ کرتے تھے انہوں نے اس عمل کی وجہ سے بنانا گئے پیسے واپس کیے ہر روز فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ جمعہ: **يَا هُوَ يَا اَللّٰهُ** - ہفتہ: **يَا زَحْنُ يَا رَحِيْمُ** - اتوار: **يَا وَاحِدُ يَا حَمْدُ** - یاکحمد۔ **بیر: يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** - منگل: **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ**۔



شیب احمد ملتان

## سسرال کیساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کے راز

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بیوی کے ماں باپ اپنی بیٹی کے ساتھ تو زیادہ تعلق اور اپنائیت کا اظہار کرتے ہیں لیکن داماد کو غیریت کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ لہذا داماد اپنے آپ کو بیوی اور اس کی ماں باپ کے درمیان ایک طرح کا غیر محسوس کرتا ہے

وہ ایک غریب لڑکا تھا۔ ایک فارم پر مزدوری کا کام کرتا تھا۔ حسن اتفاق سے اس کی شادی قصبے کے ایک امیر گھرانے کی لڑکی سے ہو گئی۔ لڑکی کی ماں اسے حقیر سمجھ کر اس کو پسند نہیں کرتی تھی اور کھلم کھلا اپنے داماد سے نفرت کا اظہار کیا کرتی۔ لڑکا اپنا الگ گھر بسانے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا لہذا اسے 30/32 سال بطور گھر داماد مجبوراً گزارنے پڑے۔ بعد ازاں میاں بیوی کینساس شہر چلے گئے اور وہاں سے اس لڑکے کی قسمت نے جو پلٹا کھایا سیدھا وائٹ ہاؤس جا مقیم ہوا۔ یہ غریب لڑکا امریکہ کا صدر انجمنی ہیری ٹرومین تھا لیکن اس کی ساس نے یہاں بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑا۔ یہاں بھی اس کی حکمرانی چلتی تھی صدر کی بیٹی نے ایک بار ساس کے ہاتھوں اپنے باپ کی قابل رحم حالت کا یوں تجزیہ کیا تھا: ”میرے باپ پر یہ ایک بہت بڑا بوجھ تھا لیکن انہوں نے یہ سب کچھ برداشت کرنے کی عادت بنالی تھی کیونکہ ان کو میری ماں سے بہت پیار تھا۔“

مشہور مدبر سیاست دان اور انگلستان کے نامور وزیر اعظم ونسٹن چرچل سے کون واقف نہیں۔ چرچل کی جب شادی ہوئی تو ہنی مون کے فوراً بعد اس کی بیوی کو پتہ چل گیا کہ اس کی شادی صرف چرچل ہی سے نہیں ہوئی بلکہ چرچل اور ان کی زور آور ماں دونوں سے ہوئی تھی کیونکہ اس کی ساس کی مرضی کے خلاف گھر کی تزئین و آرائش بھی ممکن نہ تھی لیکن ان دونوں جوانوں اور ان کی بیویوں نے اپنی سسرالی جنگوں کو بڑے صبر و تحمل سے سر کیا۔

ہمارے ہاں زیادہ تر مشیر کہ خاندانی نظام چل رہا ہے جو آپ کی محبت اور خاندانی میل ملاپ کا اچھا ذریعہ خیال کیا جاتا ہے لیکن جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ آج ہمارے گھروں میں 90 فیصد ازدواجی ناچاقیاں میاں بیوی کے آپس کے اختلافات کی وجہ سے نہیں بلکہ فریقین کے سسرال کی بے جا اندرونی مداخلتوں اور خاندانی رقابتوں کی وجہ سے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ہمارا معاشرتی طبقاتی معاشرہ ہے۔ نچلا طبقہ درمیانی طبقہ اور بالائی طبقہ۔ ہر طبقے میں اپنے انداز میں سسرالی جھیمیلے اور رنجشیں پائی جاتی ہیں جو عمر بھر بلکہ مرنے کے بعد بھی چلتی رہتی ہیں۔ ساری عمر میاں بیوی کو

اور داماد دونوں ہی کو اپنے تحائف سے نوازیں بصورت دیگر

بیوی کو چاہیے کہ اپنے والدین سے تحائف وصول کرنے سے گریز کرے۔ بعض اوقات لڑکی کی ساس اپنی بہو کی خرید و فروخت یا دوسری سرگرمیوں پر کڑی نکتہ چینی کرتی ہے جس سے بہو اور بیٹی کے آپسی تعلقات متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ بہو کیلئے اس صورت حال سے نبٹنے کیلئے ایک نسخہ تجویز ہے جو یہ ہے کہ اپنی ساس کی خرید و فروخت اور ان کی پسند کے دیگر مشاغل کی بھرپور تعریف کرے۔ ”امی! یہ کپڑا یا جوتا جو آپ نے خریدا ہے واقعی آپ کی پسند کی داد دینی پڑتی ہے۔ امی! آپ یہ جو گھر میں ذکر و تلاوت کرواتی ہیں سبحان اللہ! آپ تو واقعی بنتی ہیں بالکل اللہ والی! وغیرہ وغیرہ!!!

یوں آپ کی ساس انشاء اللہ تعالیٰ آپ پر نقطہ چینی کرنا چھوڑ دے گی۔ بعض میاں بیوی اپنے سسرال والوں سے مالی اعانت پسند کرتے ہیں بعض اپنے سسر اور ساس کو اپنے ساتھ رکھنا اس لیے پسند کرتے ہیں کہ وہ ان کے گھر بار اور بچوں کی دیکھ بھال کریں گے اور وہ بیکوسٹی سے اپنا کاروبار کر سکیں گے۔ یاد رکھیں یہ دونوں مصلحتیں آپ کے خوشگوار سسرالی تعلقات کو بگاڑ کر رکھ دیں گی۔ آپ اور آپ کے میاں کے درمیان کشیدگی پیدا ہو جائے گی۔ مزید طرح طرح کی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

سسرال والوں کے ساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کیلئے بہتر ہے کہ شادی سے پہلے ہی اپنے سسر اور ساس کو جس القاب سے پکارنا چاہیں متعین کر لیں۔ مثلاً انہیں ابو/امی اچھا لگتا ہے یا انکل/آنٹی پسند ہے۔ شادی سے پہلے اپنے سسرال والوں کو اچھی طرح جاننے اور پہچاننے کی کوشش کریں تاکہ بعد میں آپ کو کوئی ذلت پیش نہ آئے اور تعلقات متاثر نہ ہوں۔ اگر آپ کو اپنی ساس یا سسر کے ساتھ اپنی سوچ یا عقیدے کے حوالے سے کوئی اختلاف ہو تو بلا تکلف اس کا اظہار کر دیجئے۔ لیکن حفظ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے اچھے انداز کے ساتھ یوں آپ کے تعلقات کشیدہ ہونے سے بچ جائیں گے اور آپ کا رسمی احترام بھی قائم رہے گا۔ ہر شوہر ہر بہو ہر ساس اور ہر سسر کا اللہ تعالیٰ حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

### چالیس سال بعد تین بیمار یوں سے نجات

تندرست بندہ جب چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو درج ذیل تین بلاؤں سے اسے نجات مل جاتی ہے۔ جنون، جذام، برص۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج)

دہی کے چونکا دینے والے فوائد ابھی پڑھیں

انیت کی تاثیر تبدیل ہو جاتی ہے لیکن اگر اسے ماسک یا ایٹن پھر شہد کے ساتھ معتدل کر لیا جائے تو موافق آتا ہے۔

والی حساسیت کا خاتمہ کرتا ہے۔ عام طور پر اسہال کی صورت میں دہی کو بطور دوا استعمال کریں تو چونکا نے والے نتائج سامنے آتے ہیں یہ توانائی کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔

**جلدی امراض اور دہی کا استعمال**

ماں بننے والی خواتین غذائی عادتوں کی تبدیلی کے باعث حساسیت کا شکار ہو سکتی ہیں۔ نوعمر بچے بدھشی کا شکار ہو سکتے ہیں، اسی طرح مختلف گرم تاثیر والی یا مقوی غذاؤں کے استعمال کے بعد الجہی کی شکایت دہی کھانے سے دور ہو سکتی ہے۔ طبی ماہرین کہتے ہیں کہ بیرونی علاج کے طور پر ادویات کا استعمال جاری رکھنے میں کوئی قباحت نہیں لیکن اگر غذائی علاج میں محتاط رویہ اپنایا جائے یعنی دہی کا استعمال جاری رکھا جائے تو تکلیف سے بہت جلد چھٹکارا مل سکتا ہے۔ بچوں میں جلدی خارش، چھوٹے چھوٹے دانے نکلنے اور Atopic Eczema سے نجات کیلئے دہی کا استعمال بڑھالینا چاہیے۔

**دہی چہرہ نکھارنے کا وعدہ پورا کرتا ہے**

نوجوان بچیوں کو کیکل مہاسوں اور دانوں کے علاوہ چہرے کے دورنگی ہونے کی شکایت ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق پچاس فیصد کیسز میں دہی نے ہارمونز کے نظام کو توازن دے کر چہرے کو ان مسائل سے نجات دلادی جس کیلئے ایکنی لوشر وغیرہ استعمال کیے جاتے رہے تھے تاہم ڈاکٹیشنرز کے مطابق دہی کا استعمال روزانہ کرنا بہتر نتائج دیتا ہے۔ دہی صاف اور تازہ استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ کھٹی دہی میں غذائیت کی تاثیر تبدیل ہو جاتی ہے لیکن اگر اسے ماسک یا ایٹن کے طور پر استعمال کرنا چاہیں تو بہتر افادیت رکھتا ہے یا پھر شہد کے ساتھ معتدل کر لیا جائے تو موافق آتا ہے۔

دہی صاف اور تازہ استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ کھٹی دہی میں کے طور پر استعمال کرنا چاہیں تو بہتر افادیت رکھتا ہے۔ ہم میں سے کون ہے جو بیکٹیریا کے نام سے ہی خوفزدہ نہیں ہوتا اور اس سے بچاؤ کی تدبیر نہیں کرتا لیکن دہی ایسا Probiotic ہے جو صحت کے مسائل حل کر دیتا ہے۔ غیر صحت بخش غذائیں کم پانی کا استعمال ہر وقت تشریش یا انتشار کی کیفیت میں رہنا یا کسی طویل بیماری کے بعد نظام ہاضمہ کا بڑی طرح متاثر ہونا ایسی کیفیتیں اور رویے ہیں جن سے لوگ اکثر و بیشتر متاثر ہوتے ہیں لیکن ان مسائل پر توجہ نہیں دیتے جس وقت کسی بیماری کے علاج کے طور پر اینٹی بائیوٹکس استعمال کرنا ناگزیر ہو جائے تو عموماً منہ خشک ہونے اور رنگت کے زرد پڑ جانے کی شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور پھلوں کے عرقیات یا سادہ پانی کا استعمال بڑھا دیتے ہیں۔ یہ محتاط رویہ ایسا غلط ہوتا تاہم اگر وہ اپنی غذا میں دہی کا استعمال شامل کر لیں تو چند دنوں میں حیرت انگیز تبدیلی محسوس کریں گے۔ بیشتر بیماریاں معدے کے افعال بگڑنے سے ہوتی ہیں۔ کم کھانا یا ضرورت سے زیادہ کھانا دونوں رویے معدے پر گرانی کا باعث بنتے ہیں۔ ہماری غذا خاص کر کھانوں میں دہی کا استعمال ہوتا ہے۔ مشرقی لوگ راستے اور چٹنیوں میں دہی شامل کرتے ہیں یا میٹھے دہی سے کھانے کا اختتام کرتے ہیں۔ اس شکل میں یہ معدے میں اچھے اور بُرے بیکٹیریا کا ایک توازن قائم کرتا ہے۔ اگر ہم کئی روز تک کسی بھی شکل میں دہی نہیں کھاتے تو اس کا مطلب ہے کہ صحت خراب کرنے والے بیکٹیریا اپنے قدم جمالیں گے۔ اینٹی بائیوٹکس کے مضرت اثرات اچھے بیکٹیریا کو مار دیتے ہیں اسی وجہ سے چہرے اور پورے جسم کی ہمیت اور رنگت متاثر ہوتی ہے۔ مختلف تیزابی ردعمل معدے میں سرایت کر جانے کی صورت میں نئی شکایات پیدا ہوتی ہیں جن میں قبض، اسہال یا دستوں کی بیماری یا تے کی صورت میں بد نظمی جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

جسم کا مدافعتی نظام درست کرنے کیلئے وہی کا استعمال بڑھا دینا چاہیے۔ معدے میں تیزابیت کے خاتمے اور ٹھنڈک کے احساس کیلئے وہی نہایت اکسیر پروبائیوٹکس ہے۔ ڈائریا کا خاتمہ کرتا ہے اور دودھ یا دیگر غذاؤں سے پیدا ہونے

دمہ، ٹی بی اور معدہ کی سوزش کیلئے  
بھیکٹر (بانہ) کے پتے ایک چمچ ایک پاؤ پانی میں ابال کر شہد  
حسب ذائقہ ملا کر پیئیں۔ دن میں تین مرتبہ۔ ٹی بی کے بخار  
کیلئے بہت مفید ہے۔ معدے کی سوزش کیلئے: معدے کی  
سوزش کیلئے نیم کے پتے ابال کر پیئیں، اس کے علاوہ قسط  
شیریں سفوف بنا کر آدھا چائے کا چمچ دن میں دو مرتبہ  
استعمال کریں۔ (خالد محمود رضا، واہ کینٹ)

(نسرین غیاث)

## رویوں میں لچک پیدا کر کے گھر کو جنت کدہ بنائیں

رفتہ رفتہ بستر اور پھر کمرے الگ ہو گئے۔ خود سری اور ہٹ دھرمی دونوں کی سرشت میں موجود تھی کوئی بھی صلح کا ہاتھ نہیں بڑھا رہا تھا۔ نفرتیں منظر عام پر آنے لگیں عورت کا صبر ہو اور مرد کی محبت ہو تو معاملہ سنبھل جاتا ہے مسائل ہی الجھ جائیں تو تدبیریں بھی تقدیریں نہیں بدل سکتیں۔

کہتے ہیں جوانی بے لگام گھوڑے کی طرح ہوتی ہے، ہر نوجوان لڑکے، لڑکی میں گھر بسانے اور شادی رچانے کا ارمان اور شوق موجزن ہوتا ہے اور جب شوق جنون کی کیفیت اختیار کر جائے تو پھر نتائج پر غور نہیں کیا جاتا، زرقا بھی خوش کن لمحات کا تصور لیے مدہوش و مسحور رہتی، شہنائیوں کی گونج اور دھولک کی تھاپ اس کے جذبات میں ہلچل مچا دیتے، سکھیں، سہیلیوں کی ڈولی اٹھتی تو مایوسی کے گہرے سائے اس کے گرد منڈلانے لگتے۔ کسی کام میں اس کا دل نہ لگتا، خلاف طبع ہر بات اسے انگارہ بنا دیتی۔ گھر بھر اس کی دلجوئی میں کسر نہ اٹھائے رکھتا۔ شب و روز آپس بھرنے اور قسمت کو کوسنے میں گزارتے، سہانے سپنوں کا محل بنانے میں وقت گزرتا جا رہا تھا۔ رشتوں کے پیغام آتے اور مایوس کر جاتے، دو تین بار منگنی کی سنہری زنجیروں میں بندھی اور آزاد ہو گئی جو سپنے جاگتے میں دیکھے وہ چکنا چور ہو گئے۔ وقت گزرتا گیا اور وقت تو کبھی نہیں تھکتا ہے اور نہ ہی تھکتا ہے یہ ہمیشہ جاگتا ہے اس کو نیند نہیں آتی اس کی چال میں یکسانیت نہیں ہوتی، کبھی دے بے پاؤں گزرتا ہے اور کبھی طوفان برپا کر دیتا ہے۔ روتوں کو ہسانا اور ہنستوں کو رلانا اس کی ادائیں ہیں جب تک دنیا قائم ہے اس کی ستم ظریفیاں اور کارستانیوں یونہی قائم و دائم رہیں گی۔

وقت نے کروٹ بدلی اور ”جبار“ دھیرے سے اس کی زندگی میں داخل ہوا اور زرقا ارمانوں کی دنیا بسائے بابل کا آنگن چھوڑ دیا دس جا بچہ تقدیر کے کھیل نرالیے میں جو ہم چاہتے ہیں وہ نہیں ملتا۔ سرخ عروسی جوڑے میں سچی پھولوں کی تیج پر سپنوں کے شہزادے کا انتظار کرنے لگی ہر آہٹ پر دل اچھل جاتا، ہوا کے ہر جھونکے پر وہ سمٹ سمٹ جاتی اور گھونگھٹ سرک سرک جاتا، رات بیتی جاری تھی۔ خیالات منتشر اور بے ربط ہو رہے تھے، تمام سوچیں اور تفکرات ایک مرکز پر رک گئے اور خود کو بندگی میں محسوس کر رہی تھی فرار کے تمام راستے مسدود ہو چکے تھے۔ ریت کا محل مسما ہو چکا تھا۔ صبح کا تارا تاریک مستقبل کا پیغام دے رہا تھا۔ زندگی ایک نیا رخ اختیار کر چکی تھی۔ عزت نفس بھی قائم رکھنا تھی، معاشرے

روانہ ہوا۔ میاں بیوی تھوڑی سی رویوں میں لچک بردباری اور دور اندیشی سے کام لیتے تو اس کہانی کا عنوان ہی بدل جاتا۔ خاندانوں کی تقسیم بچ جاتی لیکن پھر ہم سب تقدیر کا لکھا کہہ کر بات ختم کر دیتے ہیں.....

### جی ہوئی بلغم خارج کرنے کا مجرب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کئی سالوں سے عبقری کا باقاعدہ قاری ہوں ہر اعتبار سے قابل تعریف و تحسین ہے۔ میں خود پیشے کے لحاظ سے حکیم ہوں میں نے یہ نسخہ جس کو بھی دیا ہے اللہ نے اس کو شفاء دی ہے۔ ہوا لثانی: کتان (اسی) 9 ماشہ، مصری 2 تولہ کو پانی ایک کپ میں جوش دے کر اور چھان کر صبح، شام پینے سے جی ہوئی بلغم خارج ہو جاتی ہے۔ (ماسٹر محمد شبیر ٹوبہ بیک سنگھ)

### مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہو نیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفاظہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفاظہ بمعہ کٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)



رانا محمد یونس، ساگھڑ

## ہلدی سے نرم و ملائم، بے داغ اور چمکدار جلد

یہ وہ عدالت ہے جہاں انسان اپنے ارادوں کا جائزہ لیتا ہے، حقائق کو سمجھتا ہے، ماضی کا احتساب کرتا ہے، حال پر توجہ دیتا ہے، انسان کی زندگی میں یہ لحاظ کم ہی آتے ہیں کہ انسان خود اپنی عدالت قائم کرے، خود ہی ملزم ہو، اپنے ہی خلاف مقدمہ قائم کرے، خود ہی اس کے مختلف پہلوؤں پر صفائی پیش کرے، خود ہی جج ہو اور خود ہی کو مجرم بھی ثابت کرے اور بعض اوقات خود کو بری بھی کر دے۔ یہ عدالت احساس کی عدالت ہے۔

انسان بہت کم اس عدالت میں آتا ہے کیونکہ اس کے لیے عزم و ہمت چاہیے اور تنہائی کے لحاظ چاہئیں۔ یہ وہ عدالت ہے جہاں انسان اپنے ارادوں کا جائزہ لیتا ہے، حقائق کو سمجھتا ہے، ماضی کا احتساب کرتا ہے، حال پر توجہ دیتا ہے اور مستقبل کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ یہ عدالت بعض واقعات کے رد عمل کے طور پر اور بعض اوقات اچانک جذباتی کیفیت میں قائم ہو جاتی ہے اور اس کیلئے کسی کورٹ کی عمارت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس عدالت کے ذریعے انسان کو سزا یا جزا کے طور پر جو چیز ملتی ہے اسی کا نام کامیابی ہے۔ یعنی احتساب ایک ایسا عمل ہے جس کے بعد ہر صورت میں انسان کو کامیابی ملتی ہے۔ یہ عدالت روزانہ رات کو سونے سے قبل بستر پر لیٹنے کے بعد بھی قائم کی جاسکتی ہے۔ اس کیلئے چند لحاظ درکار ہیں۔ اس کے بعد ہر آنے والی صبح اپنے ساتھ چوبیس گھنٹے پر مشتمل دن رات لاتی ہے جو آپ کیلئے عمل کی ایک شاہراہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ اس شاہراہ پر اپنے مقاصد اور منزل کو سامنے رکھتے ہوئے سفر کرتے ہیں اور کامیاب ہو جاتے ہیں۔

یہ صبح ہر غریب، امیر، چھوٹے، بڑے، مرد، عورت، غرض ہر ایک کو ملتی ہے۔ اسی انداز سے ہر زندہ شخص کو رات کے لحاظ بھی ملتی ہیں۔ گویا عزم کی صبح اور احتساب کی رات ہر فرد کو ملتی ہے۔ دن اور رات میں انسان کو ایک ہزار چار سو چالیس منٹ ملتے ہیں۔ بس یہی وہ دولت اور وسائل کی مقدار ہے جو ہر زندہ شخص کو بلا تفریق ملتی ہے۔ آئیے! آج ایک قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ کل دو اور برسوں چار، بس ایک مہینے تک اس رفتار کے ساتھ پھر دیکھئے، کتنے قدم ہو گئے، انسان کا کام تو صرف کوشش کرنا ہے کامیابی اللہ ضرور دیتا ہے۔

تھوڑے سے کچے دودھ میں چٹکی بھر ہلدی ملا کر اسے اپنے چہرے اور ہونٹوں پر لگائیں ہلدی اور دودھ کا مکچر چہرے پر قدرتی کلینر کا کام کرے گا اور خشک اور پھٹے ہوئے ہونٹوں کو نرم و ملائم اور گلابی بنا دے گا۔

**قدرتی کلینر:** تھوڑے سے کچے دودھ میں چٹکی بھر ہلدی ملا کر اسے اپنے چہرے اور ہونٹوں پر لگائیں ہلدی اور دودھ کا مکچر چہرے پر قدرتی کلینر کا کام کرے گا اور خشک اور پھٹے ہوئے ہونٹوں کو نرم و ملائم اور گلابی بنا دے گا۔

**پیٹ کے نشانات کیلئے:** حاملہ خواتین ہلدی اور دہی کے پیسٹ کو ہر روز پیٹ پر لگائیں اس نسخے کے باقاعدہ استعمال سے حمل کے دوران پیٹ پر پڑنے والی خراشوں کے سفید نشانات ختم ہو جاتے ہیں۔

**بھٹی ہوئی ایڑھیوں کیلئے:** بھٹی ہوئی ایڑھیوں کیلئے تین کھانے کے چمچ ہلدی میں ایک چمچ ناریل کا تیل یا کسٹر آئل ڈال کر اس کا پیسٹ بنائیں اور اسے ایڑھیوں پر لگائیں اس سے نہ صرف ایڑھیاں صحت مند ہوں گی بلکہ ان کے پھٹنے کی وجہ سے ہونے والے درد کو بھی فوری سکون اور آرام ملے گا۔ اس کے علاوہ اس قدرتی نسخے کا استعمال انگلیوں کے درمیان پیدا ہونے والے انفیکشن کو بھی روکنے میں مدد دیتا ہے۔ اس نسخے کو اس وقت تک استعمال کریں جب تک ایڑھیاں اچھی حالت میں نہ آجائیں۔

**آنکھوں کے گرد جھریاں:** ہلدی کا استعمال آنکھوں کے گرد جھریوں کا خاتمہ کرنے کے ساتھ ساتھ سیاہ حلقوں کو بھی غائب کر دیتا ہے۔ تھوڑی سی مقدار میں گنے کا رس لیں اور اس میں چٹکی بھر ہلدی ملا کر چہرے پر لگائیں۔ جھریوں کیلئے بہترین قدرتی نسخہ ہے۔ اس کے علاوہ دودھ کھانے کے پچھلی میں چٹکی بھر ہلدی شامل کر کے کریم بنالیں اب اسے آنکھوں کے ارد گرد لگائیں اور تقریباً بیس منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو لیں اس کریم کو ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ ضرور استعمال کریں۔

**ہلدی خشک جلد کیلئے:** خشک و بے رونق اور کھردری جلد کیلئے ایک عدد انڈے کی سفیدی میں دو قطرے زیتون کا تیل ایک تازہ لیمون کا جوس، تھوڑا سا عرق گلاب اور چٹکی بھر ہلدی ڈال کر اچھی طرح مکس کر لیں اب اس مکچر کو چہرے گردن کھنٹیوں اور گھٹنوں پر لگائیں اور خشک ہونے پر نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ اس نسخے کے باقاعدہ استعمال سے جلد کی سیاہی اور خشکی دونوں دور ہو جائے گی۔

**ہلدی چٹنی جلد کیلئے:** چہرے سے فالتو چکنائی اور گردوغبار صاف کرنے کیلئے 2 کھانے کے چمچ دودھ میں دو قطرے

لیمون کا تازہ رس، دودھ کھانے کے چمچ صندل پاؤڈر اور چٹکی بھر ہلدی ڈال کر اسے اچھی طرح مکس کریں اور پھر چہرے پر لگائیں جب یہ ماسک پوری طرح سے خشک ہو جائے تو چہرے کو نیم گرم پانی سے دھو لیں۔

**ہلدی پیک:** آدھا کپ کھنٹے دہی میں ایک کھانے کا چمچ ہلدی پاؤڈر شامل کر کے اس کا پیسٹ بنالیں اور اب اسے ہاتھوں، بازوؤں اور ٹانگوں پر لگا کر مساج کریں اور پھر ٹھنڈے پانی سے دھو لیں لیکن صابن کا استعمال نہ کریں دہی کی جگہ آپ جو کا آنا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ شاندار پیک آپ کے ہاتھوں اور باقی حصوں کو نرم و ملائم اور چمکدار بنادے گا اور جلد کی رنگت بھی کھرجائے گی۔

**غیر ضروری بالوں کیلئے:** پرانے وقتوں میں ہاتھوں اور چہرے کے غیر ضروری بالوں سے چھٹکارا پانے کیلئے ہلدی کا استعمال کیا جاتا تھا۔ حسب ضرورت ہلدی کے پیسٹ میں چند قطرے نیم گرم ناریل کا تیل شامل کر کے اس پیسٹ کو جلد پر استعمال کریں یہ جلد کے اضافی اور غیر ضروری بالوں کی نشوونما کو کم کر دے گا اور جلد بھی نرم و ملائم اور نکھری نکھری دکھائی دیگی۔

**جلد میں چمک کیلئے:** تھوڑے سے صندل پاؤڈر میں چٹکی بھر ہلدی اور چند قطرے کھانے پکانے کا تیل شامل کر کے اس کا پیسٹ بنائیں اب اس پیسٹ کو چہرے پر لگائیں اور تقریباً پندرہ یا بیس منٹ کے بعد تھوڑے پانی سے منہ دھو لیں چہرے پر ہلائی چمک پیدا ہو جائیگی۔

**بالوں کی خشکی کیلئے:** حسب ضرورت زیتون کے تیل میں تھوڑی سی ہلدی ملا کر اس مکچر کو سر کی کھوپڑی پر لگائیں اور پندرہ منٹ لگا رہنے کے بعد کسی اچھے اور معیاری شیمپو سے سر دھو لیں۔

**چھائیں کیلئے:** ہلدی اور لیمون کے مکچر کو چہرے کے متاثرہ حصے پر لگائیں اور بیس منٹ کے بعد منہ دھو لیں۔

**مردہ خلیات کیلئے:** تھوڑے سے جو یا کئی کے آٹے میں آدھا چمچ ہلدی پاؤڈر اور پانی شامل کر کے اس کا پتلا سا پیسٹ بنالیں اور اسے جسم پر لگا کر آہستگی کے ساتھ اسکراب کریں اس پیسٹ کو نہاتے وقت لگائیں اس کا باقاعدہ استعمال نہ صرف مردہ خلیات کو نہانے میں معاون ثابت ہوگا

# روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند نیپ یا سٹیمپل زین کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کیلئے کوئی طریقہ تجویز کر دیں۔ (سائرہ گجرات)  
جواب: نماز فجر کے بعد ایک تسبیح یا تحفہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ رات کو کسی وقت استالیں بارزبیت کی پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ حاصل ہو جائے گا۔

## عمل ترک کر دیں

میں نے آپ کو جلدی مرض کے متعلق لکھا تھا جس کے جواب میں آپ نے یہ عمل بتایا تھا کہ حرف ’ل‘ کو لکھ کر دس دس منٹ صبح و شام دیکھیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ مرض کا بہت جلد خاتمہ ہو گیا لیکن نشانات ابھی باقی ہیں۔ تین ماہ سے یہ عمل کر رہی ہوں۔ کیا مزید جاری رکھوں۔ نیز نشانات کے متعلق کچھ بتائیں۔ (کوثر نورین، ساہیوال)

جواب: تین ماہ کے بعد عمل ترک کر دیں۔ غذا میں رس دار پھل اور سبز یوں کا استعمال رکھیں۔ میٹھی اور سوتے کا بھی استعمال کیا جائے۔ نشانات پر حسن و جمال کریم لگائیں وقت گزرنے کے ساتھ مدہم پڑ کر ختم ہو جائیں گے۔

## چھپکی اور میرا خوف

مجھے چھپکی سے بے حد ڈر محسوس ہوتا ہے بار بار گھر میں چھپت اور دیواروں کو دبکتی رہتی ہوں اور اگر چھپکی پر نظر پڑ جائے تو بھاگنے پر مجبور ہو جاتی ہوں بلکہ گھر میں بیٹھنا میرے لیے سخت مشکل کا باعث بن جاتا ہے۔ گھر والے میرے اس طرز عمل سے سخت بیزار ہو گئے ہیں لیکن میں اپنے خوف پر قابو پانے میں قطعی ناکام ہوں۔ (حفیظاں لاہور)

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے گیارہ مرتبہ سورہ کوثر اپنے قلب پر دم کریں۔ بعد ازاں ذہن میں اپنا نام لیکر اس طرح کے جملے دہرائیں ”چھپکی ایک بے ضرر جانور ہے اس سے ڈرنا چھوڑ دو“ یہ جملے متواتر دہرائی رہیں یہاں تک کہ نیند آ جائے۔ مسلسل اس عمل کو رات کے وقت کرتی رہیں۔ یہاں تک کہ خوف کا نقش ذہن سے مٹ جائے۔

احترام کرتے ہوئے اپنی پسند کو قربان کیا ہے تو اس کا دائرہ ذرا اور بڑھا دیں۔ آپ کے مزید ایثار سے نہ صرف اللہ تعالیٰ راضی و خوش ہوں گے بلکہ ازدواجی و خاندانی ماحول بھی خوشگوار ہو جائے گا۔ آپ لوگوں پر بہت زیادہ اپنی رائے یا فیصلے کا دباؤ نہ ڈالیں۔ اگر آپ کی بیگم صاحبہ یا والدین آپ کی بات کو قبول کر لیتے ہیں یا آپ کی رائے کو اہمیت دیتے ہیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر ان کی رائے کچھ اور ہے تو آپ اس کو قبول کر کے خوش دلی کے ساتھ ایثار کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ شک بدگمانی پر مبنی ہوتا ہے اور انسان بدگمانی کی وجہ سے بہت سی مشکلات اور تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے جب آپ ان تمام باتوں پر عمل کریں گے اور خوش رہنے کا عزم کر لیں گے تو بہت جلد تمام مسائل ختم ہو جائیں گے۔ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد استالیں بار یا آؤ تَحْمُ الزَّاحِمِ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں اور اللہ تعالیٰ سے فضل و کرم کی دعا کیا کریں۔

## برعکس نتیجہ

حالات ہمیشہ میرے خلاف رہتے ہیں جو بھی سوچتا اور کرتا ہوں نتیجہ اس کے برعکس نکلتا ہے اور ہر کام میں رکاوٹ رہتی ہے یہی معاملہ معاشی معاملات میں بھی درپیش ہے ہر طرح کی کوشش کر لی ہے لیکن حالات جوں کے توں ہیں۔ (ماجد پشاور)  
جواب: نماز عشاء اور نماز فجر کے بعد ایک تسبیح لا اِلهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کر پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ نوے دن تک یہ وظیفہ پڑھا جائے۔

## دماغی صلاحیتوں کی نشوونما

میں کپڑے سینے کا کام کرتی ہوں، لیکن کوشش کے باوجود نتیجہ حسب منشا برآمد نہیں ہوتا۔ کبھی ذہن ماؤف ہو جاتا ہے اور کبھی گلتا ہے کہ مجھے کپڑا سینا بالکل نہیں آتا۔ فن و ہنر دماغ سے نکل جاتا ہے۔ کپڑے سانے رکھے رہتے ہیں اور میں بیٹھی رہتی ہوں۔ دماغی صلاحیتوں کی نشوونما اور کارکردگی

## نسبت جلد طے ہو جائے

میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں اور چاہتی ہوں کہ ہماری نسبت جلد از جلد طے ہو جائے۔ اس امر میں میری والدہ راضی ہیں لیکن لڑکے کے گھر والے رضامند نہیں ہیں۔ فیصلہ نہ ہونے کی وجہ سے میرے علاوہ والدہ بھی پریشان ہیں اس لیے کہ ہمارے خاندان والوں کا بھی والدہ پر دباؤ ہے رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے کوئی بابرکت اسم الہی تجویز فرمائیں۔ (کوثر جمیل لاہور)

جواب: روزانہ رات کو سونے سے پہلے سو بار یا کَبَدِیْعِ الْعَجَائِبِ یا تَحْفِیْہُ یَا کَبَدِیْعِ پڑھ کر دعا کریں۔ چالیس روز تک وظیفے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر پورا توکل و بھروسہ رکھیں کہ وہ جو کچھ کرتا ہے خیر کرتا ہے اور اس سے خیر کی دعا کریں۔

## خواہش قربان

میری شادی کچھ عرصہ قبل دور کے رشتہ داروں میں ہوئی۔ یہ شادی والدین کی مرضی سے ہوئی۔ میں نے والدین کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی پسند کو ان کی خواہش پر قربان کر دیا لیکن میں یہ دیکھتا ہوں کہ میرے اس فیصلے کو کسی بھی جگہ قدر و اہمیت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ میری شریک حیات بہت کم میرے کہنے پر عمل کرتی ہے۔ میرے بار بار کہنے پر بھی میری کسی بات کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ میں نے کئی بار والدین کو اس بات سے آگاہ کیا ہے لیکن صورتحال جوں کی توں ہے۔ اگرچہ زبانی طور پر اعتماد اور یقین دہانیاں ہوتی ہیں لیکن عمل میں میری حیثیت کچھ بھی نہیں ہوتی۔ ان باتوں کی وجہ سے میرے دل میں شک سا پیدا ہو گیا ہے اور ذہنی دباؤ میں گرفتار ہوں۔ میں ان خیالات سے آزاد ہونا چاہتا ہوں اور کوئی قدم اب اٹھانا نہیں چاہتا جس سے والدین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

جواب: آپ اس عاجز کا مشورہ قبول کرتے ہوئے چند باتوں پر عمل کریں۔ آپ نے جہاں والدین کی خواہش کا

## معدے میں زخم

پانچ چھ سال سے پیٹ کے درد میں مبتلا ہوں، بہت علاج کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹر معدے میں زخم بتاتے ہیں۔ کھانے میں ذرا سی بے احتیاطی ہو جائے تو شدید درد ہوتا ہے اور دو دو دن تک تکلیف میں مبتلا رہتی ہوں۔ دو چھوٹے بچوں کی ماں ہوں اور اس تکلیف کی وجہ سے انہیں پوری توجہ نہیں دے پاتی۔ (زکرس، فیصل آباد)

جواب: کسی ایسے معالج سے رجوع کریں تاکہ صحیح تشخیص ہو جائے۔ ویسے آثار و قرائن معدے میں زخم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس مرض میں آپ کو مکمل پرہیز احتیاط کرنا لازمی ہے ورنہ ذرا سی بے احتیاطی آگے چل کر زیادہ مشکلات کا باعث بن سکتی ہے۔ رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کر کے لیٹ جائیں اور تصور کریں کہ آسمان سے رنگین شعاعیں آپ کے اوپر برس رہی ہیں اور زبان سے ھُوَ اللّٰہی اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً پڑھتی رہیں یہاں تک کہ نیند آجائے انشاء اللہ علاج اور مذکورہ عمل سے آپ کو فائدہ حاصل ہوگا۔

## کئی وظائف ایک ساتھ کرنے کا نقصان

دو تین سالوں سے اپنے کسی کام کیلئے مختلف اسماء کا ورد کرتی رہی مثلاً یَا اَللّٰہُ، یَا عَزَّوَجَلَّ، یَا حَفِیْظُ، یَا طَیِّفُ کے علاوہ سورہ یٰسین، سورہ رحمن، سورہ مزمل، دعائے گنج العرش کو بھی کثرت سے پڑھتی رہی۔ اس کے علاوہ جس نے جو بتایا اس کو بھی پڑھا لیکن میری خواہش تو پوری نہیں ہوئی بلکہ دیگر مسائل پیدا ہو گئے۔ حالت یہ ہے کہ مجھے ہر وقت ذہنی پریشانی رہتی ہے اور طرح طرح کے برے خیالات ذہن میں آتے ہیں۔ بعض اوقات ایسے خیالات کلمات کے بارے میں نہ صرف ذہن میں آتے ہیں بلکہ نظر بھی آتے ہیں جنہیں تحریر کرنا میرے بس میں نہیں پہلے عبادت میں جی لگتا تھا اب بمشکل نماز ادا کرتی ہوں۔ دعا مانگتے وقت شدید گھبراہٹ ہوتی ہے۔ بہت زیادہ وہمی ہو گئی ہوں گھر والے میری حالت کا مذاق اڑاتے ہیں بعض اوقات رونا آجاتا ہے۔ (سلطانہ بیگم کراچی)

جواب: اسماء وظائف کو کسی مجازی اجازت و گمرانی کے بغیر پڑھنا نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب آدمی کسی اسم کو مسلسل پڑھتا ہے تو اسم کی روشنی حرکت میں آجاتی ہے۔ اگر آدمی کا اعصابی نظام اس کا متحمل نہ ہو تو اعصابی شکست و ریخت شروع ہو جاتی ہے نیز آدمی کی اغراض ناروا

ہوں تو روشنی جو خیر کی تاثیر رکھتی ہے اس میں جلال پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ بھی اعصابی نظام کی ٹوٹ پھوٹ کی شکل میں نکلتا ہے۔ آپ کے ذہنی مسائل کا حل یہ ہے کہ تمام وظائف جو آپ پڑھتی ہیں ترک کر دیں۔ علی الصبح عمدہ قسم کی کھجور اور چند بادام کھالیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد معمول پر آجائیں گی۔

## حادثات ہی حادثات

آئے دن کوئی نہ کوئی حادثہ یا تکلیف مجھے ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل کرکٹ کی تیز رفتار گیند میرے منہ پر آ گئی۔ ابھی اس کی تکلیف رفع نہیں ہوئی تھی کہ میرا پاؤں چوٹ کی وجہ سے ٹوٹ گیا۔ ابھی پاؤں ٹھیک ہوا تھا کہ ایک جگہ گرا اور بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ ہڈی اس بُری طرح ٹوٹی کہ بمشکل عرصہ بعد جڑی۔ بعد ازاں ٹانگہ کے اوپری حصے میں درد شروع ہو گیا جو بڑھ کر ریڑھ کی ہڈی تک پہنچ گیا ہے، پیٹھ کراٹھتا ہوں تو شدید کھچاؤ ہوتا ہے۔ تیز چلنا ممکن نہیں ہے درد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے بہت سے علاج کرائے ہیں معلوم نہیں میرے ساتھ مستقل کیا ہو رہا ہے؟ (ساجد شہباز، گوجرانہ)

جواب: آپ کسی معالج خصوصی سے رجوع کریں اس طرح کی تکلیف کئی وجوہات کی بنا پر ہو سکتی ہے مثلاً عرق النساء، ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کی خرابی وغیرہ، تشخیص اور طبی امتحان سے صحیح صورتحال سامنے آجائیگی اور علاج سے آپ کو صحت حاصل ہو جائیگی۔ دیگر باتیں ذہن میں نہ لائیں چلتے پھرتے اس بات کا خیال رکھیں کہ ذہن حاضر ہو کیونکہ خیالی کی وجہ سے بھی آدمی کو ماحول کا احساس کم ہوتا ہے اور حادثات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ان تمام باتوں کے لیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا رَحِیْمُ سو مرتبہ صبح کے وقت پانی پر دم کر کے پینا بہتر ثابت ہوگا۔

## لوگوں کا رویہ

لوگوں کا رویہ میرے ساتھ استہزائی ہے ویسے میری جسمانی حالت اچھی نہیں ہے، قلم ہا ہے اور جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے بصارت بھی کمزور ہے۔ ہر وقت لوگوں سے دور رہتا ہوں میرا کوئی دوست بھی نہیں ہے لوگوں میں میری کوئی عزت نہیں ہے غالباً زیادہ اکیلے رہنے سے میری طبیعت پر خیالات اور توہمات کا غلبہ ہو گیا ہے۔ مستقبل کا خیال آتا ہے تو ہر طرف اندھیرا نظر آتا ہے۔ (محمد جاوید کراچی)

جواب: اگر آپ اسی طرح خیالات و تفکرات کا شکار رہے تو

جسمانی صحت کے ساتھ ذہنی قوتوں سے بھی محروم ہو جائیں گے۔ دنیا میں طرح طرح کے لوگ ہیں اگر آپ سب کی باتوں کا اثر لیں گے تو کبھی بھر پور زندگی نہیں گزار سکتے۔ آپ معمول کی زندگی گزاریں اور کسی کی بات کا اثر نہ لیں۔ انشاء اللہ جب آپ ذہنی طور پر سکون سے آشنا ہوں گے تو جسمانی صحت کو بھی فائدہ ہوگا۔ غیر ضروری تفکرات مایوسی اور اندیشوں نے آپ کو ہر طرف سے علیحدہ کر دیا ہے۔ نماز پابندی سے ادا کریں اور نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد مقام سجدہ پر نظریں جما کر زبان سے دس منٹ تک اَللّٰہُ اَکْبَرُ لا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَمْدُ الْحَمْدُ پڑھا کریں۔

## سحرا گنیز شخصیت

میری ایک ہمسائی میرے لیے سحرا گنیز شخصیت رکھتی تھیں اب جب کہ وہ اس دنیا میں نہیں میرے اوپر اس واقعہ کا شدید اثر باقی ہے۔ رات کو اس کی پرانی باتیں یاد کرتی ہوں تو آنکھوں سے شدید آنسو بہنے لگتے ہیں کسی طرح اس بات کا اثر طبیعت سے دور نہیں ہوتا۔ (سونا خان لاہور)

جواب: رات کو با وضو ہو کر سونے کیلئے لیٹیں اور سورہ کوثر پڑھتی رہیں یہاں تک کہ نیند آجائے چند ہفتوں میں شعور پر قائم نقش مدہم پڑ جائے گا۔

## مسافرانِ آخرت

عبقری کے صفحہ ”مکافات عمل“ کے معروف قلم کار اور رسالہ کے معاون سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ کے والد سید انعام علی رضا شقتر اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے فوت ہو گئے۔ متوفی خود چار کتابوں کے رائٹر تھے۔ بہترین شاعر اور انجینئر تھے رسالے کے ابتدائی قاری اور معاون تھے۔ اللہ تعالیٰ سید واجد بخاری اور ان کے بہن بھائیوں کو اس غم کے موقع پر صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں اس کا بہترین بدل عطا فرمائے۔ آمین۔ ادارہ عبقری اس غم میں برابر کا شریک ہے۔ ☆ مسجد عابدین کی جگہ وقف کرنے والے حاجی خادم حسین کا مختصر علالت کے بعد انتقال ہو گیا ہے موصوف نے نہایت مخلصانہ انداز میں مسجد کی جگہ وقف کی، صوم و صلوة کے پابند تھے اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ☆ مشہور سٹوڈنٹ لیڈر اعجاز گوگا کی والدہ فوت ہو گئی ہیں مرحومہ صوم و صلوة کی پابند نہایت نیک اور بہت اللہ والی تھیں۔ قارئین سے ان تمام کے درجات کی بلندی اور مقامات کی ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔



## چاردن میں صحت و تندرستی پانے کا راز

ماہنامہ عبقری کی وجہ سے میری ڈھائی نمبر کی عینک اتر گئی۔ میں نے دسمبر 2011ء کا ماہنامہ خرید اتوا اس میں سے ”عینک توڑ مچھلی کے سر کا سوپ“ آزمایا۔ واقعی لا جواب ہے۔ یہ آپ کے ماہنامہ کا کمال ہے۔ آپ کا شکر ادا کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں

(نصیر احمد ایبٹ آباد)

پلاتے رہیں۔ ان کے گھر کے کئی افراد مریض کو یہ دوا پینے سے منع کرتے رہے کہ انگریزی دوائی میں دیسی دوائی نہ استعمال کریں۔ آپریشن ہوا ہے کوئی اور تکلیف نہ پیدا ہو جائے مگر انہوں نے گھر والوں کا کہنا مسترد کر دیا۔ چار دن کے بعد وہ چل کر میرے گھر آئے اور شکر یہ ادا کیا۔ فرمانے لگے کہ اگر آپ مجھے دوا نہ دیتے تو میں بھوکا مرجاتا۔ بھوک کی حالت میں نیند بھی نہیں آتی تھی۔ میں نے تمام ادویات کھانی چھوڑ دی ہیں اس دوائی سے میں مکمل طور پر صحت یاب ہو چکا ہوں۔ چار دنوں میں اللہ نے اچھی خاصی صحت دے دی ہے۔ چند دن اور گزریں گے تو بالکل صوفیہ خشک ہو جاؤں گا۔ جن حکیم صاحب کا میں نے ذکر کیا ہے وہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے۔ میری ملاقات ٹیلیفون پر ہفتہ دس دن میں ہوا کرتی تھی۔ ان کی اور باتیں تو سمجھ میں نہ آتی تھیں صرف خیر خیریت پوچھ کر فون بند کر دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ آمین۔

بیماریوں سے تنگ یہ نسخہ جات ضرور آزمائیں  
(ولایت بٹ اولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ماہنامہ عبقری کی وجہ سے میری ڈھائی نمبر کی عینک اتر گئی۔ میں نے دسمبر 2011ء کا ماہنامہ خرید اتوا اس میں سے ”عینک توڑ مچھلی کے سر کا سوپ“ آزمایا۔ واقعی لا جواب ہے۔ یہ آپ کے ماہنامہ کا کمال ہے۔ آپ کا ماہنامہ ہر ماہ کمریداں سے خرید لیتا ہوں آپ کا شکر ادا کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ میری دعا ہے کہ آپ کی خدمت انسانیت کی مشعل سدا روشن رہے۔ میری عمر اس وقت 80 سال ہے زندگی کے اس سفر میں دکھ درد میں مبتلا سینکڑوں انسان میرے سامنے آئے ہیں ان کی تکالیف دور کرنے کی ٹوٹی پھوٹی کوشش کرتا رہتا ہوں ان کیلئے دعا گو ہوں۔ نسخہ جات عبقری کیلئے پیش ہیں یہ میرے آزمودہ ہیں۔

1- **خارش خشک وتر:** گندھک آملہ سارنیا تھوڑا ہیرا کسب مرادرسنگ برابر وزن باریک کر لیں۔ مقام خارش پر سرسوں

میرے ایک دوست پولیس انسپٹر تھے کبھی کبھی ہماری ملاقات ہوتی رہتی۔ ملاقات میں دینی باتوں کے علاوہ صحت کے راز بھی زیر بحث ہوتے۔ ایک دفعہ کسی بیماری کے علاج کیلئے ہسپتال گئے۔ ڈاکٹر صاحبان نے ان کا طبی معائنہ کیا اور ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے۔ دوسرے دن ان کا آپریشن ہو گیا۔ تین چاردن بعد گھر تشریف لائے۔ ملاقات کیلئے حاضر ہوا۔ صاحب موصوف بستر سے اٹھے اور گلے ملے۔ اشارے سے بیٹھنے کو کہا۔ بات نہ کر سکتے تھے۔ منہ سے رال بہہ رہی تھی پوچھا کیا ہو گیا؟ بڑی مشکل سے فرمانے لگے کہ زبان ڈکھ رہی ہے گولیاں کھا کھا کر یہ حالت ہو گئی ہے۔ کسی قسم کا کھانا سوائے دودھ کے نہیں کھا سکتا۔ میں نے ان کے عزیزوں سے پوچھا کہ ڈاکٹر صاحبان کو ان کی حالت بتا کر گھر لانا تھا۔ انہیں کہنا تھا کہ اب یہ اگر کھانی نہیں سکیں گے تو کس طرح زندہ رہیں گے۔ اس کے علاوہ انگریزی ادویات ہیں یہ بھی خالی پیٹ نہیں لی جاسکتیں۔ آپ صرف دودھ ایک پاؤ لے سکتے ہیں اور اوپر سے گولیاں ڈھیروں کے حساب سے لکھ دیتے ہیں۔

انہوں نے جواب دیا کہ زبان کیلئے ایک کریم ڈاکٹر صاحب نے دی ہے جو زبان پر ملتے رہتے ہیں مگر زبان ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتی۔ میں کافی پریشان ہوا بیمار کو پتہ تھا کہ میں حکیم لوگوں سے ملتا رہتا ہوں اور کچھ نہ کچھ اُن سے حاصل کرتا رہتا ہوں۔ ایک کافی عمر کے حکیم صاحب جو بہت ہی مخلص تھے۔ پنجاب کے رہنے والے تھے۔ وہ اکثر ہمارے شہر آیا کرتے تھے۔ چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا علاج میں ان سے پوچھا کرتا تھا۔ انہوں نے کچھ عرصہ قبل مجھے بتایا تھا کہ منہ کی حالت اگر چھالوں کی شکل میں ہو جائے تو تھنڈی کے پتے ابال کر چچہ چچہ بار بار پلایا کرو۔ میں نے اللہ کا نام لے کر تھنڈی کے پتے بازار سے منگوائے اور خوب ابال کر پین چھان کر بوتل میں ڈال کر ان کے گھر لے گیا۔ گھر والوں کو بتایا کہ اس میں تھوڑا تھوڑا شہد بھی ملا اور مریض کو پلا دو۔ چچہ چچہ وقفہ وقفہ سے

کے تیل میں ملا کر مالش کریں۔ دھوپ میں بیٹھ جائیں ایک گھنٹہ تک بیٹھیں۔ پھر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ نسخہ 1947ء میں انڈیا کے ایک بزرگ نے دیا تھا۔

جسمانی دردوں کیلئے: عقر قرح، نرکچور، موصلی سفید، رتن جوت، کمرکس برابر وزن کوٹ لیں، خوراک چائے کی چچہ نہار منہ چائے کیساتھ استعمال کریں۔ بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

موٹاپے کا نسخہ: لاکھ دانہ، عمدہ کالا زیرہ، کلونجی برابر وزن کوٹ کر بڑے کپسول بنالیں، خوراک: ایک کپسول کھانے کے بعد صبح نہار منہ لیں۔

درد کیلئے: چار عدد دیسی انڈے کی زردی، لونگ سوا چھٹا نک، دھتورا خشک ایک ڈوڈھ، تیل سرسوں ایک پاؤ، گھی کے خالی ڈبہ میں سب چیزیں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور جب ان کی کھجاک ختم ہو چولہے سے اتار لیں اور کپڑے سے چھان لیں۔ درد کے مقام پر رات کو مالش کریں اور گرم پٹی باندھ دیں صبح پٹی کھول دیں۔ جب آرام آجائے یہ سلسلہ بند کریں۔

اعصابی درد کا علاج: میٹھرے، کلونجی، اجوان برابر وزن کوٹ پیس کر چوتھائی چچہ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کالایرقان کا علاج: آک کا دودھ تین قطرے ایک ہتھیلی پر لیں، دوسرے دن دوسری ہتھیلی پر لیں اس عمل سے یرقان ختم ہو جائے گا۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کریں۔

ہاضمہ کی دوا: کلونجی، اجوان، تخم کرفس، زیرہ سفید، کالی مرچ، سونف، نمک سیاہ ہموزن کوٹ پیس لیں۔ آدھی چچہ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

بار بار پیشاب کیلئے: فلفل سیاہ، پبلی (مگھاس)، سونہ، خرفہ دارچینی، خولچاں (بڑپان) برابر وزن کوٹ لیں، خوراک 2 ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ دن میں تین مرتبہ۔

نمونہ کا علاج: انڈا دیسی میں چنے برابر بینگ ڈال کر اوپر آٹا لگا کر لمبل کے کپڑے سے باندھ کر ابال لیں اور مریض کو سبز تھوے کے ساتھ انڈا کھلا کر اوپر رضائی ڈال دیں۔ ایک انڈا ہی کافی ہے۔

درد بادی کا علاج: کلونجی کوٹ کر آدھی چچہ رات سوتے وقت شہد کے ساتھ ملا کر چاٹ لیں۔

پیٹ میں مروڑاٹھے تو: پیٹ میں مروڑاٹھنے پر شہد چاٹ لیں اور یہ دن میں تین چار مرتبہ کریں انشاء اللہ پیٹ میں مروڑ نہیں اٹھیں گے۔

## چمکدار بال، شاندار جلد اور سستا ٹوٹک

ایک صاحب کہنے لگے میں دنیا جہاں کی تمام دواؤں سے عاجز آچکا تھا میرا جی چاہتا تھا کہ اب میں کسی دوائی کی طرف توجہ ہی نہ کروں لیکن جب سے میں نے یہ تیل استعمال کرنا شروع کیا میں خود حیران ہوا کہ یہ تیل نہیں کوئی آسانی نہعت ہے جو اللہ نے ہمیں دی ہے۔

**قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی جن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سچی باتیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی)**

کچھ عرصہ قبل عبقری میں ایک تجربہ چھپا تھا جس میں لکھا تھا کہ اگر آپ اپنے بالوں کو شاندار کرنا چاہتے ہیں، جلد کو سلیکی اور بال بڑھانا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ بال گرنا بند ہو جائیں، گنجان ختم ہو جائے اور وہ لوگ جن کے بالوں کی جڑیں کھو چکی ہیں ان کی جڑیں مضبوط ہو جائیں اور واقعی زلف دراز ہو جائیں۔ ایسے لوگ جن کے بال جلد سفید ہو رہے ہیں ان کے بال کا لے ہو جائیں اور جلد سفیدی کے داغ سے بچ جائیں یا ایسی خواتین و مرد حضرات جو مصنوعی وگ استعمال کرتے ہیں ان کے بال پھر سے آگیاں اور بہترین شاندار آگیاں خوبصورتی کی آخری منزلیں کو چھو جائیں تو ایسے لوگوں کیلئے ایک سستا اور بالکل سستا ٹوٹک چھپا تھا یعنی بنولے کا خالص تیل لے کر اس میں مولی کے پتے کتر کر تھوڑا تھوڑا کر کے جلاتے جائیں یہ دونوں چیزیں ہم وزن ہوں جب سارے پتے جل جائیں تو چھان کر یہ تیل سنبھال کر رکھیں اور بالوں کی جڑوں میں روزانہ لگائیں۔ بنولے کا خالص تیل مارکیٹ میں بھی مل جاتا ہے اور بنولہ کی آئل ملوں میں بھی آسانی سے مل جاتا ہے۔

ایک صاحب کہنے لگے میں دنیا جہاں کی تمام دواؤں سے عاجز آچکا تھا میرا جی چاہتا تھا کہ اب میں کسی دوائی کی طرف توجہ ہی نہ کروں لیکن جب سے میں نے یہ تیل استعمال کرنا شروع کیا میں خود حیران ہوا کہ یہ تیل نہیں کوئی آسانی نہعت ہے جو اللہ نے ہمیں دی ہے۔ ایک خاتون نے خط لکھا کہنے لگی میں نے اس تیل کو بنایا اور اپنے گھر کے تمام بچوں کو استعمال کرایا اب تو عالم یہ ہے کہ پڑوسی جب ہمارے بالوں کی کیفیت دیکھتے ہیں تو اس وقت بول پڑتے ہیں آپ نے کہیں باہر کے ملک سے کوئی تیل یا شیمپو منگوا یا ہے تو خاتون لکھتی ہے مجھے تو یہ لفظ شیمپو ایک ”گالی“ لگتا ہے۔ چاہے وہ جتنی بھی اعلیٰ کوالٹی کا بنا ہو کیونکہ بڑے شوق اور ذوق سے شیمپو استعمال کرتی تھی لیکن میرے بال تیزی سے گرنا شروع ہو گئے میں گنجی ہونا شروع ہو گئی۔ ویسے بھی شیمپو سے داغ کے وہ میل جن میں آئل ہوتا ہے وہ خشک ہو جاتے ہیں پھر یہ شیمپو سرد، غصہ، جھنجھلاہٹ، آکٹاہٹ ٹینشن اور بے زاری کا ذریعہ بنتے ہیں۔ خاتون لکھتی ہیں کہ میں نے بے شمار خواتین کو شیمپو استعمال کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ اس سے داغ اور خاص طور پر سر کی جلد کے وہ حصے جہاں بال ہوتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں اور ان کی جڑیں کھو چکی ہوتی ہیں اور انوکھا تجربہ یہ ہوا کہ جسم کا وہ حصہ جہاں بال نہیں ہونے چاہیے وہاں غیر ضروری بال نکلتا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے مجھے اب شیمپو کے نام سے خود چڑھ ہے اور وہ گالی نظر آتی ہے۔ میں سادہ سا صابن استعمال کرتی ہوں اسی سے میری جلد بھی ٹھیک رہتی ہے اور میرے بال بھی اور یہ تیل میں مستقل استعمال کرتی ہوں اور پوچھنے والے پڑوسیوں کو بھی اسی کے بارے میں بتاتی ہوں۔ قارئین! یہ تو صرف میں نے چند تجربات آپ کی خدمت (باقی صفحہ نمبر 27 پر)

## میری تالیفات اور ان کے ماخذ

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 1: سنت نبوی اور جدید سائنس: اس کتاب کی کوشش میں نے 1996ء سے شروع کی پہلے خیال تھا کہ ایک رسالہ بن جائے یا کتابچہ، لیکن جب میں نے سائنسی کتابوں میں غوطہ لگایا تو مجھے اتنا مواد ملا کہ ایک پوری کتاب جلد اول تقریباً 475 صفحات کی بن گئی۔ سب سے پہلے اسے ”دارالمطالعہ حاصل پور“ نے شائع کیا اس کے بعد ”دارالکتب اردو بازار لاہور“ نے شائع کیا اور اب تک کر رہے ہیں۔ کتاب میں جگہ جگہ میں نے جن جن کتابوں سے حوالہ جات لیے ان کتابوں کا نام میں نے مستقل آخر میں حوالہ جات کیلئے لکھ دیا ہے۔ اکثر کتابیں میری تصنیف ہیں لیکن میں سب کو تالیف لکھتا ہوں، ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ کی چار جلدیں بنیں یہ چاروں مختلف رسائل، جرائد، انگلش بک، سائنسی کتب، پیراسائیکالوجی، سائیکالوجی اور میڈیکل سائنس وغیرہ۔ ان سب کتابوں سے میں نے حوالہ جات لیے جن میں سب حوالہ جات کے تذکرے تفصیل سے موجود ہیں۔

## اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت افضل، لاہور۔ رابعہ خالد، لاہور۔ محمد ناظم الدین، نارووال۔ محمد زکریا، فیصل آباد۔ جانباز رسول، عظمیٰ عمران، لاہور۔ رخشندہ مدثر، لاہور۔ محمد زاہد فاروقی، ملتان۔ محمد جنید اقبال، لاہور۔ محمد اکبر بارون، بہاولپور۔ محمد اکرم، لاہور۔ فخر الزماں، پشاور۔ غلام نبی، مانسہرہ۔ بنت جمیل، لاہور۔ مسز خالد، لاہور۔ فریدہ کامران، اسلام آباد۔ قاری محمد مظہر حسین، جہانیاں۔ حمیرا فیض، لاہور۔ مسز توفیق، لاہور۔ محمد منیر ملک، راولپنڈی۔ محمد زاہد، میلسی۔ شبنم نورین، اٹک۔ محمد بلال، یارو کھوسہ۔ کلیم اللہ شیخ، ذریہ اسماعیل خان۔ صابر حسین تونسوی، لاہور۔ مہوش قریشی، ٹھٹھہ۔ حافظ محمد آصف، منڈی بہاؤ الدین۔ محمد فاروق اعظم، حاصل پور۔ سید حنا اعظم گیلانی، لاہور۔ م۔ ا۔ لاہور۔ محمد عمر، لاہور۔ محمد حماد، شیخ طارق قادر، لاہور۔ مسز فاروق بٹ، لاہور۔ عمیر شفیق، لاہور۔ مہر زین خان، لاہور۔ تنویر احمد، شہداد پور۔ حکیم محمد فاروق القابستی۔

ایک دفعہ ایک ڈاکٹر مجھے کہنے لگے میرے سر میں پھنسیاں تھیں اور بہت سخت خارش تھی، بال گر رہے تھے ایک کامیاب تجربہ کار انسان نے مجھے کہا کہ بنولے کی کھل لے کر اس کو رات کو گھرے میں بھگو دیں صبح اس ننھرے پانی سے سر دھوئیں کیونکہ بنولے کی کھل میں بھی کچھ نہ کچھ تیل باقی ہوتا ہے مقصود وہ ننھرا ہوا تیل ہی ہے جب خود تیل براہ راست آجائے تو پھر اس کھل کی لمبی چوڑی تکلیف کو برداشت کرنا کیسا۔۔۔؟؟؟

یہ تجربہ عبقری میں چھپا ہے شمار لوگوں نے اسے آزمایا اب چند لوگوں کے تجربات مشاہدات اور خود اپنے تجربات و مشاہدات مزید آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہوں گا:-

پشاور کے ہمارے ایک محسن ریاض صاحب نے بتایا کہ انہوں نے یہ تیل بنایا کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے بال گرتے تھے اور جن کا ماتھا بہت گہرا ہو چکا تھا، سر گنجا ہو چکا تھا یا ایسے لوگ جن کے بال دو شاخہ ہو چکے تھے جڑیں

# نفسیاتی گھربلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پیشانی  
اور بد حال  
گھبراہٹ کے  
الجھے خطوط اور  
سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

ہر شخص روٹھا ہوا

تم میڈیکل کے مضامین نہیں پڑھنا چاہتے تو مزید وقت ضائع نہ کرو۔ اگر سال گزر گیا تو انجینئرنگ میں بھی داخلہ نہ ملے گا۔ میں جانتا ہوں کہ میرا نقصان ہو رہا ہے مگر والدین کی ناراضگی کا خوف بھی ہے۔ (ظفر کوئٹہ)

مشورہ: میڈیکل کالج میں داخلہ لینے سے پہلے ہی آپ کو والدین سے بات کر لینی چاہیے تھی۔ اگر آپ انہیں بتا دیتے کہ یہاں محض وقت ضائع کریں گے اور میڈیکل کے مضامین سے کوئی رغبت نہیں اس طرح تو ان کا پیسہ بھی ضائع نہ ہوگا تو یقیناً وہ کچھ اور سوچ سکتے ہیں۔ آپ نے ہو سکتا ہے کہ کچھ کہا ہو لیکن اس طرح نہیں کہا کہ وہ آپ کے ارادے جان سکیں۔ بہر حال اگر ابھی وقت ہے تو پھر سے اپنے خیالات کا اظہار کریں اور بہت غلوں اور نیک نیتی سے اپنا موقف بیان کریں۔ پہلے والدہ سے بات کر لیں تاکہ ان کی حمایت حاصل ہو جائے پھر والد کو ہم خیال بنانا آسان ہوگا۔ والدین کو چاہیے کہ وہ تعلیم کے سلسلے میں بچوں کے رجحانات کو ضرور اہمیت دیں صرف اپنی مرضی مسلط نہ کریں۔

## حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوری پر اسرار دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دیکھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org  
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوک لاہور۔

فون: (04237597605, 37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

اپنے ساتھ اہل خانہ کو بھی مجبور کرتا ہے کہ وہ ہمیں رہے تو گھر میں مایوس کن ناگوار فضا اتنی حیران کن نہ ہوگی۔

## شرمندگی کا سامنا

ہمارے گھر میں ہر روز محلے کے بہت سے بچے پڑھنے آتے ہیں۔ کمرے کے باہر ڈھیروں جوتے بکھرے رہتے ہیں اور گھر بھی صاف نہیں رہتا۔ حال ہی میں بڑی بہن کے رشتے کیلئے لوگ آگئے۔ مجھے تو بہت شرم آئی اور میں نے خود کو مورد الزام ٹھہرایا کہ نہ میں ٹیوشن پڑھاؤں نہ گھر کی یہ حالت ہو۔ مجھے یوں لگا کہ ان لوگوں کو ہمارا گھر پسند نہ آیا جب ہی تو واپس نہ آئے ورنہ ہماری بہن تو بہت ہی اچھی ہیں۔ صورت شکل میں بھی اور عادات میں بھی ان جیسی شاید ہی کوئی لڑکی ہوگی۔ اب اگر بچوں کو پڑھانا چھوڑتی ہوں تو اپنے اخراجات پورے ہوتے نظر نہیں آتے اور پڑھاتی ہوں تو شرمندگی کا سامنا ہوتا ہے۔ (حیا کرن راولپنڈی)

مشورہ: کسی غلطی پر بھی تمام تر الزام خود کو نہیں دینا چاہیے اور آپ کی تو کوئی غلطی بھی نہیں، پھر کیوں خود کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہیں۔ تعلیم دینا تو تمام کاموں میں سب سے اچھا کام ہے اس پر شرمندہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ تو فخر کی بات ہے۔ جو لوگ خود اچھے ہوں گے انہیں آپ کا گھر ضرور اچھا لگے گا اور جو واپس نہ آئے وہ آپ کے معیار کے مطابق نہ تھے۔ بچوں کو پڑھاتے ہوئے صفائی کا خیال رکھیں۔ کاغذ وغیرہ کے لیے ڈسٹ بن رکھیں اور چنبل ایک طرف رکھوا دیا کریں۔ گھر کا کوئی حصہ صاف ستھرا رکھیں اور اگر کوئی آجائے تو وہاں بٹھایا جاسکے۔ بہن اچھی ہیں اور آپ بھی..... جو آپ کے معیار کے مطابق رشتہ ہوگا وہاں بات بن ہی جائے گی۔ فی الحال فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔

## والدین کی ناراضگی کا خوف

میرے والد مجھے ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔ میں انجینئر بننا چاہتا ہوں بلکہ یہ کہوں کہ چاہتا تھا، تو ٹھیک ہوگا۔ والدین تمام تر کوششوں سے مجھے میڈیکل کالج میں داخلہ دلوا رہے ہیں۔ میری دوستی ایک بہت اچھی لڑکی سے ہوگئی۔ وہ کہتی ہے کہ اگر

مجھے اپنے بچوں سے بہت محبت ہے، یقیناً سب ہی والدین کو ہوتی ہے مگر میں انہیں خود سے جدا نہیں کر سکتی۔ بیٹی کی عمر پچیس سال ہوگئی ہے۔ بہن نے ایک جگہ رشتہ کروایا، وہ لوگ ہمارے شہر میں ہی ہیں مگر لڑکا ملک سے باہر ہے۔ بہت ممکن ہے کہ وہ شادی کے بعد اپنی بیوی کو بھی ساتھ لے جائے۔ میں اس رشتے سے بھی مسلسل انکار کر رہی ہوں۔ لمبے سفر سے خوف آتا ہے۔ شوہر ناراض ہوتے ہیں کہ تم کسی کو ترقی نہیں کرنے دوگی۔ کیونکہ حال ہی میں میں نے بیٹے کو انگلینڈ جانے سے روکا ہے۔ وہ تعلیم کی غرض سے باہر جانا چاہتا تھا۔ ایم بی بی ایس کر چکا ہے، سرکاری ہسپتال میں ملازمت ہے، کم تنخواہ ہے۔ میں سوچتی ہوں اسی میں گزار کر لیں گے۔ آج کل گھر میں عجیب سی ناگوار فضا ہے۔ ہر شخص روٹھا ہوا لگتا ہے۔ (عالیہ قریشی لاہور)

مشورہ: اپنے بچوں سے ساری مائیں پیار کرتی ہیں لیکن بچے جب بڑے ہو جاتے ہیں تو والدین سے انہیں جدا ہونا ہی ہوتا ہے خاص طور پر بیٹیاں تو اپنے گھر کی ہو جاتی ہیں۔ روزگار کی وجہ سے بیٹوں کو بھی کبھی گھر چھوڑنا پڑ جاتا ہے۔ لہذا والدین کو اس بات کیلئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے کہ ان کے بچے اپنے بلند مقاصد کی غرض سے کبھی بھی ان سے دور ہو سکتے ہیں۔ یہی نارمل سوچ اور نارمل رویہ ہے۔ اولاد کے دور ہونے کا غم تو ہوتا ہے مگر اولاد کی ہی خوشی کیلئے علیحدہ رہنا پڑتا ہے۔ مثلاً آپ کی بیٹی کا رشتہ اگر اچھی جگہ ہو رہا ہے تو آپ کو کر دینا چاہیے۔ اگر لڑکا اچھا ہے لوگ اچھے ہیں تو انکار کی گنجائش نہیں، محض سفر میں خوف سے انکار نہ کریں۔ لمبے سفر کا خوف آپ کو ہو سکتا ہے بیٹی میں یہ خوف منتقل نہیں ہونا چاہیے بلکہ آپ کو بھی اس خوف سے نجات حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ پہلے کم فاصلے کا سفر کریں پھر زیادہ فاصلے کا سفر کر لیں اور اس پر زیادہ سوچیں نہیں۔ دیکھیں کتنے لوگ ہیں جو چوبیس گھنٹے سفر کر رہے ہیں۔ اگر کوئی اس فطرت کے خلاف عمل کرتے ہوئے خود کو ایک جگہ پر محدود کر لیتا ہے اور



## امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کا وظیفہ

نئے مونجھ کی غیر استعمال شدہ صاف سی لیں جس سے چار پائی وغیرہ بنی جاتی ہے بان فروش سے آسانی سے مل جاتی ہے۔ اس عمل کو اس طرح کریں کہ جتنی تعداد میں سے ہوں اتنی ہی گانٹھیں دیں، گرہ دیتے وقت مریض سے پرائیگی شہادت رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے

ہو جائیں گے اور چند دنوں میں جلد صاف ہو جائے گی۔ میرا خود کا آزما یا ہوا ہے۔ مجھے میرے بزرگوں سے ملا ہے۔

### امتحان میں کامیابی کیلئے

صبح کی نماز کے بعد 211 مرتبہ یا عَزَّوَجَلَّ پڑھا کرے اور جب پرچہ دینے لگے تو اس اسم کا ورد کثرت سے کرے۔ پرچہ دینے سے پہلے ایک مرتبہ سورہ نون والقلم پڑھ لے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

برائے رغبت الی دین اللہ: اگر کسی کا دل دین کی طرف رغبت نہ کرتا ہو تو ایک ہفتہ تک سوا لاکھ مرتبہ استغفار پورا کرے۔ انشاء اللہ دل دین کی طرف بھرپور راغب ہوگا۔

برائے بندش پیشاب حیوان و انسان: مندرجہ ذیل آیت کو دو کاغذوں پر لکھ ایک پلائیے اور دوسرا گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ پیشاب کھل جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:-

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهُ خَشِيعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ الْاَمْثَلُ نَصْرٍ بَہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿الحشر ۲۱﴾

### اولاد زینہ کیلئے آزما یا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ میں نے آج تک جس کسی کو بھی بتایا ہے اللہ نے اس کو اولاد زینہ سے نوازا ہے۔ 1- خاص دنوں سے فارغ ہونے کے بعد کچھ صدقہ دس، سورہ توبہ ایک بار اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ 2- ہر نماز کے بعد ایک تسبیح رَبِّ لَا تَذَنْفِي فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ﴿الانبیاء ۸۹﴾

3- تین بادام کی گریاں ٹوٹی ہوئی نہ ہوں 30 تسبیح یا جَبَّارُ بعد از نماز عشاء پڑھ کر گریوں پر پھونک مار دیں۔ دو بادام کی گریاں اپنے خاوند کو کھلائیں اور ایک بادام کی گری خود کھائیں۔ یہ کورس گیارہ دن کا ہے، اس دوران کوئی پرہیز وغیرہ (میاں بیوی) کا نہیں۔ پہلے

مہینے ہی اللہ فضل کر دیگا، ورنہ دوسرے مہینے اگر دوسرے مہینے بھی نہ ہو تو تیسرے مہینے لازمی اللہ فضل کرے گا۔ انشاء اللہ۔ (ڈاکٹر اشرف گوہر انوالہ)

## گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

### رش اور ٹریفک سے نجات دہندہ سورہ

برس با برس ہو گئے، ایک میگزین میں خاص تحریر پڑھی تھی ”سورہ الانشراح تین مرتبہ پڑھ کر مصروف شاہراہ پر دم کر دیں تو گاڑی رکشہ جیسی سب کا رش ختم ہو جاتا ہے۔“ یہ تحریر پڑھی، پھر سوچا کیوں نہ اس پر عمل کیا جائے۔ یوں بھی تو بہت سفر کرتے ہوئے اور مسلسل سفر، لیکن ہمیشہ ہر جگہ یہ رش کا مسئلہ رہا۔ اس مرتبہ لاہور شاپنگ کرنے گئی، سفر کی دعاؤں کے علاوہ میں نے یہ سورت کثرت سے پڑھ کر رش کی طرف دم کر دیا۔ میں ورطہ حیرت میں ڈوب گئی۔ وسیع روڈ پر جہاں گاڑیوں کا ہجوم ٹرک سے لے کر رکشہ موجود تھا دم کرنے کے صرف پانچ منٹ بعد دیکھا تو سڑک سنسان تھی۔ لگتا تھا کوئی زمینی اثر دھا اس رش کو نکل گیا ہے یا پھر کوئی آسانی طاقتور مخلوق اٹھالے گئی۔ بڑی آسانی سے میں نے روڈ کراس کر لی۔ تاجروں کے پاس بھی رش ہوتا ہے، اناگرلی بازار اور اعظم مارکیٹ میں تو تل دھرنے کی جگہ نہیں ہوتی، مجھے تو نسخہ کیسما ل چکا تھا، کیسا غم کیسی فکر۔ مارکیٹ میں داخل ہونے سے قبل ہی سورت کثرت سے پڑھنی شروع کر دی۔ تمام مطلوبہ شاہ پس پر پھونک مادی۔ جو افراد مارکیٹ میں شاپنگ کیلئے آئے ہوئے تھے جیسے کوئی الدین کا چراغ ان کی جیب سے نکل کر بھاگ گیا ہو وہ اس کی تلاش میں اپنے گھروں کی راہ لیتے۔ ہم تین افراد رہ جاتے۔ خوب مزے سے شاپنگ کرتے وہ بھی آرام دہ کرسی پر بیٹھ کر۔ شدید گرمی میں ٹھنڈے پانی سے تواضع بھی ہوتی۔ یہاں بھی ایک ایسا سٹور تھا اگر صبح کے آٹھ بجے چلے جائیں یا رات کے دس بجے چلے جائیں۔ یہ صورت حال ہوتی کہ روڈ تک خواتین کا رش ہوتا۔ یہ سٹور صرف خواتین کیلئے ہے۔ یوں مجھے بھی وہاں جانا پڑتا۔ میں سورہ الانشراح پڑھتے ہوئے گھر سے نکلتی بس سٹور پر صرف مطلوبہ افراد ہوتے۔ اپنی اشیاء کی لسٹ تھما دیتی اور ساتھ ہی کتنی براہ مہربانی اشیاء صرف دس منٹ میں مجھے دیدیں اور ایسا ہی ہوتا۔ واپسی پر ایک بار پلٹ کر ضرور نگاہ کرتی اسٹور پر دوبارہ رش شروع ہو جاتا۔ اپنی اس کامیابی پر اللہ کا شکر ادا کرتی۔ (اقتباس: جلد 6)

### عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں، رزق کی تنگی، پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو گئے۔

(قیمت فی جلد - 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی مستقل قاری ہوں۔ جاب کرتی ہوں مگر اپنے دلچسپ رسالے کے لیے وقت ضرور نکالتی ہوں۔ میں نے کچھ اپنے ذاتی آزمائے ہوئے نسخے بھیجے ہیں امید کرتی ہوں مخلوق خدا اس سے بھرپور فائدہ اٹھائے گی۔ میں خود عالمہ ہوں اور گھر میں ہر اتوار کو مستورات کو دین شریعت کے احکامات کی تعلیم کرتی ہوں۔ میری دلی خواہش ہے کہ ہر امت مسلمہ کی ہر ہر بندی اپنے فرائض اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکے۔ ان کی نمازوں کی اصلاح ہو جائے۔ خدا ہمارے اس پیارے رسالے کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچائے اور ترقی سے ہمکنار کرے۔ ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ میں اپنی سٹاف کو بھی رسالہ مطالعہ کیلئے دیتی ہوں سب بے حد پسند کرتے ہیں۔ میری ذاتی آزمائے نسخہ جات درج ذیل ہیں:-

### چہرے یا پشت وغیرہ کے مسے

بدن کے اکثر حصے پر بعض لوگوں کو موہکے یعنی مسے ہو جاتے ہیں اور بدناما معلوم ہوتے ہیں، بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا جراحی سے کاٹتے ہیں جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے خون کثرت نکل جاتا ہے اور خطرہ ضعف کا ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے بغیر کسی تکلیف کے بدن یا چہرے پر موجود تمام مسے جھڑ جاتے ہیں، ایک بار اسے آزما کر ضرور دیکھ لیں۔

ترکیب یہ ہے:- نئے مونجھ کی غیر استعمال شدہ صاف سی لیں جس سے چار پائی وغیرہ بنی جاتی ہے بان فروش سے آسانی سے مل جاتی ہے۔ اس عمل کو اس طرح کریں کہ جتنی تعداد میں مسے ہوں اتنی ہی گانٹھیں دیں، گرہ دیتے وقت مریض سے پرائیگی شہادت کی انگلی رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے:-

(فَقَطِّعْ دَابِرَ الْقَوَّورِ الَّذِيْنَ) (الانعام 45) صرف اتنا کلمہ اور اوپر دم کرنے کی ضرورت نہیں پھر دوسرے مسے پر انگلی رکھے اور عامل یہ آیت مذکورہ پڑھے اسی طرح جتنی ضرورت ہو عمل کر کے رسی کو پلیٹ لیں اور کسی ”روڑی“ یعنی گندے ملبے تلہ دبا دیں کم سے کم دو ہفتہ دبی رہے اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں تین چار روز میں مسے از خود گرنے شروع

## شرارتی گلہریاں اور چھینکوں کا مقابلہ

(محمد ودان لاہور)

باباجی کو شہد کی مکھوں کی طرح بے شمار چڑیاں چٹی ہوئی تھیں ہاتھوں زانوؤں اور سر پر بابا جیتو نظر ہی نہیں آ رہے تھے اور بار بار کی ان کی آواز آ رہی تھی کہ (چوری) روٹی کے بالکل باریک ٹکڑے ختم ہو گئے ہیں اب جاؤ تنگ نہ کرو اور ایک مخصوص پیارے سے لفظ میں انہیں جھڑک دیتے

چھینکتا ہی چلا گیا۔ گلو کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے وہ تو بس منہ کھول کر چھینکتا اور دونٹ پیچھے جا کر تاس کا یہ حال دیکھ کر اس کے دوست جو درخت پر بیٹھے تھے زور زور سے ہنسنے لگے اور اتنا ہنسے کہ بے قابو ہو کر سب درخت سے گرے اور مریچوں والے ڈبے میں جا پڑے، گلو کی طرح۔ اب تو سڑک پر ہر طرف آچھو..... آچھو ہو رہی تھی۔ سات گلہریاں سڑک پر چھینکتی پھر رہی تھیں۔ پھیری والا جب پانی پی کر واپس آیا تو اتنی ساری گلہریوں کو چھینکتے دیکھ کر ہنسنے لگا اسے گلہریوں کا یہ تماشا بہت دلچسپ لگ رہا تھا۔ ہنس ہنس کر اس کے پیٹ میں درد ہونے لگا۔ ہنسنے ہنسنے اچانک دکاندار کا پاؤں پھسلا اور وہ بھی مریچوں والے ڈبے سے جا کھریا۔ اس کی ناک میں بھی مرجیں گھس گئیں۔ اب پھیری والا بھی گلہریوں کے ساتھ چھینکیں مار رہا تھا۔ آچھو..... آچھو..... آچھو۔ راستے پر بہت سے لوگ رک کر ان کا تماشا دیکھ رہے تھے۔ چھینکوں کی آوازیں سن کر جنگل کے اور بھی بہت سے جانور درختوں سے سر نکال نکال کر ان کا تماشا دیکھ رہے تھے اور ہنس رہے تھے یوں لگ رہا تھا جیسے سڑک پر چھینکوں کا مقابلہ ہو رہا ہو۔

### حیران کن مگر پیار لازمی جو

(عزیز الرحمن عزیز پشاور)

میں آج آپ کو ایک ایسے صاحب کا واقع بتانا چاہتا ہوں جسے آپ لوگ پڑھ کر یقیناً حیران ہونگے اور حیرانگی کی واقعی بات بھی ہے۔ پیارے بچو! جن صاحب کا میں ذکر کرنے لگا ہوں تو یہ آخر میں شاید بتا بھی دوں..... یہ صاحب ہر عمر کے بچوں سے انتہائی پیار کرتے تھے اور بڑی محبت، پیار اور شفقت سے پیش آتے تھے اور اس کے بدلے بچے انہیں دیکھ کر انتہائی خوشی کا اظہار کرتے جب بھی بچے انہیں دیکھتے تو ان بچوں کے چہرے خوشی سے چمک اٹھتے اور اچھل کود اور تالیاں بجا کر اپنی اپنی خوشی کا اظہار ضرور کرتے انہیں خوش دیکھ کر لوگ فوراً سمجھ جاتے کہ باباجی آگئے ہیں۔ سب بچوں کو باری باری پیار کرتے ہاتھ ملائے نہیں تھکتے تھے اور ہاں بچوں کے علاوہ مرغیوں کو پالنا ان کا بڑا اچھا مشغلہ تھا۔ جب کبھی وہ ان مرغیوں کو بلاتے تو مرغیاں جہاں بھی ہوں صرف ان کی

آوازیں سن لیتیں تو ایسے پر پھیلانے اور دیوانہ وار بھاگتیں کہ عقل حیران ہو جاتی ایسے معلوم پڑتا تھا کہ ان مرغیوں کے پیچھے گیدڑوں کی یلغار ہے یا شکاری کتوں کی.....

واقعی بڑی حیران کر دینے والی بات تھی کہ انسانی بچے اور جانوروں میں بلباں اور گھریلو پرندوں (مرغیوں) کا مانوس ہونا تو عجیب لگتا ہے مگر اس سے پہلے کہ میں آپ کو اصل بات بتاؤں۔ بلیوں سے شفقت کا ایک ادھوا قہہ میں بیان کر دوں۔ سردیوں کے دن تھے کہ کہیں سے کوئی آوارہ بلی کا بچہ ان بڑے میاں کو دیکھ کر ان کے پاؤں سے آپ ہی آپ لپٹ گیا جب ان کی نظر پڑی تو پیچھے کر اس بلی کے بچے سے پیار کرنے لگے اور ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا ان کو معلوم ہوا کہ بلی کے بدن میں بے شمار پٹو ہیں تو انہوں نے فوراً اس کے بدن پر کڑے مار دوئی (ڈی ڈی ٹی) جھڑک دی تو کچھ دیر ہی گزری تھی کہ بلی کے بچے نے نشیوں کی طرح لڑکھانا شروع کر دیا کبھی یہاں اور کبھی وہاں گرتا پڑتا رہا اور پھر دھڑم سے گر کر بے ہوش ہو گیا۔ ہم نے کہا کہ یہ آپ نے کیا کر دیا؟ بے چارہ مر جائیگا تو فوراً کھڑے ہوئے نیم گرم پانی کیا، دھوپ میں بوری کو تہہ کر کے اس بچے کو نہلا یا صابن لگا کر اور دھوپ میں بوری پر اسے لٹا دیا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد بلی کا بچہ ہوش میں آ گیا۔ پہلے سر اٹھایا اور کھڑے ہو کر ایک طرف کوچل دیا۔ اب آپ سب کو حیران کر دینے والی بات جس کا آپ بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ایک دن جب میں دوپہر کا کھانا کھانے گھر آیا تو اپنی والدہ محترمہ سے پوچھا کہ باباجی (میرے والد صاحب) کہاں ہیں اور پھر ان کی آواز نے مجھے اپنی طرف متوجہ کر دیا اور ان کی آواز کی طرف میں سیزھیوں پر چڑھنے لگا۔ پتہ نہیں وہ کسی سے باتیں کر رہے تھے اور بڑے پیار سے انہیں جھڑک رہے تھے اور کہتے کہ چلو جاؤ بس تنگ نہ کرو۔ دفع ہو جاؤ..... لیکن جب میں اس چوبارے کی آخری سیزھی پر تھا کہ میں فوراً واپس ہوا اور بڑا حیران کہ یہ کیا ہو رہا ہے، شہد کی مکھوں کی طرح بے شمار چڑیاں ان سے چٹی ہوئی تھیں ہاتھوں زانوؤں اور سر پر بابا جیتو نظر ہی نہیں آ رہے تھے اور بار بار ان کی آواز آ رہی تھی کہ چوری (روٹی) کے بالکل باریک ٹکڑے ختم ہو گئی ہے اب جاؤ تنگ نہ کرو اور ایک مخصوص پیارے سے لفظ میں انہیں جھڑک دیتے۔ بچو! یہ ہے نا حیران کر دینے والی بات کہ چڑیاں اس طرح بھی کسی سے مانوس ہو سکتی ہیں؟ اور اگر مانوس ہوں تو صرف پیار ہی سے ہو سکتی ہیں۔ آپ بھی اپنے ارد گرد موجود پرندوں سے پیار کریں ان کے پانی اور دانہ کا مناسب انتظام اپنی چھت پر کریں۔ اس طرح وہ آپ سے مانوس بھی ہو جائیں گے اور آپ کے پیار کا بدلہ بھر پور انداز میں پیاری ہی سے دیں گے۔

ایک تھی گلہری اور ایک تھا اس کا بچہ۔ بچے کا نام تھا گلو۔ گلو تھا تو بڑا شرارتی گروہ ایسی شرارتیں نہیں کرتا تھا کہ جن سے کسی کو نقصان پہنچے اور اگر کبھی کوئی ایسی شرارت کر بیٹھتا تو معافی ضرور مانگ لیتا تھا۔ گلو کا گھر شیشم کے درخت پر بنا ہوا تھا اور اس کے ساتھ ایک نہر بھی بہتی تھی۔ گاؤں سے شہر جانے والے لوگ نہر کا ٹھنڈا پانی پیتے اور آگے چلے جاتے۔ ایک روز گلو اپنے دوستوں کے ساتھ درخت پر پکڑم پکڑائی کھیل رہا تھا کہ اس کی نظر شہر سے آنے والے راستے پر پڑی ایک آدمی سائیکل کے پیچھے ایک بڑا سا ڈبہ رکھے آ رہا تھا۔ گلو اور اس کے ساتھی کھیل چھوڑ کر اس آدمی کو دیکھنے لگے کیونکہ انہوں نے اس آدمی کو پہلے کبھی اس راستے پر نہیں دیکھا تھا۔ وہ آدمی آہستہ آہستہ سائیکل چلاتا ہوا شہر سے آ رہا تھا۔ ”یہ کون ہو سکتا ہے؟“ گلو نے سوچتے ہوئے کہا۔ ”مجھے پتا ہے یہ کون ہے؟“ گلو کا دوست بولا۔ ”بناؤ پھر“ گلو نے کہا۔ ”یہ پھیری والا ہے اور شہر سے چیزیں بیچنے کاؤں آتا ہے“ دوست نے بتایا۔ ”مگر تمہیں کیسے معلوم؟“ گلو نے پوچھا۔ دوست نے کہا: ”مجھے پتا ہے کیوں کہ اس کی سائیکل پر جو بڑا سا ڈبہ رکھا ہوا ہے اس میں طرح طرح کی چیزیں ہوتی ہیں۔ کل اس کے ڈبے سے ایک مونگ پھلی گری تھی جو میں نے کچھی تھی۔ بڑے مزے دار تھی۔ اچھا! اس کے ڈبے میں کھانے کی چیزیں ہوتی ہیں۔ آج پھر تلاشی لیں گے اس کی“ گلو نے خوش ہو کر کہا۔ سخت گرمی کا موسم تھا نہر پر پہنچ کر اس آدمی نے اپنی سائیکل شیشم کے درخت کے ساتھ کھڑی کر دی اور خود نہر پر پانی پینے چلا گیا۔ گلو تو پہلے ہی موقع کی تلاش میں تھا۔ وہ فوراً ایک شاخ سے دوسری شاخ پر ہوتا ہوا نیچے کودوڑا۔ اس کے دوست ذرا ڈرپوک تھے۔ وہ اوپر ہی بیٹھے رہے۔

اچانک گلو کا پاؤں پھسلا اور وہ دھڑام سے نیچے گرا مگر زمین پر گرنے کے بجائے وہ سائیکل والے ڈبے میں جا پڑا۔ وہ تو خوش تھا کہ مفت میں مونگ پھلیاں، اخروٹ اور دوسری چیزیں کھانے کو ملیں گی۔ مگر یہ کیا؟ دکاندار تو آج شہر سے صرف سرخ مرچیں لے کر آیا تھا۔ ”آ! چھو..... آ! چھو..... اور پھر تو گلو

شیعہ اسلام آباد

## انمول موتی اور انمول حدیث

وہاں مشہور محدث حضرت سلیمان اعش رحمۃ اللہ علیہ درس حدیث دیا کرتے تھے یہ ان کے ہاں جانے لگے اور بہت سی احادیث حاصل کیں علامہ ابن عبدالبر نے اپنی سند کے ساتھ حضرت غالب بن قطان رحمۃ اللہ علیہ کا ایک واقعہ نقل کیا ہے۔ حضرت غالب بن قطان رحمۃ اللہ علیہ روٹی کے تاجر تھے۔ تجارت کے ہی سلسلہ میں ایک مرتبہ کوفہ گئے سفر خالص تجارتی تھا لیکن انہوں نے سوچا کہ یہاں کے علماء حدیث سے بھی استفادہ کرنا چاہیے اس زمانہ میں وہاں مشہور محدث حضرت سلیمان اعش رحمۃ اللہ علیہ درس حدیث دیا کرتے تھے یہ ان کے ہاں جانے لگے اور بہت سی احادیث حاصل کیں۔ بالآخر تجارت کا کام ختم ہوا اور وہ واپس بصرہ جانے لگے تو آخری رات حضرت اعش کے ہاں گزاری آخر شب حضرت اعش تہجد کیلئے کھڑے ہوئے تو یہ آیت تلاوت فرمائی شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَلَمًا بِالْقِسْطِ (آل عمران 18) تلاوت کیساتھ حضرت اعش نے کچھ اور کلمات بھی کہے۔

جس سے حضرت غالب قطان سمجھے ان کو اس آیت سے متعلق کوئی حدیث معلوم ہے انہوں نے عرض کیا حضرت میں ایک سال سے آپ کے پاس ہوں آپ نے اس آیت کے بارے میں کوئی حدیث نہیں سنائی۔ امام اعش کے منہ سے نکل گیا خدا کی قسم میں سال بھر اور بھی تمہیں یہ حدیث نہیں سناؤں گا۔ غالب بن قطان فرماتے ہیں میں وہی ٹھہر گیا اور امام اعش کے دروازے پر اس دن کی تاریخ درج کر دی جب پورا سال ہوا تو میں نے کہا ابو محمد پورا سال گزر چکا اس پر امام اعش رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث سنائی ”مجھے ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مذکورہ آیت پڑھا کرتا ہو قیامت کے دن بارگاہ الہی میں لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میرے بندے نے مجھ سے عہد کیا تھا اور میں ایفاء عہد کا سب سے زیادہ حقدار ہوں میرے بندے کو جنت میں داخل کر دیا جائے۔ (ابن عبدالبر جامع بیان العلم و فضیلہ)

(بقیہ: چمکدار بال، شاندار جلد اور ستا نو لکھ)

میں عرض کیے ہیں ایسے بے شمار تجربات میرے پاس ہیں جو میں نے خود بھی آزمائے اور لوگوں نے بھی مجھے بتایا جس جس نے بھی اس کا تجربہ کیا اس نے فائدہ ہی فائدہ اور نفع ہی نفع پایا۔ یہ تیل عوی کزوری کیلئے، دماغی کمزوری کیلئے بھی لا جواب ہے۔ بالوں کی حفاظت ان کی جڑوں کی حفاظت اور ان کی شاخوں کی حفاظت کیلئے بہت بہترین چیز ہے۔ لہذا آپ یہ تیل مستقل بنائیں اور اس کو استعمال کریں۔

## کوفہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں

میں نے خطبہ نکاح پڑھ لیا اور اسی مذکورہ پری سے براہ راست قبول کر لیا اور میں نے تحریر لکھ کر اس پر پہلے اس پری نے اپنی زبان کے مطابق دستخط کر لیے اور پھر وہ دونوں جنات امان اللہ اور رحیم اللہ کو حاضر کر کے دونوں نے گواہ کے طور پر دستخط کر لیے۔

پہلے اس پری نے اپنی زبان کے مطابق دستخط کر لیے اور پھر وہ دونوں جنات امان اللہ اور رحیم اللہ کو حاضر کر کے دونوں نے گواہ کے طور پر دستخط کر لیے۔ وہ تحریر ابھی بھی میرے پاس ہے۔

کچھ دنوں تک زندگی خوش و خرم گزرتی رہی۔ ایک روز مذکورہ پری حاضر ہوئی اور اس نے رونا شروع کر دیا میں نے کہا کہ کیا ہوا؟ وہ روتے ہوئے کہنے لگی پتہ نہیں کسی نے مجھ پر جادو کیا ہوا ہے اور میرے والدین کو بھی پتہ چل گیا ہے اور جنات مجھے نہیں چھوڑیں گے کہ میں تیرے نکاح میں کیوں ہوں۔ میں نے بہت تسلی دی اس کے بعد اس پری کا آنا کم ہوا اور تقریباً کئی سالوں سے وہ حاضر نہیں ہوئی لیکن میری اہلیہ کے ایک رشتہ دار ہیں اور بڑی عمر کے ہیں اور عامل جنات ہیں وہ مجھے بار بار بتاتے ہیں کہ تیری اہلیہ کے ساتھ ایک پری ہے جس کا تعلق تیرے ساتھ ہے لیکن وہ تیری اہلیہ کے ساتھ ہوتی ہیں اور جنات اس کو چھوڑتے نہیں۔ اس مذکورہ پری کی ادائیں اور نرم لہجہ کی بات چیت اور خوبصورتی اب بھی میرے دماغ میں گھومتی ہیں اور مجھے انجانی خوش بو محسوس ہوتی ہے اور وہ خوش بو بھی بہت عجیب اور زبردست ہوتی تھی۔ میں اس خوشبو کیلئے اب بھی ترستا ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کریں۔

### عبقری میں آئے نسخہ سے صحت

میرا بیٹا محمد پیدائش سے بیمار رہتا تھا اور آئے دن اس کو کھانسی اور زکام لگ جاتا تھا۔ ڈاکٹروں کو چیک کرایا انہوں نے کہا کہ اس کو الرجی ہے اور یہ دس سال کی عمر میں خود بخود ٹھیک ہو جائے گا، لہذا آپ الرجی کی دوائی مستقل لے کر گھر رکھ لیں اور یہ دوائی مستقل دیں۔ عبقری میں ایک نسخہ مانسلو کیلئے آیا۔ قسط شیریں 100 گرام اور شہد 300 گرام کو ملا لیں اور ایک چمچ صبح وشام دیں۔ میں نے وہ بنایا اور اپنے بیٹے کو تقریباً ایک ماہ دیا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ہے اس کے بعد وہ سردی میں باہر پھرتا ہے، کھیلتا ہے اور برف بھی کھاتا ہے لیکن اس کے بعد وہ ماشاء اللہ بالکل ٹھیک ہے اور اس کی قوت مدافعت بھی ٹھیک ہو گئی ہے۔ (عمر حبیب بلوچ، گوجرانوالہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری اہلیہ کے ساتھ ہمیشہ دو جنات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اسے بہت تکلیف پہنچتی ہے۔ ان دو جنات میں ایک کا نام امان اللہ اور دوسرے کا نام رحیم اللہ ہے، میری اہلیہ کو اچانک دھڑام سے نیچے گرا دیتے ہیں، چیخیں مارتے ہیں اور باتیں بھی کرتے ہیں۔ ایک دن بہت عجیب واقعہ ہوا ہے وہ ایسے کہ ایک دفعہ میں رات کو اپنی اہلیہ سے بات چیت میں مصروف تھا کہ اچانک میری اہلیہ کے رنگ میں رونق اور خوبصورتی آگئی اور اچانک وہ بہت زیادہ خوبصورت ہو گئی اور بات بھی نہایت نرمی اور شائستگی سے کرنے لگی اور کہنے لگی کہ میرا نام مہنا ز بی بی ہے اور میں پری ہوں۔۔۔ آپ فکر نہ کریں اور ہمیں بہت تسلی دیدی اور ساتھ مجھے دم کرنے کا طریقہ بھی بتلایا اور کہا کہ صرف اپنی اہلیہ کو دم کیا کرو دوسروں کو دم کرنے کے چکر میں نہ پڑنا وہ طریقہ یہ ہے کہ چاقو لے کر تین بار بسم اللہ شریف پڑھے، چاقو کو دم کر کے مریض کے ارد گرد لکیر کھینچے اور پھر ہاتھ میں تسبیح لیکر اور مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ اور پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، مریض پر پھونکتے رہے اور پھر سو بار سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۸۵﴾ پڑھے اور مریض پر پھونکے اور پھر بسم اللہ شریف پڑھے چاقو کو دم کر کے مریض کے ارد گرد گھماتے چلے جائیں تو جنات اتر جائیں گے۔

خیر میں یہ عمل کرتا رہتا ہوں جس سے وقتی طور پر بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ مذکورہ پری مہنا ز بی بی کا ہمارے پاس آنا جانا شروع ہوا اور اکثر ایسے وقت میں آتی تھی جس وقت میں اپنی بیوی کے ہمراہ ہوتا تھا تو میں نے اس پری کو کہا کہ تم ایسا کرو اس وقت میں نہ آیا کرو کیونکہ تمہیں بھی گناہ ہوگا اور میں بھی گنہگار ہوں گا کیونکہ میں تیری آمد محسوس کرتا ہوں تو اس پری نے کہا کہ میرے ساتھ نکاح کر لو تو میں نے کہا کہ نکاح کیسے ہو سکتا ہے تم تو میرے سامنے ہی نہیں آتی تو اس پری نے کہا کہ اگر میں تیرے سامنے آگئی تو تیرے لیے زندگی گزارنا مشکل ہو جائے گا۔ خیر میں نے اپنے آپ کو گناہ سے بچانے کیلئے اس پری سے نکاح کر لیا وہ اس طرح کہ میں نے خطبہ نکاح پڑھ لیا اور اسی مذکورہ پری سے براہ راست قبول کر لیا اور میں نے تحریر لکھ کر اس

## کسی کو حقیر نہ جانو۔۔۔

(محمد آصف محمود کنڈیاری)

ہمارے رشتہ داروں میں ایک شادی ہوئی جو عورت بیاہ کر آئی وہ اپنے آپ کو بہت زیادہ خوبصورت اور ذہین سمجھتی تھی اور کسی کو بھی زیادہ اہمیت نہ دینا اس کا مزاج تھا ہر ایک میں کوئی نہ کوئی نقص نکالنا اور اعتراض کرنے والا بھی سکھی نہیں رہتا۔ خیر وہ عورت اپنے میکے گئی ہوئی تھی ان کے گھر کے برابر میں جو لوگ رہتے تھے وہ بیچارے غریب لوگ تھے ان کے بچے وہ دماغی طور پر کچھ کمزور تھے مگر چلتے پھرتے کھیلنے بالکل ٹھیک تھے بس تھوڑی سی سمجھ کم تھی ایک دن وہ بچے اپنی چھت پر کھیل رہے تھے یہ عورت اپنے گھر کے کچن میں تھی کہ اچانک ان بچوں پر اس کی نظر پڑی اور ان کو بڑے غرور سے مخاطب ہو کر بولی کہ تمہارے گھر میں کوئی ٹھیک بھی ہے یا سارے ہی پاگل ہو بس اس عورت کا یہ کہنا ہی اس کیلئے بربادی کا پیغام لے آیا وہ بچے تو اتر کر چلے گئے لیکن قدرت کا نظام حرکت میں آگیا اس عورت کی کچھ عرصے بعد بیٹی ہوئی وہ بالکل ابنا بل ہوئی، اٹھ سکے نہ چل سکے نہ بل سکے۔ آج وہ لڑکی پندرہ سال کی ہے اور ویسے کی ویسے ہی ہے۔ اس لیے کہتے ہیں کہ کسی کو حقیر نہ جانو اور زبان سوچ سمجھ کر استعمال کرو۔

## حفاظت کا جواب آزمایا علم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک وظیفہ پڑھتا ہوں اور مجھے اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ چاہتا ہوں اور لوگ بھی اس سے استفادہ حاصل کریں اگر یہ پہلے عبقری میں شائع نہیں ہوا تو شائع فرمادیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَزَا جَزَاءً عَظِيمًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَاعَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

حفاظت کا عمل: سورۃ فاتحہ مکمل سات مرتبہ پڑھیں مگر جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْذُ پر پہنچے تو اس کو دس دفعہ پڑھے جس سے ڈر یا خوف ہو اس کا تصور ذہن میں رکھے۔ (ابوسعید محمد ظہیر شاہین اسلام آباد)

## درگاہ پر بھیک مانگنے والی رئیس عورت کی کہانی

اس گھر میں جو ملازمہ کام کرتی تھی وہ بتاتی تھی کہ اس کا شوہر اتنا پیسہ کما تا تھا کہ یہ میاں بیوی گن نہیں سکتے تھے شوہر پیسے لاتا اور یہ تجوری میں رکھتی اس عورت کے بارے میں مجھے بہت ہی تجسس ہوا کہ ایسا کیوں اور کیسے ہوا؟

ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ آج ہم خود ہی اپنا محاسبہ کریں کہ ہم کہاں جا رہے ہیں جنت کی طرف یا۔۔۔۔۔

## ایک دکھی ماں کی کہانی

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک بڑا دکھ آپ کے سامنے پیش کرنے جا رہی ہوں میرے بڑے بول نے مجھے آج یہ دن دکھایا ہے۔ حکیم صاحب میرا بڑا بیٹا جب سات سال کا تھا تو میں نے اپنے بھائی کے بیٹے کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے بڑے غرور و تکبر سے کہا یہ تو ان پڑھ رہے گا جبکہ میں اپنے بیٹے کو مکشتر بناؤں گی۔ بس اُس دن کے بعد سے میں نے بڑے شوق سے اپنے بیٹے کو قرآن کریم حفظ کروانا شروع کر دیا۔ 23 ویں پارے کے بعد اس نے پڑھنا چھوڑ دیا، بڑی مشکوک سے اس کو قرآن مجید مکمل کروایا مگر اس دن سے لے کر آج تک اس نے کبھی قرآن پاک کھول کر نہیں دیکھا اور نہ دنیاوی تعلیم کی طرف توجہ دی۔ تین دفعہ میٹرک میں فیل ہوا۔ حکیم صاحب میرے بیٹے کی سترہ سالہ جوانی کی بدتمیزی کا یہ حال ہے کہ وہ اپنے دوستوں کو کہتا ہے کہ میری ماں تو مر چکی ہے مجھے تنگی گالیاں نکالتا ہے سگریٹ پیتا ہے نشے کرتا ہے ساری ساری رات گھر سے باہر رہتا ہے اس کا باپ مجھے اس کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں حالانکہ میں نے کبھی بھی اپنے بیٹے کو فالتو ایک روپیہ بھی نہیں دیا، اس کی ہر جائز ضرورت کو اس کے باپ نے پورا کیا۔ میں اپنے کسی عزیز کے ہاں گئی تو وہاں مجھے ماہنامہ عبقری ملا اس دن کے بعد مجھے کچھ سکون ملا کہ اب میں اپنا مسئلہ تحریر کر سکتی ہوں محترم حکیم صاحب! ابھی ابھی میرا بیٹا مجھے گالیاں نکال کر باہر گیا ہے اور میں رو رہی ہوں اور خط لکھ رہی ہوں۔ میں بڑی سخت پریشان ہوں آپ کے عبقری رسالے میں پڑھا تھا کہ کسی بڑے سے بڑے پہلوان کو صرف اس کی اولاد ہی بچھاڑ دینے کیلئے کافی ہے۔ دس سال پہلے والے بول جو میں نے تکبر اور غرور میں کہے تھے وہ اب بھی یاد آتے ہیں تو میرے پاؤں تلے سے زمین نکل جاتی ہے۔ میری تمام ماؤں سے گزارش ہے کبھی بھی بڑے بول منہ سے مت نکالیں ایسا نہ ہو کہ میرے بچے کی طرح کسی اور بچے کی زندگی بھی برباد نہ ہو جائے۔

(عزت محمد امجد کراچی)

محترم حکیم صاحب! ایک بہت ہی اہم واقعہ ماہنامہ عبقری کی نذر کرنا چاہتا ہوں۔ یہ عورت ایک درگاہ پر بیٹھی بھیک مانگ رہی تھی۔ مجھے میرے درزی نے بتایا کہ یہ ایک معزز عورت تھی اس کا اپنا گھر تھا، گاڑی تھی، گھر میں نوکر چاکر تھے اس گھر میں جو ملازمہ کام کرتی تھی وہ بتاتی تھی کہ اس کا شوہر اتنا پیسہ کما تا تھا کہ یہ میاں بیوی گن نہیں سکتے تھے شوہر پیسے لاتا اور یہ تجوری میں رکھتی اس عورت کے بارے میں مجھے بہت ہی تجسس ہوا کہ ایسا کیوں اور کیسے ہوا؟ کافی عرصے بعد پھر اس عورت کا ذکر ہوا تو ایک ہماری ایک رشتے دار خاتون نے بتایا کہ وہ عورت جو تھی اس میں تکبر بہت زیادہ تھا ہر ایک کے سلام کا جواب تک نہیں دیتی تھی۔

اس غرور و تکبر کی وجہ سے اللہ پاک نے اس کو ایسا پکڑا کہ اس کا سب کچھ ختم ہو گیا، تباہ و برباد ہو گیا، گھر لٹ گیا، نیم پاگل ہو گئی اور آج مزاروں کے باہر بھیک مانگتی ہے اور مزید غربت کے اندھیروں میں ڈوبتی جا رہی ہے۔ اف خدایا! میں بھی یہ سوچتا تھا کہ میرا رب بہت ہی زیادہ مہربان ہے اسے ایک دم غریب کیوں کر دیا۔ آج میں نے ایک تصوف کی کتاب میں پڑھا صوفیائے سرخیل حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے جب بغداد کے گورنر ابو بکر شبلی نے اہل تصوف کے گروہ میں داخل ہونے کی درخواست کی تو حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کیا آپ تصوف کے تقاضوں کو پورا کر سکیں گے ابو بکر شبلی نے کہا میں اس کیلئے تیار ہوں۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کیونکہ تم بغداد کے گورنر رہ چکے ہو اور اس گورنری کا تکبر تمہارے اندر موجود ہے جب تک یہ تکبر نکل نہیں جاتا تم تصوف کے علوم نہیں سیکھ سکتے اور اس تکبر کو ختم کرنے کا پہلا سبق یہ ہے کہ تمہیں بغداد کی گلیوں میں بھیک مانگنا پڑے گی اور پھر اہل بغداد نے دیکھا کہ شبلی نے بغداد کی گلیوں میں بھیک مانگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شرک، حسد، غیبت، تکبر اور جھوٹ سے بچالے۔ آج ان خباثتوں نے ہمارے معاشرے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے اسی جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد اور تکبر نے ہمارے دلوں کے چین و سکون کو ختم کر دیا ہے۔ خدا ان کبیرہ گناہوں سے خود بھی بچتے اور اپنے اہل و عیال کو بھی بچائیے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر





## قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

### ستمبر کے سوالات

### اگست کے جوابات

1- مجھے کافی عرصہ سے ایک جسمانی تکلیف درپیش ہے میرے دماغ میں ہر وقت شائیں شائیں اور قسم قسم کی آوازیں آرہی ہیں، کبھی کبھی اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا خاص کر رات کے وقت۔ ڈاکٹری علاج کیا لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ بلڈ پریشر بھی نارمل ہے تمام قارئین سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی مجھے کوئی روحانی اور جسمانی علاج جو حکمت میں ہو بتادیں۔ (محمد یعقوب خان پشاور)

2- محترم قارئین السلام علیکم! ہمارے گھر پر جادو ٹونے کے اثرات ہیں، حتیٰ کہ ہماری ایک چار سال کی بچی کی جیب سے کیل بھی نکلے ہیں ایک بچے کے رشتے کی بندش کی گئی ہے۔ ہمیں پتہ نہیں چل رہا کہ یہ عمل کون کر رہا ہے۔ براہ مہربانی قارئین کوئی ایسا مختصر سائل بتادیں کہ جس سے یہ جادو ٹونے کے اثرات ختم ہو جائیں۔ (مسز ستارا احمد راولپنڈی)

1- آپ تازہ گھیکو ار لے کر جسے ایلو ویو بھی کہتے ہیں صبح و شام اپنے چہرے پر ملیں اس کے ایک گھنٹہ تک منہ نہ دھوئیں، صابن اور بازاری کریمیں کم سے کم استعمال کریں۔ اگر ایلو ویو دستیاب نہ ہو تو مین اور مہندی ہم وزن ملا کر دو گھنٹے پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کے بعد اس سے اپنے چہرے پر لپ کر لیں۔ آدھا گھنٹہ یہ آمیزہ لگا رہنے دیں اس کے بعد پانی میں ہم وزن عرق گلاب شامل کر کے اس سے منہ دھولیں۔ بالوں کیلئے سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ کہیں آپ کو ریشہ تو نہیں اگر ہے تو پہلے اس کا علاج کروائیں اگر ریشہ نہیں ہے تو اپنی نیند باقاعدہ لیں اور مقوی غذائیں استعمال کریں۔ شہپور اور ہیز ڈائریس سے بچیں۔ (شانزے لاہور)

2- آپ کا بھائی ہر وقت یہ آیت پوری توجہ اور کامل یقین کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ فتوحات کے دروازے کھلیں گے۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر) (محمد شعیب راولپنڈی)

3- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر اکیس مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے پڑھیں۔ اللہ پاک علم کے لیے سیدہ کھول دے گا۔ (بگم زبیر پشاور)

ii- اَللّٰهُمَّ زِدْ لَنَا صَدَقَاتِیْ وَ شَامِیْ سَبْعَ پوری توجہ و یقین اور کامل اعتقاد کے ساتھ پڑھیں۔ گناہوں سے ہر ممکن بچیں خاص طور پر بیوی اور فلوں سے بچیں اس سے دل کا نور ختم ہو جاتا ہے اور سیدہ تنگ ہو جاتا ہے بہت زبردست عمل ہے بشرطیکہ کوئی توجہ اور مستقل مزاجی سے کرے۔ (ساجد ملتان)

4- ہر ایک گھنٹے بعد بہن اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ الفاظ سانس روک کر گیارہ بار ادا کرے "فرعون غرق شد" اس کے بعد اپنی شہادت کی انگلی سے اپنے سر پر ضرب X کا نشان بنائے عمل کم از کم تین سے پانچ ماہ تک مستقل مزاجی سے کریں۔ بظاہر یہ عمل چھوٹا ہے لیکن اگر اسے پابندی سے کریں گے تو بہت جلد اس کا نفع سامنے آئے گا۔ (عالیہ کراچی)

ii- آپ جو ہر شفاء مدینہ ٹھنڈی مراد دن میں چھ بار آدھا آدھا چھ استعمال کریں۔ پانچ پانچ ڈبیاں مستقل مزاجی سے

3- محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ گزشتہ دو ماہ قبل مجھے بغیر کسی وجہ سے نوکری سے نکال دیا گیا میں نے بہت کوشش کی کہ میری نوکری بحال ہو جائے کیونکہ وہ میرے لیے ہر لحاظ سے موزوں ہے میں غریب بندہ ہوں بڑے لوگوں سے میرے تعلقات نہیں اور نہ پیسہ ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کو آخری امید سمجھ کر حل مانگ رہا ہوں آپ کی رائے کا شدت سے انتظار رہے گا۔ (کاشف بخاری)

4- محترم قارئین السلام علیکم! براہ مہربانی اگر کسی کو بھوک میں کمی اور کم کھانے کے بارے میں کوئی ٹونکہ معلوم ہو تو براہ مہربانی جلد سے جلد بتائیے۔ خاص طور پر سر دیوں میں بھوک کم لگنے کے بارے میں بتائیے۔ بھوک زیادہ لگنے کی وجہ سے میں بہت زیادہ کھاتی ہوں اور وزن میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پلیز! اس مسئلے کا حل بتائیے۔۔۔۔۔ (پ-ش)

### دیمک کیسے کنٹرول ہو۔۔۔؟؟؟

ایڈیٹر عبقری کی استدعا ہے کہ آپ کے پاس کوئی عمل/وظیفہ/ٹونکہ/تجربہ یا کوئی ایسا اگر ہو جس سے دیمک ختم ہو جاتی ہو تو براہ کرم ضرور تحریر فرمائیں۔ آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ کوتاہی یا لاپرواہی ہرگز نہ کریں اور اپنے تجربات جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمہیں ان کے بارے میں خبر نہ دوں جو (اپنے) نانا نانی کے اعتبار سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ کیا میں تمہیں ان کے بارے سے نہ بتاؤں جو (اپنے) چچا اور پھوپھی کے لحاظ سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ کیا میں تمہیں ان کے بارے میں نہ بتاؤں جو (اپنے) ماموں اور خالہ کے اعتبار سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ کیا میں تمہیں ان کے بارے میں خبر نہ دوں جو (اپنے) ماں باپ کے لحاظ سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ وہ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ ان کے نانا اللہ کے رسول، ان کی نانی خدیجہ بنت خویلد ان کی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ان کے والد علی بن ابی طالب ان کے چچا جعفر بن ابی طالب ان کی پھوپھی ام ابی طالب بنت ابی طالب ان کے ماموں قاسم بن رسول اللہ اور ان کی خالہ رسول اللہ کی بیٹیاں زینب رقیہ اور ام کلثوم ہیں۔ ان کے نانا والدہ اللہ پچا پھوپھی ماموں اور خالہ (سب) جنت میں ہوں گے اور دونوں (حسنین کریمین) بھی جنت میں ہوں گے۔ (طبرانی)

حضرت زرارہ (بن حبیش) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا، حضور نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔ (مسلم نسائی ابن حبان)

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میری وفات کے بعد جنت میں) تم میں سب سے زیادہ جلد وہ بیوی ملے گی جس کے ہاتھ تم سب میں سے زیادہ لمبے ہوں گے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر ہم سب اپنے اپنے ہاتھ نپے لگیں کہ کس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہیں، لیکن سب سے زیادہ لمبے ہاتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے تھے کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں سے کام کیا کرتی تھیں اور صدقہ و خیرات کیا کرتی تھیں۔ (امام مسلم)

# آپ کا خواب اور روشن تعبیر



## شدید خوف

**خواب:** یہ خواب میں نے رات کے آخری پہر میں دیکھا کہ ایک گھنا جنگل ہے اور میں اس میں سے گزر رہا ہوں جب میں جنگل کے عین درمیان پہنچتا ہوں تو مجھے شدید خوف محسوس ہوتا ہے اور میں جنگل سے واپس آنے لگتا ہوں۔ راستے میں مجھے دو کتوں نے گھیر رکھا ہے۔ میں ان کو بھگانے کی کوشش کرتا ہوں مگر وہ مسلسل میرے پیچھے آرہے ہیں۔ میں ان کی طرف پتھر پھینکتا ہوں تو ان میں سے ایک بھاگ جاتا ہے اور دوسرا اسی طرح میرے پیچھے آتا ہے۔ پھر پاس ہی مردہ جانور کی ایک بڈی پڑی ہوتی ہے۔ وہ بڈی میں کتے کے سر پر دے مارتا ہوں جس سے وہ بیہوش ہو جاتا ہے اور میں بھاگ جاتا ہوں۔ راستے میں ایک آدمی پوچھتا ہے کہ کہاں جا رہے ہو؟ میں اس سے کہتا ہوں کہ کالج جانا ہے وہ کہتا ہے کہ کالج کا راستہ اس طرف ہے۔ میں اسی طرف چلنا شروع کرتا ہوں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (عبدالماجد شینو پورہ)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق کسی مشکل صورت حال میں آپ کے اچھے کانڈیشہ ہے تاہم نیک اعمال کی پابندی کریں اور نیک لوگوں کے مشورے سے اپنی زندگی کا راستہ متعین کریں۔ انشاء اللہ ہر پریشانی سے نکلنے کی سبیل نکلتی رہے گی۔

## شبیبی مدد

**خواب:** میں ایک دن اپنے محلے میں نالے کی صفائی کر رہا تھا۔ میں اکیلا تھا اور میں گھر سے نالے تک کی صفائی کی۔ اچانک میرے والد آگئے جو فوت ہو چکے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا ان دونوں نے میرے کام میں بڑی مدد کی۔ (راشد پشاور)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق آپ کی شبیبی مدد ہونے کا اشارہ ہے اور انشاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق نصیب

ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد کم از کم دس بار استغفار پڑھ لیا کریں۔

## کامیابی ملنے کی نوید

**خواب:** میں آج کل صبح فجر کی نماز کے بعد سورہ مریم کی تلاوت کرتی ہوں۔ ایک دن میں تلاوت کر کے سوئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم سب لوگ ہسپتال میں ہیں۔ میری گود میں میرا نوزائیدہ بچہ ہے۔ میرے ساتھ ایک بڑے عمر کی عورت کھڑی ہے۔

(میں اسے اپنی ساس سمجھتی ہوں حالانکہ میں ایک غیر شادی شدہ لڑکی ہوں) وہ عورت بچہ مجھ سے لے کر ایک شیشے کے ڈبے میں لٹا دیتی ہے تاکہ بچہ کو گرم پانی سے نہلا یا جاسکے۔ میرے پیچھے گھر کے اور لوگ بھی کھڑے ہیں مگر مجھے معلوم نہیں کہ کون کون ہیں؟ نہلانے کے بعد وہ عورت بچہ کو کپڑے میں لپیٹ کر نکالتی ہے اور میں اس کو اپنی گود میں لے لیتی ہوں اور کہتی ہوں کہ یہ تو لڑکا ہے۔ پیچھے سے شکر الحمد للہ کی آواز آتی ہے۔ (مجھے لگتا ہے کہ وہ میرے شوہر کی آواز ہے) وہ بچہ آنکھ کھول کر مجھے دیکھتا ہے اور مسکراتا ہے۔ میں بہت خوش ہوتی ہوں۔ بچہ بہت چلبلا سا لگتا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ یہ بہت ذہین بچہ ہوگا۔ اس کے بعد شاید میرے والد اسے اپنی گود میں لے لیتے ہیں۔ کچھ دیر بعد بچہ میرے پاس ہوتا ہے۔ وہ پیشاب کرنے کیلئے کہتا ہے میں حیرت اور خوشی سے اپنی چھوٹی بہن سے کہتی ہوں کہ اتنا چھوٹا سا بچہ بول بھی سکتا ہے اس کے بعد میں اسے واش روم لے جا کر پیشاب کراتی ہوں اور اسے اپنی چھوٹی بہن کی گود میں دے دیتی ہوں۔ (رابعہ گھوگی)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی ایسے کام میں بہت ہی اچھی کامیابی ملنے کا اشارہ ہے جس میں آپ کو کامیابی کا انتظار تھا۔ آپ ہر نماز کے بعد اکیس بار یتا کی بے پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

## والدہ جہاز اڑاتی ہیں

**خواب:** میں نے دیکھا کہ میری والدہ اور میں سفر میں ہیں۔ میں ایک عمارت کی راہداری میں سیڑھیاں (دو یا چار) اترتے ہوئے کسی سے پوچھ رہا ہوں کہ سعودی عرب یا مکہ کی سمت کون سی ہے۔ میرے پاس اپنا ہوائی جہاز ہے مگر میں راستے میں اترنے پر مجبور ہو گیا ہوں کیونکہ مجھے

سمت کا پتہ نہیں چل رہا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس آدمی نے شاید مغرب کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ شاید وہاں ہے کیونکہ سورج وہاں ڈوب رہا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میری والدہ جہاز اڑا رہی ہیں۔ میں ان کے ساتھ بیٹھا ہوں اور جہاز صرف 5 یا 6 فٹ اوپر زمین سے اڑ رہا ہے بلکہ ہم لوگوں کے سروں کے اوپر سے گزر رہے ہیں کہ اچانک میں نے دیکھا ایک آدمی جس کا قد جو دوسروں سے لمبا تھا وہ سامنے سے آ رہا ہے پھر میں والدہ سے کہتا ہوں کہ جہاز کا اسٹیرنگ اوپر کریں تو جہاز آسمان کی طرف بلند ہو جاتا ہے اور ہم تیزی سے آسمان کی طرف بلند ہو رہے ہیں۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (ماجد خان یوال)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق یہ بتایا گیا ہے کہ اس وقت آپ دنیاوی جھمیلوں میں سخت الجھے ہوئے ہیں اگر کچھ وقت نکال کر اللہ کی عبادت میں صرف کریں تو انشاء اللہ روحانی ترقیاں نصیب ہوں گی۔ آپ فی الوقت کثرت سے استغفار پڑھا کریں۔

## دو کعبہ شریف

**خواب:** میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنی فیملی کے ساتھ حج ادا کرنے گیا ہوں۔ میں چند لوگوں کے ساتھ مسجد حرام کے اوپر والی منزل پر کھڑا ہوں۔ پھر وہاں سے ہم لوگ اتر جاتے ہیں۔ منظر بدلتا ہے اور اب میں ایک باغ میں ہوں وہاں بھی ایک اور بیت اللہ نظر آ رہا ہے۔ اصلی کعبہ بھی جانے کسی وجہ سے میری نظر میں نہیں ہے۔ اب اوپر سے پتہ نہیں کوئی چیز یا کوئی بندہ کچھ ایسا کرتا ہے کہ باغ والا بیت اللہ منظر عام سے ہٹ جاتا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دونوں کعبہ شریف کے گرد لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔ (محمد وحید لاہور)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی طرف اشارہ ہے جن لوگوں نے دنیا ہی کو اپنی زندگی کا محور بنایا ہوا ہے تو بالآخر دنیا فنا ہو جائے گی لیکن اللہ کا گھر بہر حال قائم رہے گا۔ بہتر ہوگا کہ آپ کسی اللہ والے متبع شریعت بزرگ سے اپنا اصلاحی تعلق قائم فرمائیں اور جب تک ایسا ممکن نہ ہو تو اپنی کتابوں اور نیک لوگوں کی تصنیفات کا مطالعہ اپنے معمول میں رکھیں۔

## نسخہ برائے پتھری گرد وہ مشانہ

**حوالہ:** نوشادر ٹھیکری، سہاگہ، لونا سچی، قلمی شورہ، پھنگوی سفید۔ تمام چیزیں برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ طریقہ استعمال: تین ماشہ دوئی ہمراہ دودھ کی لی دس سے پندرہ دن استعمال کریں۔ پتھری رفق ہو جائیگی (توقیر عباس خان یوال)

# صدقہ نے گرفتاری سے بچا لیا

عرفان زاہد

## یا سَلَامُ کے کمالات

میں کھانے پینے حتیٰ کہ سادے پانی پر ہمیشہ 21 بار یا سَلَامُ دم کرتی ہوں الحمد للہ بیماری سے کمایا ہوا چہرہ کھل اٹھا ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دین و دنیا و آخرت کی بھلائیاں خیریں سعادتی عطا کرے اور آپ کو طویل عمر صحت و تندرستی کے ساتھ عطا ہو۔ آمین ثم آمین۔ رسالہ عبقری بہت ہی اچھا جا رہا ہے۔ سارے مضامین ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔ مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو نمبر لے گیا ہے۔ رسالے کو چار چاند لگانے میں اس کا بڑا ہاتھ ہے۔ مجھے یہ مضمون سب سے زیادہ پسند ہے۔ اس کی تمام اقسام کو میں بار بار یوں دہراتی ہوں جیسے کوئی سبق یاد کرتا ہو۔ ہر قسط میں کائنات کے راز اور روحانی دنیا کے انوکھے اور اچھوتے راز پنہاں ہیں۔ اس مضمون کا ایک فائدہ تو یہ بھی ہے کہ جنات کی دنیا کا بھی پتا چلتا ہے۔ نیز عملیات بھی یقیناً پرتا شیر ہی ہوتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! جنات کا پیدائشی دوست قسط نمبر 27 نمبر کے شمارہ میں یا سَلَامُ کا ایک عمل ہے جو ایک بوڑھے جن نے بتایا ہے۔ میں نے یہ عمل اپنایا ہوا ہے اور خوب فائدہ بھی پایا ہے۔ میں کھانے پینے حتیٰ کہ سادے پانی پر ہمیشہ 21 بار یا سَلَامُ دم کرتی ہوں الحمد للہ بیماری سے کمایا ہوا چہرہ کھل اٹھا ہے۔ دوائی پر بھی دم کرتی ہوں نیز کسی اہم کام کو کرنے سے پہلے بھی مقررہ مقدار پڑھتی ہوں۔ برکت ہی دیکھی ہے۔ ماشاء اللہ۔ وہ عمل خاص یہ ہے: جس کھانے سے پہلے اکیس دفعہ یا سَلَامُ پڑھ لیا جائے یا دوائی کھانے سے یا کھانا کھانے سے پہلے یا کسی سفر سے پہلے یا کسی کام سے پہلے یا کسی مہم سے پہلے یا کسی مقصد سے پہلے تو وہ کھانا شفاء اور صحت بن کر، وہ دوائی شفاء و صحت حتیٰ کہ بہت جلد وہ دوائی چھوٹ کر مکمل شفاء یابی ہو جاتی ہے اور جس مہم میں جائے، جس مقصد کیلئے جائے وہاں کی تکلیفوں سے دور ہو کر خیریں اس کا مقدر ہو جاتی ہیں اور برکتیں اور رحمتیں اس کے قدم چومتی ہیں، گھر کے جھگڑے کے دوران پڑھا جائے گھر کے جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں۔ درج بالا وظائف نے میری زندگی بہت خوشگوار بنادی ہے۔

ایسے ہی ایک دوست کو بتی چوک چھوڑنے گیا تو دل کی پریشانی سے مجبور ہو کر وہاں قریب موجود ایک پکوان والے سے دیگ بنوائی اور وہیں کھڑے کھڑے غریبوں میں بانٹ دی۔ یہ زندگی میں پہلی دفعہ میں نے غریبوں کو کھانا کھلایا تھا۔ میرا معمول تھا کہ میں دعائے حزب البحر کو روزانہ پڑھتا تھا اسی کی وجہ سے ایک چھوٹی موٹی نوکری بھی مل گئی۔ بہر حال کچھ عرصہ بعد آنکھیں بند کر کے کسی چیز کو سوچتا تھا تو کوئی نہ کوئی واضح اشارہ مل جاتا تھا اور ویسے ہی ہوتا تھا۔ ایک شخص سے مجھے سخت خطرہ تھا۔ دعائے حزب البحر اس شخص کو ذہن میں رکھتے ہوئے بار بار پڑھتا تھا۔ ایک چپک اس کے پاس میرا دیا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے مجھے خطرہ تھا کہ میں جیل نہ چلا جاؤں کیونکہ چپک والے کیس میں ضمانت نہیں ہوتی۔ آگے واقعہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ دو تین سال اس کی طرف سے کوئی رابطہ نہ ہوا اور میں مطمئن ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں نیکی ڈال دی ہے۔ (مگر ایسا نہ تھا) ایک دوسرے شخص نے میرے خلاف ایف آئی اے میں درخواست دی اس کو بھی پیسوں کا مسئلہ تھا میں نے دعائے حزب البحر اس کیلئے بھی پڑھنی شروع کر دی اللہ تعالیٰ نے مجھے صاف بچا لیا حالانکہ ایف آئی اے میں ڈائریکٹر ان کا رشتہ دار تھا۔ اس نے تفتیش میں مجھے بری کرنے والے کو معطل کروا دیا اور دوبارہ تفتیش لگوا دی۔ دوبارہ اللہ نے ایسے اسباب بنا دیئے کہ صاف بری ہو گیا۔

**صدقہ کی وجہ سے نجات:** ایسے ہی ایک دن دل میں خیال آیا کہ قرض کی واپسی کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَعِیْزِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ پڑھنی شروع کی مگر کچھ عرصہ کچھ نہ ہوا۔ پھر ایک دفعہ درود شریف اور پھر درج بالا دعا اور پھر درود شریف اس طرح لگا تا کہ اس کو پڑھنا شروع کیا لا تعداد پڑھنا شروع کیا۔ ایک دن پڑھتے پڑھتے دل سخت پریشان ہوا سخت بے چینی ہوئی۔ دوسرے دن پریشانی اور بڑھ گئی۔ ایسے ہی ایک دوست کو بتی چوک چھوڑنے گیا تو دل کی پریشانی سے مجبور ہو کر وہاں قریب موجود ایک پکوان والے سے دیگ بنوائی اور وہیں کھڑے کھڑے غریبوں میں بانٹ دی۔ یہ زندگی میں پہلی دفعہ میں نے غریبوں کو کھانا کھلایا تھا۔ اس رات کو میں نے خواب دیکھا کہ میرے سر پر دو پھنسیاں

میں اس نے کیس درج کروا دیا تھا (باتی صفحہ نمبر 39)

# علامہ ہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں

مشہور اٹلی سا نندان انجینئر سلطان بشیر محمود ستارہ امتیاز رسالہ ڈائریکٹر جنرل پاکستان ایٹمک انرجی کمیشن کی تحقیقی کتاب (ماورائی) سائنس روحانیت سے کیا کیا کام لے رہی ہے ہم ابھی تک اعتراض اور مذاق کے دائرے سے باہر نہیں نکلے زیر نظر تحقیق موصوف نے سالہا سال کی محنت کے بعد کی ہے امید ہے قارئین توجہ اور ذوق سے پڑھیں گے۔ اعتراض فی عینک اور مذاق کے الفاظ شاید ہٹ جائیں۔

خیال کی قوت اور سی آئی اے کا

حیرت انگیز روحانی جاسوسی نظام

Psychic Warrior by Major More

House USA

(C.I.A.'S PARANORMAL

ESPIONAGE DEPARTMENT)

**تعارف:** ٹیلی پتھی یعنی خیال کی قوت سے دوسروں کے اذہان کو متاثر کرنا اور پیغام رسانی ایک ماورائی بات ہے پناؤزم بھی خیال کی قوت کا ہی کھیل ہے۔ کیونست روس کے زمانہ میں وہاں سائبریا اور ماسکو کے درمیان پیغام رسانی کیلئے باقاعدہ ٹیلی پتھی سٹیشن بنائے گئے تھے اور بڑے کامیاب تجربات کیے گئے۔ یورپ اور امریکہ میں بھی پیشتر سائنسی تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ کچھ لوگ قدرتی طور پر اس میں اعلیٰ دسترس رکھتے ہیں یعنی یہ ایک انسانی صلاحیت ہے جو مختلف لوگوں میں مختلف درجہ میں موجود ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امریکہ اور روس میں انسانی شخصیت (نفس یا روح) کو جاگتے ہوئے جسم سے آزاد کرنے کے بھی کئی تجربات ہوئے ہیں جن کی مدد سے پیغام رسانی، دوسروں پر دسترس حاصل کرنا اذہان کو کنٹرول کرنا اور روجوں کے ذریعہ چوری ڈھونڈنا، جمع شدہ اشیاء کی تلاش وغیرہ جیسے غیر معمولی کام شامل ہیں۔ 1970ء تک تو یہ سب پیرا سائیکا لوجسٹوں اور روحانی دنیا میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کے کھیل تھے لیکن ان انسانی صلاحیتوں کو دشمن کی سراغ رسانی، ذہن کو قابو کرنے اور جاسوسی کیلئے جب سے سی آئی اے نے استعمال کرنا شروع کیا ہے یہ سب کچھ ایک سنجیدہ علم بن گیا ہے جس سے سائیکی جنگ لڑی جاتی ہے۔ 1996ء تک اس سلسلہ میں دنیا کی سب سے بڑی سپائی ایجنسی میں کیا ہو رہا ہے شاید ہی کسی کو علم تھا۔ شاید یہ کبھی بھی پتہ نہ چلتا اگر سی آئی اے کا ہی ایک سابقہ ایف سی میجر ڈیوڈ مور ہاؤس اس راز کو ظاہر نہ کرتا۔ ذیل کا مضمون اس کا کتاب "Psychic Warrior" کا اختصار ہے۔

جن، بھوت، پریت سے سراغ رسانی کا کام

میجر مور ہاؤس کی کتاب سے دو باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ اول یہ کہ امریکی حکومت جو سائنسی ترقی میں بھی سپر پاور ہے وہ غیبی وجود مثلاً ارواح، جن، بھوت، پریت وغیرہ کو نہ صرف سرکاری طور پر تسلیم کرتی ہے بلکہ ان طاقتوں کی مدد سے نہایت رازدارانہ سراغ رسانی کا کام لینے کیلئے بھی تحقیق کر رہی ہے۔ کتاب کا مصنف ڈیوڈ مور ہاؤس اپنی کتاب کے سرورق میں یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ماورائی طاقتوں کے ذریعے سی آئی اے کی سراغ رسانی کی یہ سچی کہانی ہے۔

A True Story of the C.I.A.'s Paranormal Espionage (مصنف جو سی آئی اے میں عرصہ تک ایک آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیتا رہا ہے اپنی کتاب میں اپنے بارے میں جو کچھ بتاتا ہے اس کا اختصار مندرجہ ذیل ہے۔

فرشتے نے کہا: تم ٹھیک ہو جاؤ گے ظلم بند کردو

”ڈیوڈ مور ہاؤس 16 اپریل 1979ء کو U.S. آرمی کی انٹھری کور میں کمیشن ہوا اور سولہ سال کی سروس کے بعد 1995ء کو وہ فوج سے میجر کے رینک میں ریٹائرڈ کر دیا گیا۔ اس کا باپ بھی ایک فوجی تھا اور اس کا اپنا کیریئر بھی بہت زیادہ درخشاں تھا۔ جب اسے کمیشن ملا تو فوجی کیڈٹ کی حیثیت سے وہ پیشتر اعلیٰ سے اعلیٰ اعزازات لے چکا تھا۔ فوج میں اپنی دلیری، ذہانت اور محنت کی وجہ سے اسے بہت اچھی ذمہ داریاں ملتی رہیں۔ اگست 1986ء کو اسے اردن میں اردنی فوج کی تربیت کیلئے 260 پلاٹون کمانڈ کے ساتھ بھیج دیا گیا جہاں اس کی زندگی کا پائلٹ گئی۔

1987ء کی بات ہے کہ اردن کی پہاڑی وادی جسے ”وادی موسیٰ“ کہا جاتا ہے وہ وہاں موسم بہار میں جنگی مشقیں کر رہے تھے۔ یہ وہی جگہ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کیلئے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر پانی کے بارہ چشمے جاری کر دیئے تھے۔ یادگار کے طور پر وہاں آج بھی ایک چھوٹی سی مسجد ہے جسے مسجد موسیٰ علیہ السلام کہا جاتا ہے

اور ایک چشمہ ابھی تک بہتا ہے۔ اچانک ایسا ہوا کہ کسی طرف سے ایک گولی آئی جو میجر مور ہاؤس کے ہیکلٹ میں پھنس کر رہ گئی ورنہ سر کے آر پار ہو جاتی بعد میں وہاں سے اس کا سر کافی زیادہ سوچ گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چوٹ کے اثرات ذہن کے اندر تک گئے ہوں گے۔ فوری طور پر میجر اپنی جگہ کھڑا ہوا لیکن پھر بیہوش ہو گیا۔ بیہوشی کے عالم میں اس نے دیکھا کہ فضا دھند آلود ہے اور اس کے سامنے کھلے عربی لباس میں ملبوس کوئی آٹھ دس لوگ ہیں۔ ان میں سے ایک نے آگے بڑھ کر کہا ”تم ٹھیک ہو جاؤ، ظلم بند کردو اور امن کیلئے کام کرو“ اس کے متعلق لوگوں کو سکھاؤ،“ یہ پیغام دینے والے نے اسے بتایا کہ وہ اس کا محافظ فرشتہ ہے، اور یہ بھی کہا کہ وہ اس کا خیال رکھے گا۔ اس کے ساتھ ہی دھند دور ہو گئی اور وہ ہوش میں آ گیا۔

محافظ فرشتے سے ملاقات اور بات چیت

اس واقعہ کو اس نے خواب یا وہم تصور خیال کیا لیکن تھوڑے ہی دنوں کے بعد اسے دوبارہ وہی فرشتہ ملا لیکن اب ہوش و حواس کی حالت میں اس نے دوبارہ اسے وہی پیغام دیا۔ اب کے میجر مور ہاؤس کو کسی طرح کا شک نہیں تھا کہ یہ وہم نہیں بلکہ ایک حقیقت تھی لیکن کیوں اور کیسے؟ یہ بات اس کی سمجھ سے باہر تھی۔ اردنی کمانڈ آفیسر نے انہیں پہلے دن ہی بتایا تھا کہ اس وادی میں جنات اور ارواح رہتے ہیں لیکن امریکی فوجیوں نے اس بات کو مذاق میں اڑا دیا تھا۔ بہر حال اپنے محافظ فرشتے سے ملاقات اور بات چیت نے میجر مور ہاؤس پر گہرا اثر چھوڑا لیکن اس ڈرسے کہ فوج میں ایسی باتیں کرنے والوں کو اچھا نہیں سمجھا جاتا اس نے اس واقعہ کا کسی سے ذکر تک بھی نہ کیا لیکن اس کے بعد اس کے ذہن پر اکثر عجیب عجیب تصورات آتے رہتے اسے سچے خواب نظر آتے اور اسے یوں محسوس ہوتا جیسے وہ وقت کے آگے دیکھ سکتا ہے وہ اپنی اس کیفیت کے بارے میں لکھتا ہے کہ:-

"It was an odd feelings, humming mind, eyes open all the time, I began referring



to it as the television in my head". (Page-42)

”ترجمہ: بڑی عجیب کیفیات تھیں، دماغ ایسا کہ ہر وقت مصروف، آنکھیں ایسے جیسے ہمہ وقت کھلی ہوں، میں نے اس کیفیت کو ایسا جانا کہ جیسے میرے دماغ میں ایک ٹی وی فٹ ہو (اور میں اس کے ذریعے تمام واقعات کو دیکھ رہا ہوں)“

### CIA کارو حافی جاسوسی محکمہ

جولائی 1987ء کو اردن کا مشن مکمل ہونے پر وطن واپسی ہوئی لیکن روحانی شخصیت سے ملاقات کا سلسلہ بند نہ ہوا، بلکہ پریشانی بڑھتی گئی۔ اس کا خیال تھا کہ کسی سائیکا لو جسٹ کے پاس جاؤں لیکن اس خوف سے کہ کہیں فوج میں کیریئر پر برا اثر پڑے وہ ایسا نہ کر سکا۔ واپسی پر اس کی تعیناتی فوج کے محکمہ سراغ رسانی میں ہو گئی۔ وہاں اس کی ملاقات ایک سائیکا لو جسٹ سے ہوئی جو کہ پیرا سائیکا لوجی میں پی، ایچ، ڈی تھا۔ مور ہاؤس نے اپنے کچھ مشاہدات کا اس سے ذکر کیا تو اس نے کہا یہ کوئی بیماری نہیں بلکہ قدرت کی طرف سے ایک تحفہ ہے جو بڑے کام کی چیز ہے۔ اس کی حوصلہ افزائی سے متاثر ہو کر مور ہاؤس نے اسے کچھ مزید واقعات بھی بتائے۔ اس پر اس سائیکا لو جسٹ نے اسے پڑھنے کیلئے کچھ ٹاپ سیکرٹ فولڈر دیئے جن میں ان لوگوں کے واقعات تھے جو زمان و مکان کی حدود کو پار کر سکتے تھے جنہیں ”دور بین نگاہ رس“ کا نام دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر مذکور نے مور ہاؤس کو بتایا کہ درحقیقت تمہارا یہ تحفہ بھی اسی جانب ایک قدم ہے اور سختی سے ہدایت کی کہ کسی کو کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے۔ ان فولڈر میں ایک واقعہ امریکی انخوائے کندنہ کو ڈھونڈنے کے متعلق تھا۔ واقعہ کی تاریخ جولائی 1978ء تھی۔ لوگوں کے ناموں کی بجائے ان کے نمبر تھے۔ مور ہاؤس اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ اس واقعہ میں ایک دور بین نگاہ رس (وہ عامل جو بیٹھے بیٹھے اپنے روحانی سفر کے ذریعہ غائب کی چیزوں کو ڈھونڈ لیتا ہے) کی روح اس کے جسم کو چھو کر امریکی انخوائے شدہ آدمی کو ڈھونڈنے کیلئے ماضی میں چلی جاتی ہے۔ وہ اس گھرنک پہنچ جاتی ہے جہاں اس کے انخوائے کرنے والے بیٹھے ہیں وہ ان کی باتیں سنتا ہے جن سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مغوی کو قتل نہیں بلکہ سودے بازی کرنا چاہتے ہیں۔

### قدرت کی طرف سے ایک نئی طاقت

دوسرا واقعہ بھی کم حیرت انگیز نہیں تھا، اس میں ایک اور دور بین نگاہ رس کا ذکر تھا کہ وہ کیسے روحانی طور پر شہر در شہر،

ملک در ملک کسی کی تلاش میں پھر رہا تھا جسے آخر کار اس نے ڈھونڈ ہی نکالا۔ ان واقعات کو پڑھنے کے بعد مور ہاؤس لکھتا ہے کہ ”مجھے پتہ چلا کہ میری حالت واقعی کسی بیماری کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ قدرت کی طرف سے مجھے ایک نئی طاقت عطا ہو رہی تھی، کچھ دنوں کے بعد میری تعیناتی کے احکام دوسری جگہ کیلئے آگئے، یہ ایک انتہائی سیکرٹ محکمہ تھا جس کا نام اور پتا میں نے کبھی بھی نہیں سنا تھا، وہاں مجھے ڈاکٹر بارٹر اپنے ساتھ لے کر گیا اور وہاں کے منیجر مسٹر لیوی (Mr. Levy) سے میری ملاقات کروائی۔ وہاں مجھے معلوم ہوا کہ لیوی میرے متعلق پہلے ہی سے بہت کچھ جانتا تھا، اس نے اسے مبارک دی کہ یہاں ہزاروں میں سے کسی ایک خوش قسمت کی ہی سلیکشن ہوتی ہے۔

### ماضی و مستقبل میں جانے کی ٹریننگ

اب مجھے پتہ چلا کہ یہی آئی اے کا نہایت ہی پیش حل محکمہ ہے جہاں پر روحانی طاقتوں کے ذریعہ دشمن ممالک کی سراغ رسانی کی جاتی ہے۔ یہاں پر داخل ہونے والوں کو زمان و مکان ماضی اور مستقبل میں جانے کی ٹریننگ دی جاتی ہے لیکن تربیت پانے کیلئے پہلے سے موجود قدرتی گفٹ ہونا ضروری ہے۔ کچھ لوگ غیر مرئی قوتوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو بعد میں قدرت عطا کرتی ہے لیکن ہر صورت میں یہ قدرت کی عطا ہے اس محکمہ کا کوڈ نام سن سٹریک/سٹار گیٹ (Sun Streak/Star Gate) تھا۔ اسے جو موقع ملا تھا اس سے مور ہاؤس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ لکھتا ہے کہ:-

"Think of it: I can be trained to traverse time and space, to see and experience anything and everything", (page 77)

”ترجمہ: ذرا سوچئے! میں یہ صلاحیت حاصل کر سکتا ہوں کہ زمان و مکان کی حدود کو عبور کر سکوں، کائنات کی ہر چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکوں اور اس کا تجربہ کر سکوں۔“

"I will travel to other worlds, see things that happened long ago and learn to see things that have not even happened yet". (page 88)

ترجمہ: میں دوسری دنیاؤں میں سفر کر سکتا ہوں، ماضی بعید میں ہونے والے واقعات کو دیکھ سکتا ہوں اور جو واقعات ابھی ظہور پذیر ہونا ہیں میں ان کو بھی دیکھ سکتا ہوں۔

مور ہاؤس کو وہاں روحانی سراغ رسانی کی ٹریننگ ملنا شروع ہو گئی۔ باقاعدہ لیکچر ہوتے۔ ٹریننگ سکول، اعلیٰ تکنیکی مشینوں اور آلات سے بھرا پڑا تھا۔ ٹریننگ کے آغاز پر وہاں کے چیف انسٹرکٹر مسٹر لیوی نے اسے بتایا کہ یہ ٹریننگ تمہاری زندگی بدل کر رکھ دے گی۔

"This training will change you for the rest of your life. Neither you nor your family will be the same" (Page 94)

”ترجمہ: یہ ٹریننگ آپ کی بقیہ زندگی کو بدل کر رکھ دے گی۔ حتیٰ کہ آپ اور آپ کا خاندان بھی ویسا نہ رہے گا۔“

اس ٹریننگ میں اس وقت کے دھارے پر ماضی، حال اور مستقبل میں جانے کے متعلق بتایا گیا، مثلاً اس کی تفصیل میں وہ لکھتا ہے کہ

"In this lecture Mil handed out the historical evidence of time travel and out of body travel from ancient Egyptians heriographies to scriptures. Man, Mill argued, is more than his physical self" (page 94)

”ترجمہ: اس لیکچر میں مل نے قدیم مصری تحریروں سے اخذ شدہ تاریخی دستاویزات تقسیم کیں جو کہ ٹائم ٹریول اور مادرائے جسم کے سفر سے متعلق تھیں۔ مل نے دلائل سے واضح کیا کہ انسان جو کچھ نظر آتا ہے اس سے کہیں زیادہ صلاحیتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔“

### روحانی جاسوسی کیلئے لیبارٹریاں

شروع شروع میں اسے مطالعہ کیلئے کچھ کاغذات دیئے جن کے بعد اس کی باقاعدہ تربیت شروع ہونا تھی۔ اس دوران کئی طرح کے ٹیسٹ بھی ہوتے رہے، چند ہفتوں بعد اس کی ٹریننگ کا آغاز ہوا۔ ٹریننگ سے پہلے مسٹر لیوی نے اسے لیبارٹری کا چکر لگوا دیا۔ ان کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ سی آئی اے نے روحانیت کے ذریعہ جاسوسی کو ایک باقاعدہ سائنس بنادیا ہے یہ تربیت گاہیں، پیروں، فقیروں جو گیوں کے ڈیرے نہیں بلکہ سائنسی آلات سے مزین جدید لیبارٹریاں ہیں ان میں سے چند کے متعلق موٹے موٹے نکات مور ہاؤس سے خود سنئے:-

"He (Mr. Riley, the senior Instructor) Said, Let me introduce you to world beyond. This is the monitoring room.

Remote Viewing) room. It is bigger than the ERV room, with a narrow table, eight feet long in the middle. A row of track lights was centered over table and a control panel set next to the place viewer worked from. Everything was gray. Just like the others. This CRV chair had all the hookups the other ones did, plus it adjusts to whatever height you want to be comfortable."

”ترجمہ: یہ ڈاؤنگ روم ہے۔ یہاں آپ کو نقشے پر موجود متحرک ٹارگٹ کو تلاش کرنے کی تربیت دی جائیگی۔ یہ CRU روم ہے۔ یہ ERU روم سے بڑا کمرہ ہے آٹھ فٹ لمبی اور قدرے پتلی میز کے ساتھ جو کہ کمرے کے درمیان میں موجود ہے۔ میز کے عین اوپر روشنیوں کی ایک قطار ہے اور ایک کنٹرول بینل بھی اس جگہ سے آگے موجود ہے جہاں پر لوگ کام کرتے ہیں۔ ہر چیز خاکی رنگ کی تھی تمام دوسری چیزوں کی طرح۔ C R U کرسی (ایک خاص قسم کی کرسی) بھی یہاں موجود ہے۔“ لیبارٹری کے ٹور کے اختتام پر چیف انسٹرکٹر مسٹر لیوی نے اسے بتایا کہ زمان و مکان کو فتح کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ انہوں نے کہا کہ:-

"When you are training to conquer time and space you will be troubled by dreams, hallucinations because there are parallel worlds that touch and intersect with us constantly and there is world of deceivers. You are dealing with them all..... you have long way to go". (page 91-95)

”ترجمہ: زمان و مکان پر عبور حاصل کرنے کی تربیت کے دوران آپ کو کئی قسم کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ کبھی جنات، ارواح اور دوسری مخلوقات آپ کو دھوکا دیں گی اور غلط راستوں پر پہنچانے کی کوشش کریں گی کیونکہ ہماری دنیا کی طرح دوسری مخلوقات کی بھی اپنی دنیا ہے۔ آپ کو ان سب رکاوٹوں کا سامنا کرنا ہے کیونکہ آپ کو ایک لمبا سفر طے کرنا ہے“

"This is ERV room number-I and the other is number-II. This is ERV chair you sit in it like this." Riley jumped into the seat and began pulling wires and belts on position. "There are light and volume controls, here where on this console, you wear these headphones"

”ترجمہ: یہ ای آر وی کمرہ نمبر ایک ہے اور دوسرا نمبر دو ہے۔ یہ ای آر وی کرسی ہے جس پر آپ کو بٹھایا جاتا ہے، سیٹ میں ایک ریٹیلے لگایا گیا ہے جس سے تاریں اور بیلٹ اپنی جگہ پر آجاتے ہیں اس میں روشنی اور آواز کو کنٹرول کرنے والے آلات بھی ہیں یہاں اس کنسول (مشینی آلہ) پر آپ کو ہیڈفون لگایا جاتا ہے۔“

مورہاؤس کیلئے حیران کن بات یہ تھی کہ لیبارٹری میں ہر چیز خاکی رنگ کی تھی۔ پردے دیواریں، فرش، مشینیں اور آلات کرسیاں، میز غرض ہر چیز ہلکے خاکی رنگ کی تھی۔ ایسا کیوں ہے؟ اس سوال پر اسے بتایا گیا کہ:-

I asked why everything is gray? " To avoid mental noise, we correct information in the signal in transfer. It is kind of TV interference, the something happens in your head, if there is a lot color, light or noise in the room where the viewer is working, the chances are high that it will interfere with the session. By eliminating all that mental noise, we can keep the chances of pure session fairly high.

”ترجمہ: میں نے پوچھا یہاں ہر چیز خاکی کیوں ہے تو مجھے بتایا گیا کہ ”ذہنی سکون کیلئے“ اگر آپ ذہنی طور پر یکسو نہیں ہیں یا اگر کمرے میں بہت زیادہ شور اور روشنی ہے تو اس بات کے امکانات بہت زیادہ ہیں کہ اس سے مشق میں خلل پیدا ہوگا۔ دماغی یکسوئی کو خراب کر دینے والے عوامل پر قابو پا کر ہم ان مشقوں سے توقع سے زیادہ نتائج حاصل کر سکتے ہیں“ لیبارٹری کے اگلے کمرہ میں اسے بتایا گیا کہ:-

"This is dowsing room. It is where you will be trained to find a moving target on the map". "This is CRV (Coordinate

This is where they monitor your body signs, respiration's pulse, temperature. This is your life line back to reality. If you ever get into trouble there in the Ether, they will know it in here, and they will break the session to get you back home. The joystick let the monitors control the cameras in the viewing rooms. They can zoom in you to see what you're writing, or you are doing on RV (Remote Viewing) and ERV (Extended Remote Viewing)

”ترجمہ: مسٹر ریٹیلے جو کہ ایک سینئر انسٹرکٹر ہیں نے کہا: آئیے! میں آپ کو نہ سمجھ آئیوای دنیا کا تعارف کرواؤں۔ یہ مانیٹرنگ روم ہے (نگرانی کا کمرہ ہے)۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ جسم کا درجہ حرارت، نبض اور جسمانی حرکات کی نگرانی کی جاتی ہے یہاں کسی بھی خطرے کی صورت میں آپ کو واپس حقیقی دنیا میں لایا جاتا ہے۔ اگر روحانی دنیا میں سفر کے دوران آپ کسی قسم کی مشکل کا شکار ہو جائیں تو یہ لوگ جان جاتے ہیں اور یہ آپ کا تعلق روحانی دنیا سے توڑ کر آپ کو بحفاظت واپس لے آتے ہیں۔ جو آئے سبک (ایک آلے کا نام) کے ذریعے سے کمرے میں موجود تمام کیمروں کو کنٹرول کیا جاتا ہے آپ اگر دوسری دنیا میں کچھ لکھ رہے ہیں یا کچھ بھی کر رہے ہیں تو یہ آپ کی کڑی نگرانی کر رہے ہیں۔“ ایک دوسرے آلہ کے متعلق بتایا گیا:-

"On this little gimmick here we will monitor your brain waves during your first months of training. When we are certain that you can achieve the desired frequency in the appropriate amount of time, you don't have to wear the electrodes anymore"

”ترجمہ: یہاں ٹریننگ کے ابتدائی مہینوں میں آپ کے دماغ سے نکلنے والی لہروں کی نگرانی کرتے ہیں جب ہمیں یہ یقین ہو جائے گا کہ آپ ایک مخصوص وقت میں مطلوبہ فریکوئنسی کو حاصل کر چکے ہیں تو پھر آپ کو الیکٹروڈز پہننے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

ایک اور کمرے کے بارے میں اسے بتایا گیا:-

## دشمن روحانی قوتوں سے مزاحمت

لیوی نے بتایا کہ زمان و مکان کے سفر کی ترتیب کے دوران کئی طرح کی روحانی رکاوٹیں پیش آئیں گی۔ دوسری غیبی مخلوقات مثلاً جن اور ارواح وغیرہ آڑے آئیں گے۔ اس نے خاص طور پر بتایا وہاں کئی دھوکے باز ہیں وہ غلط راستوں پر پہنچانے کی کوشش کریں گے ان سے خاص طور پر بچنا ہے (یہ ایسی بات ہے جیسے ہمارے ہاں مشہور ہے کہ چلہ کشی کرنے والوں کو شروع میں غیر مرئی قوتیں جنات وغیرہ آکر بہت ڈراتے ہیں لیکن جب طالب علم اپنی شخصیت کی طاقت کے زور پر نہ گھبرائے تو بالآخر یہ قوتیں اس کی مطیع ہو جاتی ہیں)

## روحانی ٹریننگ کا طریقہ

آگے جا کر مور ہاؤس لکھتا ہے کہ لیبارٹریوں کے اس معلوماتی ٹور کے بعد کلاس روم دکھائے گئے اگلے دو ماہ لیکچر سنتے گزر گئے باقاعدہ امتحان ہوتے، نمبر اور گریڈنگ بھی ہوتی رہی، تین ماہ کی تھیوری کی تعلیم کے بعد پریکٹیکل ٹریننگ کا آغاز ہوا، یہ ٹریننگ ماسٹر ٹرینرز کی نگرانی میں ہوئی۔ اگر ٹریننگ ماسٹر ٹرینرز کے بغیر ہو تو جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ ٹریننگ کے سیشن کے دوران طالب علم کا بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن، درجہ حرارت، دماغ سے نکلنے والی شعاعیں، سانس کی رفتار اور جسم کے دیگر کئی اعضاء کی حالت کو مانٹر کیا جاتا ہے۔ ٹریننگ انتہائی مشقت خیز ہوتی ہے۔ ٹریننگ کے سیشن کے دوران انسان کا نفس Spirit اس کے جسم کو چھوڑ کر زمان و مکان میں دیئے گئے اہداف کی طرف چلا جاتا ہے۔ اس دوران نفس کا جسم کے ساتھ تعلق بس ایک کمزور غیر مرئی تار سے ہوتا ہے اگر یہ تار ٹوٹ گئی تو پھر بندہ واپس نہیں آ سکتا۔

ٹریننگ کی تفصیلات میں جاتے ہوئے مور ہاؤس لکھتا ہے کہ نفس پر جو کچھ گزرتا ہے جسم اس کو محسوس کرتا ہے مثلاً نفس آگ کے نزدیک جاتا ہے تو گرمی محسوس کرتا ہے اگر ٹھنڈی جگہ جائے تو جسم کو ٹھنڈ لگے گی، اگر خلا میں جائے گا تو اس کا دم گھٹنے لگے گا نفس کی تھکاوٹ سے جسم بھی تھکتا ہے۔ چنانچہ ہر ایک تربیتی پروگرام انتہائی تھکا دینے والا ہوتا تھا اور اس کے بعد گھنٹوں آرام ضروری ہو جاتا تھا۔

اپنی ٹریننگ کے بارے میں وہ بتاتا ہے کہ یہ ٹریننگ تقریباً 6 ماہ جاری رہی، ہر ایک سیشن ماضی کے کسی نہ کسی حقیقی واقعہ پر مشتمل تھا۔ مثلاً ایک واقعہ اس کی اپنی درخواست پر ہوا۔ اس

کا ایک دوست ہوا باز جو آٹھ سال پہلے اپنے ہوائی جہاز کے حادثہ میں بحر الکاہل کے کسی جزیرہ میں گم ہو گیا تھا۔ مور ہاؤس اس حادثہ کو ہوتے دیکھنے کیلئے ماضی کے سفر پر نکلا۔ اپنے اس ترقی یافتہ سفر میں وہ اس علاقہ کے جزیروں کو ایک ایک کر کے دیکھتا رہا، اکثر علاقے گہرے جنگلات اور پہاڑوں کے سلسلہ والے تھے۔ آخر کار ایک جگہ اس نے اپنے دوست کو پایا اور ملاقات پر حادثہ کی تفصیلات پوچھیں۔ ہوا باز نے بتایا کہ ہمارا جہاز بہت نیچے اڑ رہا تھا پہاڑی چوٹی سے ٹکرایا اور ملبہ جنگل میں گرا، ہم آٹھوں کے آٹھ ساتھی مر گئے تھے، میں مرنے والوں میں آخری تھا۔ اس نے بتایا کہ مرنے کے بعد میں بہت دفعہ تمہارے خوابوں میں آتا رہا ہوں کئی دفعہ گھر بھی جاتا رہا ہوں۔ اس نے میرا اور میری بیوی کا شکریہ ادا کیا کہ ہم اس کے بچوں کا اب تک خیال رکھتے آئے ہیں پھر اس نے اپنی بیوی کے نام پیغام دیا کہ وہ جس شخص کے ساتھ مل رہی ہے اس سے شادی کر لے۔

زمان و مکان میں سفر کی تفصیلات میں جاتے ہوئے مور ہاؤس معلومات اخذ کرنے کے طریقہ کے متعلق لکھتا ہے کہ میں جو کچھ مشاہدہ کر رہا تھا میں وہ ساتھ ساتھ لکھتا جا رہا تھا اور ہاتھ سے کیچ بھی کرتا جاتا تھا۔ ٹریننگ سیشن کے بعد جب میں نے اپنے منیجر لیوی کو وہ کاغذات دکھائے تو وہ اپنے آفس سے ایک فائل لے آیا اور مجھے دکھائی۔ میں حیران تھا کہ وہاں پر اس نے جو تصویر بنائی ہوئی تھی اور واقعہ کی جو تفصیل لکھی تھی وہ تقریباً وہی تھی جو میں دیکھ کر آیا تھا۔ لیوی نے بتایا کہ دراصل ہم نے اس حادثہ کی چھان بین کی تھی۔ جزیرہ پر رہنے والے لوگ جہاز کا ملبہ اٹھا کر لے گئے تھے اور لاشیں بھی جن کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے تھے۔ حکومت نے ہماری اطلاع پر وہاں زمینی ریسرچ کیلئے ٹیم بھیجی جس نے ہماری اطلاعات کی تصدیق کی۔ (صفحہ 13-11)

## روحانی جاسوسی کے عملی منصوبے

مور ہاؤس لکھتا ہے کہ کامیاب ٹریننگ کے بعد اسے دور بین نظارے (Extended Remote Viewing) کا انچارج بنایا گیا۔ اس جاب کے دوران انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے بڑے بڑے جاسوسی کام انجام دیئے۔ جن کی تفصیلات وہ اپنی کتاب میں دیتا ہے۔ انہی میں لاک سکاٹ لینڈ کے مقام پر ہونے والے بین ایم فلائٹ نمبر 103 کے مشہور حادثہ کی تفتیش کی۔ سوال یہ تھا کہ حادثہ کسی دہشت گردی کا نتیجہ ہے یا کوئی اور وجہ؟ زمینی تفتیش کے

ساتھ ساتھ یہ کام سٹریک کو بھی دیا گیا۔ انہوں نے بھی دیکھا کہ یہ حادثہ دہشت گردی تھی جس کو ایک ایرانی فدائی خاتون نے سرانجام دیا۔ یہ خاتون جسم کے ساتھ بم باندھ کر جہاز میں داخل ہوئی۔ اس کے پاس دھماکہ کو آگ دکھانے کیلئے ریموٹ بم بھی تھا اس کے علاوہ چاکلیٹ باری شکل میں اس کے ہاتھ میں دھماکہ خیز مادہ تھا۔ مور ہاؤس اس جگہ پہنچا جس جگہ یہ منصوبہ طے پایا تھا۔ اس گھر کے ان افراد کو بھی دیکھا جنہوں نے اس منصوبہ کی تفصیلات طے کی تھیں۔ (صفحہ نمبر 155-156)

اسی طرح ان کی ڈیوٹی کور یا کے جہاز کے حادثہ کی تفصیلات دیکھنے کی لگی جو روس نے میزائل مار کر گرایا تھا۔ چونکہ یہ مسئلہ سیاسی لحاظ سے بھی بڑا حساس تھا اس لیے مسٹر لیوی اور مور ہاؤس نے علیحدہ علیحدہ تفتیش کی۔ مور ہاؤس بتاتے ہیں کہ وہ روحانی طور پر جہاز کے اندر پہنچ گئے۔ پائلٹ کو دیکھا وہ اپنے روٹ کے باہر جہاز کو چلا رہا تھا اور پائلٹ غیر دلچسپی سے بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے جہاز کے ارد گرد چکر لگا کر دیکھا تو اسے وہاں ایک غیر معمولی آلہ نظر آیا جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ یہ سیشل ٹائپ کا کیمرہ تھا جو رادری شعاعوں سے کام کرتا ہے۔ اس کا استعمال نیچے زمین پر رادار مشین کی تصویریں کھینچتا۔ پرواز کے دوران جہاز روسی علاقوں میں چلا گیا جسے انہوں نے میزائل کے نشانہ سے نیچے گرا دیا۔ اس دریافت سے مور ہاؤس لکھتا ہے کہ اسے بڑی ذہنی تکلیف ہوئی کہ حکومت امریکہ کا موقف اس سے بالکل الٹ تھا اور الزام روس پر لگایا گیا تھا کہ اس نے زیادتی کر کے 350 بے گناہ لوگوں کو مار دیا ہے جب کہ اصل بات اور ٹکرائے کہ اتنے بے گناہ لوگوں کی جان لینے والے وہ خود تھے جنہوں نے سوئیلین جہاز کے پائلٹ کو جاسوسی کرنے کیلئے مقرر شدہ روٹ سے باہر اڑنے کیلئے کہا اور جہاز میں جاسوسی آلات بھی خود ہی نصب کیے تھے۔

## روحانی طاقت سے ڈرگ مافیا کو پکڑنا

وہ لکھتا ہے کہ اس کے کارناموں میں ایک نہایت اہم کام

## ہائی بلڈ پریشر سے چھٹکارا

حوالہ: ثانی: کوزہ مصری، ہلدی اور سونف ہم وزن لے کر پیس لیں۔ صبح وشام ایک ایک چمچہ لیں انشاء اللہ ہائی بلڈ پریشر کنٹرول ہو جائے گا۔ کوزہ مصری پنساری سے عام لے جاتی ہے۔ جن کا ہائی بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہوتا اور انہوں نے کچھ عرصہ یہ نسخہ استعمال کیا اللہ نے ان کا مسئلہ حل کر دیا۔ (محمد صادق سکھر)

### برہنہ کی قسمت کا آغاز

مور ہاؤس لکھتا ہے کہ اس کے نزدیک یہ امریکی عوام سے امریکی فوج کی ہائی کمان اور حکومت کا بہت بڑا فرقہ جواس کے اور میجر لیوی جو پچھلے بیس سالوں میں وہاں کام کر رہے تھے کے نزدیک ناقابل برداشت جرم تھا۔ انہیں پہلی دفعہ احساس ہوا کہ امریکی حکومت مجرم ہے اور اس جرم کیلئے وہ انہیں استعمال کر رہی ہے انہوں نے پکا ارادہ کر لیا کہ وہ امریکی عوام تک یہ بات پہنچائیں گے۔ بیس سالوں سے مور ہاؤس کی برہنہ کی قسمت کا آغاز ہوتا ہے۔ (صفحہ 167-173)

وہ لکھتا ہے کہ سی آئی اے کو کسی صورت میں بھی یہ بات گوارا نہیں تھی کہ اس کا یہ انتہائی راز آشکارا ہو جائے وہ اس کیلئے کچھ بھی کر گزرنے کیلئے تیار تھے اپنی کتاب میں وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ:-

سب سے پہلے تو اسے روحانی سرانجامی کے محکمہ سے نکالا گیا، اس پر سرکاری رازوں کے ظاہر کرنے کے الزام پر مقدمہ بنایا گیا اور اسے بغاوت کے جرم میں کورٹ مارشل کرانے کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔ اس غم کی گھڑی میں اس کی بیوی اور اس کے بوڑھے ماں باپ اس کے کام آئے۔ انہوں نے ملٹری سے جان چھڑانے کیلئے اسے ایک سولین ہسپتال میں داخل کر دیا لیکن جلد ہی سی آئی اے اسے وہاں سے دور کر دی ملٹری ہسپتال میں لے گئی۔ ان حالات میں اسے انتہائی مایوسی اس بات کی تھی کہ ملٹری اس کی پندرہ سالہ خدمات کو بھول کر اسے ایک مجرم بنا رہی ہے اور اس کے باپ کی چالیس سالہ خدمات کو بھی بھول گئی ہے جو خود ایک فوجی افسر تھے۔ اس کی بیوی بچوں نے جو ملٹری کی خاطر

بلکہ ان کے علاوہ کچھ دوسرے محکمے وغیرہ ممالک اور پرائیویٹ گروہ بھی روحانی سرانجامی کا کام کرتے ہیں اور وہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ غیر مرئی مخلوقات فرشتے جنات وغیرہ بھی مور ہاؤس کا پیچھا نہیں چھوڑتے تھے۔ غرض دشمن روحانی قوتیں اسے ہر وقت گزند پہنچانے کیلئے تیار تھیں۔ کئی دفعہ تو ایسا ہوا کہ وہ گھر آیا اور رات کو اس پر اس کے روحانی دشمن حملہ آور ہو گئے۔ صبح بیوی بچے اسے بیہوش دیکھ کر بڑے پریشان ہوئے، اسی طرح کے واقعات کے نتیجے میں اس کے بیوی بچوں کے ساتھ تعلقات کشیدہ سے کشیدہ تر رہنے لگے جن کا انجام بالآخر علیحدگی تھا جس کا اسے بہت افسوس تھا۔

### کویت عراق جنگ کی روحانی جاسوسی

آگے وہ لکھتا ہے انہی پریشانی کے دنوں میں کویت عراق جنگ میں امریکہ نے اپنے تین لاکھ فوجی بھیجے۔ جنگ کے فوری بعد ان کے یونٹ کو کام دیا گیا کہ وہ سارے عراق میں روحانی طور پر گھوم کر دیکھیں کہ وہاں ملٹری کے لحاظ سے کوئی غیر معمولی چیز تو نہیں۔ چنانچہ اس کیلئے مور ہاؤس اور ان کے ایک اور ساتھی روحانی دور بین نگاہ رس کو علیحدہ علیحدہ مشن دیا گیا۔ مور ہاؤس بتاتے ہیں کہ ان کا نفس جب وہاں پہنچا تو ہر طرف تیل کے کنوؤں کو آگ ہی آگ لگی دیکھی۔ سارا ماحول پٹرول کے دھوئیں سے بھرا ہوا تھا پھر اس نے ارد گرد کی زمین پر غور سے دیکھنا شروع کیا تو کویت عراق موڑوے کے ساتھ صحرائی ریت میں اس نے جگہ جگہ ٹین لیس سٹیل کے کنٹر پڑے دیکھے ان کا منہ مڑک کی جانب تھا۔ یہ کنٹر ایسے ہی تھے جو کیمیکل اور حیاتیاتی بم کے مواد کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ جو کبھی امریکہ نے صدام حسین کو ایران کے خلاف جنگ کے دوران دیئے تھے۔ یہ معلومات بڑی خوفناک تھیں کہ عراق نے اتحادیوں پر ایسے خطرناک ہتھیاروں کا استعمال کیا ہے اور ہماری گورنمنٹ نے اس کا نام تک بھی نہیں لیا۔ وجہ صاف ظاہر تھی کہ ایسا کرنا ان کی سیاسی مصلحتوں کے خلاف جاتا تھا۔ امریکی فوج جس نے وہاں کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیئے تھے ان کی اصلیت ظاہر ہو جاتی کہ وہ کامیاب نہیں ہوئی بلکہ اوپر سے لاکھوں ٹن بم بھیج کر آگئی ہے اور ہزاروں معصوم امریکی (اپنے ہی دیے گئے) کیمیکل اور حیاتیاتی بم اپنے اجسام کے اندر لے کر واپس امریکہ آگئے ہیں اور حکومت اس بات کو راز میں رکھ رہی ہے تاکہ کوئی شخص مالی بدلہ Compensation بھی کلیم نہ کرے۔

روحانی دور بین کا ڈرگ مافیا کو پکڑنے کیلئے استعمال تھا۔ انہیں امریکہ پہنچنے والے ڈرگ کیریئرز اور ان کشتیوں کو پکڑنے کا کام دیا گیا جن پر ڈرگ لائی جاتی ہے۔ یہ کام عراق کویت جنگ سے چند مہینے پہلے ہی شروع ہوا تھا اور بڑی کامیابی ہوئی۔ ڈرگ مافیا کو پکڑنے والے سی آئی اے کے محکمہ نے سٹریکٹ کنٹرولیفی خطوط لکھے۔ جنگ کے دوران کچھ عرصہ تک یہ کام رک گیا لیکن بعد میں جب دوبارہ شروع ہوا تو ہمارے روحانی جاسوسوں نے بڑی اعلیٰ کارکردگی دکھائی۔ (صفحہ 154-155) مور ہاؤس لکھتا ہے کہ یہ بات بھی بڑی دلچسپی کی حامل ہے کہ زمین سرانجامی کے علاوہ سی آئی اے اور ناسا NASA مل کر روحانی سرانجامی کو خلائی تحقیق کیلئے بھی استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل دو واقعات ان کی مختصر روئیداد ہیں۔

### مرغ پر صرف بیس منٹ میں پہنچا

ان میں سے ایک سفر میں وہ مرغ پر اپنے روحانی جسم کے ساتھ چلے گئے اور وہاں کے ماحول پہاڑوں اور وادیوں کے متعلق ایسی مفید معلومات لائے جو ناسا والے بیسی کام اپنی مشینوں سے کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ناسا کے سٹیلٹ وہاں مہینوں بعد پہنچتے ہیں جب کہ روحانی طور پر آدمی بیس منٹ میں پہنچ کر وہاں سے واپس بھی آ گیا۔ (صفحہ 136-137)

### زمین کی طرح کا سیارہ اور لوگ

دوسرا سفر خلا میں خلائی مخلوق کی تلاش تھا۔ اس کی تلاش میں ایک سفر میں وہ شمسی نظام سے بھی بہت دور ایک اور نظام میں پہنچ گئے۔ لکھتا ہے کہ وہ سیارہ ہماری زمین ہی کی طرح تھا اور وہاں ہماری ہی طرح کے لوگ نظر آئے۔ وہ جس مجلس میں پہنچا وہ کسی بادشاہ یا کسی دینی رہنما کا دربار معلوم ہوتا تھا۔ لیڈر قد کاٹھ میں بھی دوسرے لوگوں سے کافی زیادہ بڑا تھا۔ اس کے ارد گرد ادب سے کئی لوگ خاموش بیٹھے تھے۔ سب کا لباس پرانے مصری بادشاہوں کا سا تھا۔ (صفحہ 143-144)

### خطرات اور بغاوت

مور ہاؤس کیلئے یہ روحانی دور بین کا کام اتنی دلچسپی والا تھا کہ اس کے پاس اب اپنے بیوی بچوں کیلئے بھی وقت نہیں تھا۔ وہ اس کی عجیب و غریب طاقتوں سے خوف کھاتے تھے اور اسے کسی دوسری ہی دنیا کا باشندہ سمجھتے تھے۔ اس کے علاوہ اس کی زندگی اب غیر محفوظ بھی ہو گئی تھی۔ جس طرح مادی دنیا میں دوست دشمن ہیں اسی طرح روحانی دنیا میں بھی دوست دشمن ہیں۔ اس کے علاوہ اس کام میں سی آئی اے اکیلے ہی نہیں

### دعا کی قبولیت کیلئے آزمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک آزمودہ عمل قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں چار نفل ایک سلام کے ساتھ پڑھیے ہر رکعت میں پچاس دفعہ یہ آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿البقرہ ۱۳۴﴾ پڑھنی ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد درود شریف پڑھ کر جو بھی حاجت ہو وہ دعا میں مانگے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمائیں گے۔ خاص کر عشاء کے بعد یا تہجد کے بعد یہ عمل کریں تو بہت ہی مجرب ہے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ عرش عظیم سے اسی وقت فرشتے بھیجے گا اور دعا قبول ہوگی۔ میرا بہت دفعہ کا آزمایا ہوا وظیفہ ہے میں نے جس کو بھی بتایا اس نے کیا اور اللہ نے اس کی حاجتیں پوری کیں۔ (محمد اشفاق، فیصل آباد)



highest ranking intelligence officer in the Army". He told me and other two officers present. "The CIA does nothing, says nothing, allows nothing unless own interests are severed. They are the biggest assembly of liars and thieves the country ever put under one roof and they are an abomination" Now those are his words not mine, but..... If what he said is true, then in serving its interests CIA presents only what is thinks the average American Citizen needs to hear, or what it believes. Buchers will steer the public to the CIA's desired conclusions"..... CIA is in the business of manipulating the belief systems of entire nations..... within CIA also only a select few know the real story....." (page 249-250)

”ترجمہ: جب میں فوج میں کینیڈن تھا تو ایک گفتگو کے دوران میں نے ایک سبق سیکھا۔ ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف آف انٹیلی جنس جو کہ آرمی میں انٹیلی جنس کا سب سے بڑا عہدہ ہے نے مجھے اور دوسرے افسروں سے گفتگو کے دوران کہا کہ جب تک ہمارے مفادات کو کوئی خطرہ نہ ہو تو سی آئی اے کچھ بھی نہیں کرتی۔ یہ ایک جھوٹوں اور چوروں کا ٹولہ ہے اور ہمارے لیے بدنامی کا داغ ہے۔ یہ میرے نہیں ایک اعلیٰ فوجی عہدیدار کے الفاظ ہیں جو کچھ اس نے کہا اگر وہ سب درست ہے تو سی آئی اے صرف وہی چیزیں عوام کے سامنے پیش کرتی ہے جو وہ سننا چاہتے ہیں یا جن پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ ظالم درندے رائے عامہ اس طرح ہمو کر رہے ہیں کہ لوگ اس کو سچ سمجھ سکتے ہیں۔ سی آئی اے صرف حکومتوں کی اکھاڑ بچھاڑ کے کاروبار میں مصروف ہے۔ سی آئی اے میں موجود صرف چند لوگ ہی جانتے ہیں کہ اصل حقیقت کیا ہے۔“

### ہر حاجت کیلئے فوری اثر عمل

ایک دن مدرسے میں آکر ایک خاتون نے بتایا کہ ان کے بچے بہت بیمار ہیں انہیں یہ عمل کسی بزرگ نے بتایا ہے اس خاتون نے ہمارے مدرسے کی 30 طالبات سے روزہ رکھوایا، سحری اور افطاری کا بندوبست کیا۔ اللہ نے اس عمل سے اس عورت کے بچوں کو صحت و تندرستی دیدی۔ یہ عمل ہر حاجت کیلئے بھی کر سکتے ہیں۔ روزہ گھر والوں کو بھی رکھوا سکتے ہیں۔ (ایک بیٹی بنوں)

کے مطابق یہ فیصلہ کر لیا کہ خواہ کچھ بھی ہو وہ انسان کی روحانی صلاحیتوں کو انسان کے فائدہ کے اور دنیا میں امن کیلئے استعمال کرے گا اور ان روحانی طاقتوں کے علوم لوگوں میں پھیلائے گا تاکہ اس سے فائدہ اٹھا کر جرائم کا خاتمہ ہو، ایڈز اور کینسر جیسی لاعلاج بیماریوں کا علاج معلوم کیا جائے، خلائی دنیاؤں کی تسخیر ہو اور مظلوموں کی مدد کی جائے، اس کے علاوہ اس نے یہ فیصلہ بھی کر لیا کہ وہ سی آئی اے کے انسانیت دشمن ارادے بھی ظاہر کر کے رہے گا چنانچہ اپنی کتاب کے آخر میں وہ لکھتا ہے کہ:-

"At this point of my life all I want is to tell the story of remot viewing to anyone who will listen, not because it is amazing or controversial but it carries a message for all mankind. There are other worlds out there, other dimensions, with civilizations, intelligences, love, hatred, success and feelings, every thing we experience here in our world. There are also benevolent as well as evil energies out there. Some have the express purpose of destroying or hindering our progress here, and they have spent millennia practicing their craft". (page 240-242)

”ترجمہ: اپنی زندگی کے اس موڑ پر میں دوسری دنیاؤں کے سفر کا مشاہدات بنانا چاہتا ہوں صرف اس لیے نہیں کہ یہ حیرت انگیز، دلچسپ یا متنازع موضوع سے متعلق ہیں بلکہ صرف اس لیے کہ اس میں تمام انسانیت کے لیے سبق ہے یہاں ہماری دنیا کے علاوہ دوسری دنیاں بھی موجود ہیں جن کی اپنی تہذیب و تمدن، رسم و رواج اور جذبات سے بھرپور زندگی ہے بالکل ہماری طرح۔ نفع و نقصان پہنچانے والی طاقتیں وہاں بھی موجود ہیں۔ ان میں سے کچھ ہماری ترقی کو تباہ کرنے کے درپے ہیں اور وہ لوگ اپنی مہارت کو ترقی دینے کیلئے لاکھوں روپے خرچ کر رہے ہیں۔“

روحانی سراغ رسانی اور سی آئی اے کے بارے مزید تاثرات سی آئی اے کے بارے میں وہ اپنی کتاب کے صفحہ 249-250 پر وہ لکھتا ہے کہ:-

"When I was young captain I learned an invisible lesson during a conversation with the Army. Deputy Chief of Army Staff of Intelligence, the

مشکلات اٹھائی تھیں کیا ان سب کا صلہ بھی تھا؟“ اب اس کو خاندان کی محبت کا صحیح اندازہ ہوا اپنی اس وقت کی ذہنی حالت کے متعلق وہ لکھتا ہے کہ:-

On this release from the nightmare very rebirth was inside myself. Aside from the symbolic death of my spirit, the only ingredient I required, I already had the pure home of my family. And of course, I almost found the reason for all my troubles, to get the message out that we are more than just the body. We are spirits loosely tethered to earth, and there are elements and worlds far beyond what we know here. This is more than we have dreamed of but none of that matters if we cannot grasp the significance of this life"

"You can spend a life time tapping into Ether to explore other realms, but you have to come home sooner or later....." "What we do here in support of others is where true happiness lies. I found that out the hard way"

”ترجمہ: ایک خوفناک خواب کے بعد میرے اندر کا ضمیر جاگ چکا تھا۔ اس بے چارگی کے عالم میں میرا سب سے بڑا سہارا میری فیملی تھی، جنہوں نے ان دنوں میری بہت مدد کی۔ میں نے اپنی تمام پریشانیوں کی وجہ تلاش کر لی تھی اور وہ وجہ یہ تھی کہ میں نے یہ راز افشا کیا کہ ہمارے پاس صرف مادی جسم ہی نہیں بلکہ اس کے علاوہ اور بہت سی دنیاں ہیں جنہیں ہم جانتے ہی نہیں۔ یہ ہمارے تصورات سے ماورا دنیاں ہیں لیکن اگر ہم نے ان کا سراغ نہ لگایا تو تمام کوششیں بیکار جائیں گی۔

آپ اپنی زندگی کا ایک وسیع حصہ دوسری دنیاؤں کے اسرار کو حل کرنے میں خرچ کر سکتے ہیں مگر جلد یا بدیر آپ کو اپنی ہی دنیا میں واپس آنا ہے۔ میں نے بڑی جدوجہد کے بعد یہ راز حاصل کیا ہے کہ آپ اپنی تمام توانائیاں انسانیت کی بھلائی اور بہبود کی کوششوں میں صرف کیجئے اس سے آپ کو روحانی خوشی حاصل ہوگی۔“

### روحانی قوتوں کا بھلائی کیلئے استعمال

اپنی رہائی کے بعد مور ہاؤس نے اپنے محافظ فرشتہ کی ہدایت

"I can say with equal conviction, that, like thing placed in mortal hands, this gift can be transported into a carriage that will plague mankind rather than serve, protect and advance it"

"The secret is out, remote viewing exists, it works, it has been tested, proven and used in intelligence for ever two decades. The recent govt, admissions (The Washington Posts, article about the CIA's involvement in Psychic Warfare, Internet story in fall 1995), concerning the use of psychic warfare are crucial irrefutable testimony that what I have said here is the truth"

"The government of the most powerful nation on the face of the earth has admitted that it knows humans can transcend time and space to view distant persons, places, things, and events, and information thus gathered can be brought back. I hope you comprehend the significance of that information" (page 257) (Ref: "Psychic Warrior" by "David More House")

”ترجمہ: جو کچھ میں نے اور ان گنت دوسرے فوجی روحانی سراغرساؤں نے دیکھا میں اس پر کئی جلدوں پر مشتمل کتاب لکھ سکتا ہوں، یہ ہم سب کیلئے روحانی تجربات حاصل کرنے کی ایک مشترک جگہ تھی۔ ہم نے بہت سارے ان دیکھے حقائق سے جانکاری حاصل کی بالکل ایسے جیسے روسی آبدوزیں یا بحری جہازوں میں چھپا کر لائی جانے والی کوئین سے متعلق جانکاری حاصل کی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بہت سی مخلوقات ایسی ہیں جو کہ ہماری حیات کی حدود سے باہر ہیں۔ روحانی سراغرسائی ایک انتہائی قیمتی اور زبردست ہتھیار ہے۔ میں بصیرت سے یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ اگر یہ ہتھیار نااہل لوگوں کے ہاتھ لگ گیا تو انسانیت کی خدمت اور حفاظت کے بجائے تباہی کا باعث ہوگا۔ یہ راز فاش ہو چکا ہے کہ روحانی سراغرسائی کا وجود ہے اس کو آزمایا جا چکا ہے اور اسے دو دہائیوں سے سراغرسائی کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

موجودہ امریکی حکومت اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ روحانی

circulating in this respect was also misleading" (Page 250)

”ترجمہ: میرا شبہ ہے کہ اسی طرح کے دوسرے پروگرام چلائے جا رہے ہیں جو کہ ہمارے پروگرام سے زیادہ خفیہ اور طاقتور ہیں۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ دوردراز جگہوں سے دوسروں پر اثر انداز ہونا جاسوسی کے انتہائی خطرناک ذرائع میں سے ایک ہے۔ مجھے یقین ہے کہ سی آئی اے اس کام میں ملوث ہے اگر وہ کسی پر ہزاروں میل کی دوری سے اثر انداز ہو کر اسے قتل کر سکتے ہیں تو یقین جانے کہ ان کے پاس ایک انتہائی قیمتی اور خطرناک ہتھیار ہے روحانی سراغرسائی کا مسئلہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ 1995ء میں سی آئی اے نے یہ مہم چلائی کہ یہ پراجیکٹ غیر فائدہ مند ہونے کی بناء پر بند کر دیا گیا جبکہ حقیقت اس موضوع سے متعلق تمام تر مواد گراہ کرنے والا ہے۔“

### انسان صرف جسم نہیں

کتاب کے آخر میں وہ لکھتا ہے کہ ”مجھے پوری پوری امید ہے بہت جلد روحانی دور بینی کی انسانی صلاحیتیں انسانی فلاح کیلئے استعمال ہوگی اور انسان کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ صرف جسم نہیں بلکہ اس کی شخصیت میں جسم تو محض ایک گاڑی ہے اس کا اصل تو اس کی روح یا نفس ہے جو کہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور زمان و مکان کا پابند نہیں بلکہ وہ ان کو تسخیر کر سکتا ہے۔ یہ اب سائنسی طور پر ثابت شدہ بات ہے اور اس کی سب سے بڑی گواہ دنیا کی سب سے بڑی ملٹری اور سائنسی طاقت یو ایس اے U.S.A اور اس کا سب سے خطرناک اور طاقتور محکمہ سی آئی اے C.I.A ہے۔ اپنی کتاب کے صفحہ 257 پر وہ لکھتا ہے کہ:-

"I could write volumes more on what I have seen or by countless other military trained remote viewers. It was common place for us to have spiritual experiences, We knew and intercepted the reality of those things as easily as we did the existence of wiggles silos, or Soviet submarines or concaine shipments hidden in the bowels of freighters"

"It proves there is much more around us than our physical senses see. The gift of remote viewing is a precious and wonderfull tool".....

### سی آئی اے کا روحانی سراغرسائی کا مستقبل

سی آئی اے میں روحانی سراغرسائی کے مستقبل کے بارے میں وہ لکھتا ہے کہ گورنمنٹ اس پر پہلے سے بھی زیادہ خرچ کرتی ہے لیکن سٹریک پراجیکٹ کے راز سے پردہ اٹھ جانے کی وجہ سے اب وہ بہت زیادہ محتاط ہو گئی ہے۔

"I believe that remote vieving for intelligence purposs remain now very fully financed, very hidden and very protected and is now very deadly. I don't think govt, intends to make the same mistake it did with the Stargate/Sun streak"

”ترجمہ: میرا خیال ہے کہ اب جاسوسی کیلئے دوسری دنیاؤں کے سفر کا منصوبہ بہت خفیہ بہت محفوظ اور مالی طور پر پہلے سے زیادہ مضبوط رکھا جائیگا۔ میرا نہیں خیال کہ حکومت سن سٹریک/سٹار گیٹ منصوبے کا راز فاش ہو جانے کے بعد دوبارہ وہی غلطی دہرائے گی۔“

جب وہ سٹریک پراجیکٹ پر کام کر رہا تھا اسے اس وقت شک تھا کہ اس کے علاوہ بھی سی آئی اے اسی طرح کے دوسرے پراجیکٹ چلا رہی تھی لیکن دوسرے کا پتہ نہیں چلنے دیا جاتا تھا۔

"We had always suspected that there was another program, more secret and even more powerful than ours..... The word on the street is that remote influence is all the rage in intelligence. I believe that the CIA is heavily involved in this insidious technique. If they could influence someone to kill from a distance of thousands of miles and remote influence has this potential, they would hold an extremely valuable weapon" (Page 251)

"Remote Viewing is not a dead issue, it has not gone away. CIA campaign at tha fall of 1995 to discredit remot Viewing was classic dis-information campaign, and most of the information

## اسلام اور رواداری

### پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زبیب بھکاری

قسط نمبر 87

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقطاع میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے ابو عبد اللہ خیاط رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ دکان پر بیٹھ کر پکڑے سیٹے تھے۔ ایک مجوسی جو آپ سے کینہ رکھتا تھا، اپنے کپڑے ان سے سلواتا اور اجرت میں کھوٹے سکے دیتا۔ آپ انہیں لے لیتے، نہ واپس کرتے اور نہ انہیں بتلاتے کہ تو نے کھوٹے سکے دیئے ہیں۔ ایک روز وہ اجرت دینے کیلئے آیا تو دکان پر آپ کا شاگرد بیٹھا تھا۔ مجوسی نے حسب معمول کھوٹے سکے دیئے اور اپنے کپڑے طلب کیے۔ شاگرد نے کھوٹے سکے واپس کر دیئے اور کپڑا دینے سے انکار کر دیا۔ ابو عبد اللہ آئے تو شاگرد نے انہیں واقعہ بتلایا۔ آپ نے فرمایا: تو نے برا کیا، یہ مجوسی ایک سال سے یہی معاملہ کرتا رہا ہے اور میں خاموشی سے یہ سکے لے کر کنوئیں میں ڈال دیتا ہوں تاکہ وہ اور کسی مسلمان کو دھوکا نہ دے سکے۔

**حسن خلق کی علامات:** یوسف ابن اسباط رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حسن خلق کی دس علامتیں ہیں۔ مخالفت کم کرنا، حسن انصاف سے کام لینا، انتقام نہ لینا، برائیوں سے نفرت کرنا، معذرت قبول کرنا، نفس کو ملامت کرنا، دوسروں کی بجائے اپنے عیوب پر نظر رکھنا، چھوٹے بڑے ہر شخص کے ساتھ خندہ روئی سے پیش آنا، ہر ادنیٰ و اعلیٰ سے نرم گفتگو کرنا۔

کسی شخص نے سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ حسن خلق کیا ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ کسی سے انتقام نہ لے، ایذا برداشت کرے، ظالم پر رحم کرے اور اس کیلئے مغفرت کی دعا کرے۔

### (بقیہ: صدقہ نے گرفتاری سے بچالیا)

مگر بعد میں وہ خود مشکل میں پھنس گیا کچھ لوگ اس کی جان کے پیچھے پڑ گئے جس کی وجہ سے وہ مفرد ہو گیا اور ایف آئی آر میں میرا نام تھا اور گھر کا پتہ درج نہ تھا جس کی وجہ سے دو تین سال پولیس مدعی کوڈھونڈتی رہی۔ پھر کسی پولیس والے نے بینک سے میرا پتہ لکھ لیا تو کیس آگے بڑھا جس دن انہوں نے بینک سے میرا پتہ لکھ لیا اسی دن میں نے منہ دے دیا دیکھتی تھی جس کی وجہ سے گرفتاری سے بچ گیا۔

بیماریوں کا علاج کیا جاسکے اور انسان کو گمراہی سے ہدایت کی طرف لایا جائے تاکہ ان کی آخرت سنو جائے۔

اس کے علاوہ ایک نہایت ضروری بات یہ ہے کہ اہم شخصیات کو دشمن کے روحانی حملوں کی زد میں آنے سے بچایا جائے۔ جیسا کہ آپ نے میجر مور ہاؤس کی سرگزشت میں پڑھا ہے ان دنوں دنیا کی بڑی بڑی سپائی ایجنسیاں (Spy Agencies) بھی اس کام میں ملوث ہیں۔ یہ کام پرانے زمانہ میں بھی ہوتا تھا مثلاً جب ہندوستان پر مسلمانوں کی حکومت تھی تو ہندو جوگ اس وقت کے مسلم فرمانرواؤں کو ذہنی، قلبی اور روحانی گزند پہنچانے کیلئے ان پر خیال کی قوت کے حملے (Psychic Missiles) بھیجتے رہتے تھے۔ وہ یہ کام جادو، بھوت، پریت اور دیگر شیطانی قوتوں کی معرفت سے کرتے لیکن اس وقت کے مسلمان بزرگ ان کے حملوں کو راستہ میں ہی روک دیتے۔ یہ بھی ایک وجہ ہے کہ پایہ تخت دہلی ہمیشہ بڑے بڑے مسلمان بزرگوں کا مقام رہا ہے۔ لیکن آج کل کے حالات اس زمانہ کی نسبت زیادہ خطرناک ہیں۔ اس لیے چاہیے کہ ہمارے اولیاء اکرام آگے بڑھ کر اپنے ذمہ دار لوگوں کو دشمن کے شر سے بچائیں۔ انکی طرف پھینکے گئے خیال کی قوت کے میزائلوں کو راستہ ہی میں روکنے کی کوشش کریں۔ غرض آج کی سائنسی جنگ میں انہیں اپنا روحانی کردار ادا کرنا چاہیے۔ ورنہ جس طرح طبعیات اسباب میں ہم پیچھے رہ گئے ہیں اور انی قوتوں میں بھی ہم مارکا جائیں گے۔ (جاری ہے)

### درس کی برکت سے امتحان میں کامیابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! الحمد للہ میں شروع ہی سے پڑھائی کے معاملے میں بہت اچھا ہوں اور اسکول لائف سے ہی ہمیشہ پوزیشن ہولڈر رہا ہوں لیکن اس بار F.S.C کی تیاری کے دوران میری طبیعت بہت خراب ہو گئی جس وجہ سے میں بہت پریشان تھا کہ میں امتحانات کی تیاری کیسے کروں مگر پھر میں ہمت کر کے کچھ نہ کچھ تیاری کرتا رہا۔ امتحانات ختم ہونے کے بعد میں اپنے رزلٹ کیلئے بہت پریشان تھا کہ نہ جانے اس بار میرے ساتھ کیا معاملہ ہوتا ہے۔ میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں اور درس ہر جمعرات کو نیٹ پر سنتا تھا، خوش قسمتی سے رمضان المبارک آ گیا اور میں رمضان تیج خانہ میں گزارنے لاہور آ گیا۔ ترویج کے بعد آپ کا درس سننے کے بعد رورور کے اللہ تعالیٰ سے اپنے رزلٹ کے حوالے سے دعائیں کیں۔ اللہ نے میری سن لی اور بہت اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گیا۔ (ظہیر علی، کراچی)

جنگ کا استعمال انتہائی نازک اور اہمیت کی حامل ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا، جس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں جو کچھ میں نے کہا وہ سب سچ ہے۔ (وضاحت کیلئے دیکھئے واشنگٹن پوسٹ اخبار کا آرٹیکل جس کا موضوع ہے ”سی آئی اے کی روحانی جنگ میں شرکت“ 1995ء میں انٹرنیٹ پر شائع ہونیوالی ایک سٹوری)

اس دنیا کی طاقتور ملکوں کی حکومتیں تسلیم کرتی ہیں وہ جانتی ہیں کہ انسان زمان و مکاں کی حدود و قیود کو پار کر سکتا ہے۔ وہ انتہائی دور دراز جگہوں، مقامات، انسانوں اور دور دراز زمانے میں ہونے والے واقعات کو دیکھ سکتا ہے۔ معلومات اور مشاہدات کو اکٹھا کر سکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان معلومات کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ (صفحہ 257)

”روحانی جنگ“ مصنف ڈیوڈ مور ہاؤس

آپ نے سی آئی اے کے سابقہ میجر (ر) ڈیوڈ مور ہاؤس کی کہانی کے مختلف اقتباسات پڑھ لیے۔ دراصل یہ کہانی امریکہ سرانصرسانی محکمہ سی آئی اے کی روحانی ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے جاسوسی کی حیرت انگیز داستان ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کی زیادہ اہمیت یہ ہے کہ یہ انسان کی ماورائی قوتوں، روح اور نفس پر ایک ناقابل تردید شہادت ہے۔ مغربی دنیا نے اپنی مخصوص ذہنیت کے مطابق ان کا استعمال مادی اور دنیاوی عارضی فوائد کے حصول کیلئے کرنا شروع کیے ہیں جبکہ اصل بات حیات بعد الموت کی خوشیوں کیلئے کام کرنا ہے جس کا واحد حل زندگی اسلام کے مطابق گزارنا ہے۔

پس چہ باید کرد

سی آئی اے کے میجر ڈیوڈ مور ہاؤس کی کہانی میں ہمارے روحانی بزرگوں اور علموں کیلئے بھی ایک اہم سبق ہے ہمارے ہاں بھی ایسے بے شمار لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بڑی روحانی قوتیں عطا کی ہیں لیکن روایتی طور پر وہ اس کو علم کے طور پر نہیں لیتے بلکہ اپنے لیے ایک مخصوص تحفہ سمجھتے ہیں اور پھر ان میں سے بعض اپنی کرامتیں لوگوں کو اپنی ذات کا رعب ڈالنے کیلئے دکھاتے اور بتاتے ہیں۔ اس لیے ماورائی دنیا کو وہمہ یا کسی جادو کی دنیا سمجھتا جاتا ہے۔ یوں ہمارے ہاں اس کی علمی اور افادیت نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے۔ چاہیے کہ ہمارے وہ بزرگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ماورائی قوت اور ماورائی ہستیوں سے رابطہ کی صلاحیت بخشی ہے وہ اس کو ایک باقاعدہ سائنس کے طور پر لوگوں کو سکھائیں اور صیغہ راز میں رکھنے کی بجائے مزید تحقیقاتی کام کریں تاکہ یہ سب کچھ انسانیت کی خدمت کیلئے استعمال ہو سکے۔ آنے والی آفات سے نمٹنا جاسکے۔

# جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اسرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

تا بندہ رہے گی۔ اور وہ کائنات کے راز اس کو ملیں گے جو اس نے کبھی سوچے نہیں ہوں گے۔ وہ جن کہنے لگے کہ میں یہ راز بہت کم لوگوں کو آج تک بتا سکا ہوں لیکن تم میرے دوست کے بیٹے ہو اس لیے میں نے تمہیں بتایا۔

عالم جن یہ ساری باتیں مجھے کہہ رہا تھا اور میں حیرت سے اس کی باتیں سن رہا تھا اور میں سوچنے لگا کہ اللہ پاک کی کائنات کے راز کیسے انوکھے راز ہیں جو انسان کی سمجھ سے اور شعور سے بالاتر ہیں انسان اگر تھوڑی سی توجہ کر لے تو یہ راز اس پر ایسے کھلتے ہیں کہ عقل انسانی اور شعور انسانی میں یہ راز آئی نہیں سکتے۔

## سمندر کے بے شمار خزانوں کی سیر

عالم جن کہنے لگا کہ پھر میں نے بھی یہ ورد یعنی اسی وظیفہ کو مراقبہ کی حالت میں کرنا شروع کر دیا۔ کہنے لگے میں بہت توجہ سے چند ماہ کرتا رہا چند ماہ کرتے کرتے مجھ پر سب سے پہلے کائنات کا جو راز کھلا وہ یہ کھلا کہ زمین کے نیچے کے خزانے میرے سامنے آگئے اور کائنات کی چابیاں مجھے نظر آنا شروع ہو گئیں۔ ایک دفعہ میں سمندر کے کنارے بیٹھا یہ پڑھ رہا تھا میرے سامنے سمندر ایسے ہو گیا جیسے شیشہ ہے۔ اور سمندر کی تہہ تک کی ہر مخلوق اور سمندر کی تہہ تک کی ہر کہانی میری آنکھوں کے سامنے سو فیصد شیشے کی طرح آگئی۔ پھر میرے جی میں آیا کہ میں سمندر میں اتر جاؤں تو میں نے کہا ویسے تو میں سمندر میں اتر سکتا ہوں لیکن اگر کوئی انسان یہ وظیفہ پڑھے تو پھر کیا ہوگا.....؟؟؟ میں نے انسان کی شکل اختیار کی اور یہی وظیفہ مستقل پڑھا کیونکہ میں نے کئی ماہ سے اس وظیفہ کو گھنٹوں مراقبہ کی حالت میں پڑھا تھا اس کی تاثیر لے چکا تھا۔ اس لیے میں سمندر میں گیا تو میرے نہ ہاتھ پاؤں نہ جسم بھیگا..... سمندر کا پانی مجھے جگہ دیتا گیا اور میں سمندر کے بے شمار خزانوں کی سیر کرتا گیا۔

## ہمیشہ دل زندہ رکھنے کا وظیفہ

پھر مجھے یاد آیا کہ ایک بہت بڑے انسان عالم بزرگ ہیں جو کہ ایک مسجد میں گوشہ نشین ہیں بہت لمبی عمر ہے کیوں نا ان کے سامنے جا کر اس راز کو بیان کروں یقیناً ان کا بھی تجربہ ضرور ہوگا.....!!!

میں ان کے سامنے ایک دفعہ گیا دوپہر کا قیلولہ فرما رہے تھے میں قریب بیٹھا۔ جب قیلولہ فرمایا تو میں نے انسانی شکل اختیار کی ان کو سلام کیا اپنا تعارف کروایا کہ میں ایک جن ہوں اور آپ کی زیارت کرنے آیا ہوں۔ پھر ان کے سامنے

ذریعے بھیجی ہوئی جنات کی جماعت تھی اور جو کچھ تم نے دیکھا سو فیصد صحیح دیکھا..... اور اس جنات کی جماعت نے بادشاہ کو قتل کرنا چاہا..... لیکن وہ بادشاہ کے قتل سے عاجز آگئے اس کی وجہ یہی ورد تھا..... فرمانے لگے کہ میں صدیوں سے اس ورد کا مراقبہ کر رہا ہوں جو روزانہ یہ مراقبہ کرے گا چاہے تھوڑی دیر کرے یا زیادہ کرے جتنا لگڑ ڈالے گا اتنا میٹھا ہوگا۔ وہ اس مراقبہ کے بے شمار حیرت انگیز کمالات پائے گا۔ پوری دنیا سے بے نیاز ہو کر آنکھیں بند کر کے دل ہی دل میں اس ورد کو اس انداز سے پڑھنا کہ زبان نہ پڑھے دل پڑھے اور اگر زبان حرکت میں آئے تو اس کو تالو سے لگالیں یا دانتوں کے نیچے دے دیں۔

## مراقبہ کے حیرت انگیز کمالات

یہ ورد مستقل پڑھیں اور دل ہی دل میں اس کو دہرائے چند دنوں میں اس کے اندر نورانیت پیدا ہوگی روحانیت پیدا ہوگی اور اس کے ارد گرد نور کا ایک ہالہ ہوگا نور کی ایک دیوار ہوگی اور نور کا ایک سمندر ہوگا۔ اور ایسا نور کا سمندر ہوگا کہ خود اس کو پتہ نہیں ہوگا اور ہر جادو ہر جناتی طاقت اس سے دور ہوگی۔ اس کی زندگی میں سرور ہوگا سکون ہوگا راحت ہوگی برکت ہوگی عزت ہوگی غایت ہوگی اس کے ہر کام چشم زدن میں بن جائیں گے۔ اس کی ہر مشکل پریشانی دور ہو جائیگی۔ اگر یہ مزید اس کی مشق کرے گا تو کچھ عرصے کے بعد اس کو کشف شروع ہوگا، ہر شخص کے دل کی دنیا پڑھ لے گا اور قبروں کی دنیا پڑھ لے گا۔ جانوروں کی بولیاں سمجھ لے گا کائنات کے ذرے ذرے کو دیکھ لے گا۔ کائنات کے اوپر نیچے کیا ہے اس کی نظروں کے سامنے آجائیں گے۔ زمین کے اندر چھپے ہوئے خزانے اس پر ظاہر ہو جائیں گے۔ جانوروں کی بولیاں سمجھ لے گا پرندوں کی بولیاں سمجھ لے گا پتھر کیا ذکر کرتے ہیں اس کو سمجھ آجائے گی۔ مٹی کیا بولتی ہے اس کو سمجھ آجائے گی، مختلف چیزیں مختلف نظام کہاں کہاں ذکر کرتے ہیں ہر چیز اس کو سمجھ آجائے گی۔ اس کی دل کی دنیا آباد ہوگی اس کی روح کی دنیا آباد ہوگی۔ اس کے اندر کی دنیا آباد ہوگی..... ہر وقت اس کا دل اس کی روح سو فیصد زندہ

## آخر اس ورد میں کیا طاقت ہے

ان میں سے ایک جن جو پیچھے رہ گیا میں اس کے پیچھے بھاگا میں نے پوچھا: کیا بات ہے؟ جن کہنے لگا کہ ایک بہت بڑے طاقتور عالم نے بادشاہ پر ایک سخت ترین جادو کیا تھا۔ اگر یہ جادو پورا ہو جاتا تو بادشاہ کی ہڈیوں کا سرمہ بن جاتا گوشت پانی بن جاتا، بہت سخت جادو تھا، لیکن محسوس یہ ہوتا ہے بادشاہ کوئی کلام پڑھتا ہے اور کوئی ایسی چیز بادشاہ کے زیر مطالعہ ہے یا زیور ہے جس سے اس پر اتنا بڑا جادو نہیں ہو سکا۔ مجھے تجسس ہوا کہ میں بادشاہ کی تحقیق کروں کہ بادشاہ کونسا ایسا ورد کرتا ہے۔ میں بادشاہ کی خواب گاہ میں گیا تو دیکھا بادشاہ سو رہا تھا رات کا وقت تھا۔ میں اس تجسس میں رہا آخر یہ کیا کرتا ہے؟ تجسس کے وقت بادشاہ اٹھا اس نے وضو کیا اور میں چونک کر کچھ عرصہ اس کے پاس رہا تو بعض اوقات وہ اٹھ کر غسل کرتا تھا اور کبھی وضو کرتا تھا۔ اس نے وضو کیا اور وضو کرنے کے بعد اس نے تہجد کے بارہ رکعات نفل نماز پڑھے اور نفل پڑھنے کے بعد وہ مراقبہ کرنے بیٹھا اور میں نے اس کے قریب جا کر محسوس کیا کہ وہ مراقبہ میں سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اس کو بار بار دہرا رہا تھا مجھے حیرت ہوئی کہ آخر اس وظیفہ کی تاثیر کیا ہوگی۔ وہ بار بار سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ دل ہی دل میں اس کو دہرا رہا تھا اور اس کا مراقبہ بہت دیر تک کیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ جس طرح مراقبہ کر رہا تھا اس کے اور آسمان کے درمیان ایک دودھیا رنگ کا سفید دھواں جو یقیناً نور تھا اس کا تا تا بندہ گیا اور وہ جیسے جیسے مراقبہ کر رہا تھا وہ دھواں بڑھتا جا رہا تھا اور اس کے مراقبہ میں اور زیادہ تیزی آئی گئی۔ مراقبہ کے بعد بادشاہ اور اوراد میں اور ذکر و اذکار میں مشغول ہو گیا۔ مجھے تجسس ہوا کہ آخر اس ورد میں کیا طاقت ہے اور جو دھواں ہوا تھا اسی ورد کی برکت سے تھا۔

## بادشاہ کے قتل نہ ہونے کا راز

میں وہاں سے اٹھا ہمارے جنات کے ایک بہت بڑے بزرگ تھے میں ان کے پاس گیا اور یہ سارا واقعہ بیان کیا تو وہ مسکرا دیے اور کہنے لگے وہ کالا جادو تھا اور کالے جادو کے



یہ سارا واقعہ بیان کیا سُبُوْحُ قُدُّوْسُ رَبَّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ کا اپنا تجربہ بیان کیا۔ اس بزرگ کا تجربہ بیان کیا جن کو میں ملنے گیا۔ پھر بادشاہ کا میں نے تجربہ بیان کیا۔ کالے جادو کا حملہ اور پھر اس ورد کی برکت سے بادشاہ کا بچنا یہ سب بیان کیا اور میں نے یہاں تک بیان کیا کہ بادشاہ کو خبری نہیں تھی کہ اس پر کتنا طاقتور حملہ ہوا لیکن اس مراقبے کے ورد نے بادشاہ کی کیسی حفاظت کی تو وہ انسان جو مسجد میں گوشہ نشین بزرگ تھے فرمانے لگے میرے اس کے بارے میں کئی خود تجربات ہیں۔ فرمانے لگے کہ ایک تجربہ تو یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے دل کبھی مردہ نہیں ہوتا اور انسان گناہوں سے ایسے بچتا ہے کہ کوئی طاقت اسے بچاتی ہے۔

### ولایت کا اعلیٰ تاج چاہنے والے پڑھیں

پھر خود ہی فرمانے لگے کہ جیسے کالے جادو کا دھواں اور کالے جادو کی طاقتور ترین قوت سے بادشاہ کو بچایا اور اس طرح بچایا کہ خبر بھی نہ ہوئی اسی طرح کالی دنیا اور کالے کتوت اور کالے اعمال اور کالی گندگی سے وہ طاقت انسان کو ایسے ہی بچائے گی اور انسان کو پتہ بھی نہ چلے گا اور انسان گناہوں کی زندگی سے سو فیصد بچ جائے گا۔ وہ مسجد میں گوشہ نشین بزرگ فرمانے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں بہت تجربے کیے جو ولایت کا اعلیٰ تاج پہننا چاہتا ہے وہ اس مراقبے کو بہت زیادہ کرے جو بزرگی کو حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اس مراقبے پر محنت کرے جو حیرت انگیز طور پر تجربات چاہتا ہے وہ اس مراقبے پر اور زیادہ توجہ کرے۔

### مراقبے سے بہترین صحت حاصل کریں

وہ بزرگ فرمانے لگے ایسے ایسے لوگ میرے پاس آئے جن سے گناہ نہیں چھوٹتے تھے بدکاری نہیں چھوٹی تھی اور وہ خود عاجز آچکے تھے میں نے انہیں یہی مراقبہ بتایا اور ہمت سے کرنے کو کہا انہوں نے وہ مراقبہ ہمت سے کیا اور جب ہمت سے کیا تو ان کو حیرت انگیز طور پر گناہوں سے نجات ملی اور بزرگی مل گئی۔ فرمانے لگے کہ میرے قریب میں ایک صاحب رہتے ہیں اب تو ان کو بہت زیادہ کشف ہوتا ہے ایک وقت یہ تھا کہ وہ ہر وقت گناہوں اور ذلت اور ظلمت میں ڈوبے رہتے تھے اور اتنا گناہوں میں ڈوبے رہتے تھے کہ کوئی وقت ایسا نہیں تھا کہ جب وہ شراب کے نشے میں نہ ہوں لیکن اب عالم یہ ہے کہ وہ ہر وقت نیکی تعلق مع اللہ عبادت، تسبیح ذکر اور اعمال میں لگے رہتے ہیں۔ آنکھیں بند کرتے ہی کائنات کے راز و نیاز راز و رموز اور

کائنات کی چیزیں ان کے سامنے کھل جاتی ہے، ان کا جسم ہر وقت روئی کی طرح نرم رہتا ہے۔ ان کی صحت بہترین ہے، پھر آگے خود ہی فرمانے لگے جس کو کوئی بھی جسمانی روگ یا تکلیف ہو اور وہ چاہتا ہے کہ میرا جسمانی مسئلہ حل ہو جائے وہ اس مراقبے کو اس ورد کے ساتھ پڑھتے ہوئے کرے لیکن پڑھے دل سے۔ کوشش کرے خوشبو لگا کر بیٹھے جگہ اور وقت مقرر کر لے تو بہتر نہ بھی ہو تو اس مراقبے کو توجہ اور دھیان سے کرے۔

### غیبی شفاء، غیبی صحت، غیبی تندرستی

فرمانے لگے کہ یہ مراقبہ ایسا مراقبہ ہے کہ اس کے اندر روح کی بالیدگی ہوتی ہے اس کے اندر صحت ہوتی ہے اس کے اندر تندرستی ہے، علاوہ بیماریوں کا علاج ہے، صحت مندی کا راز ہے جس نے بھی کیا اس نے صحت پائی جس نے بھی کیا اس نے شفاء پائی جس نے بھی کیا اس نے راحت پائی، ایسے ایسے علاوہ مریض جن کو ڈاکٹروں نے معالینے نہ لے کر دیا تھا اور وہ گھر میں پڑے سسک رہے تھے جب انہوں نے یہ مراقبہ شروع کیا انہیں غیبی شفاء ملی، غیبی صحت ملی، غیبی تندرستی اور شفاء ایسی ملی کہ ان کو دیکھنے والے خود حیرت انگیز طور پر حیران ہو گئے۔

### جس سے چاہتا حدیث پوچھ لیتا

مسجد میں گوشہ نشین بزرگ مزید بولے اور فرمانے لگے کہ ایک انوکھا راز اس ورد کا اور بتاؤں آپ اس کو کچھ عرصہ مراقبے کی حالت میں کرتے رہیں، جب اس کی تاثیر پیدا ہوگی کسی بھی قبر پر جا کر تھوڑی دیر مراقبہ کریں گے تو صاحب قبر سے ہر قسم کی گفتگو کر سکتے ہیں جو اس سے پوچھنا چاہیں پوچھ سکتے ہیں۔ فرمانے لگے کہ ایک عالم تھے وہ مجھ سے کہنے لگے کہ مجھے کوئی ایسا ورد بتائیں کہ میں حدیث پڑھاتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ یہ میں خود ایسے بندے سے حدیث سیکھوں جس نے حدیث کا بہت بڑا علم اپنے پاس رکھا ہو اور وہ فوت ہو گیا ہو۔ میں نے ان سے کہا کہ یہی وظیفہ مراقبے کی حالت میں کریں۔ اس نے مراقبے کی حالت میں یہی ورد یہی وظیفہ کیا اور کرتا رہا..... کرتا رہا..... اب وہ جس محدث سے چاہتا ہے حدیث پوچھ لیتا ہے۔

### تیر بہدف وظیفہ

پچھلے دنوں ایک شخص میرے پاس آئے۔ کہنے لگے میرے والد بہت بڑے کاریگر تھے باریک چیزوں کے مکینک تھے۔ میں غفلت سے رہا میں ان سے وہ فن حاصل نہ کر سکا تو

میں چاہتا ہوں کہ میں ان سے وہ فن حاصل کروں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہی مراقبہ کرو اور بہت عرصہ کرتے رہو۔ پھر ان کی قبر پر جا کر کرو گے جو چیز پوچھنا چاہو گے وہ تمہیں سارا بتادیں گے۔ اس نے مراقبہ کیا، محنت کی، قبر پر گیا تو کچھ حاصل نہ ہوا۔ پھر میرے پاس آیا میں نے کہا یہ کبھی خطا نہیں جاتا، تمہارے کسی کرنے میں کمی ہے اس کو توجہ سے کرو۔ وہ پھر توجہ سے کرنے گیا، اس نے پھر کیا پھر اس کو حاصل نہ ہوا پھر میرے پاس آیا میں نے اسے تاکید کی تیرے کسی کرنے میں کمی ہے۔ آخر تیسری چوتھی دفعہ اس نے محنت کی۔ کرتے کرتے اب اسے وہ فن حاصل ہو گیا ہے اور وہ جب بھی جاتا ہے والد سے ہر چیز پوچھتا ہے اور جو چیز اسے بتاتا ہے وہ صحیح ہوتی ہے اور وہ فن ایسا حاصل ہوا ہے کہ اب وہ بہت بڑا کاریگر بن گیا ہے اور کاریگری اب اس کے سامنے ایسے ہے کہ باکمال۔ یعنی جو فن اس کے والد نے 90.80 سال کی عمر تک پایا تھا وہ 36.35 سال کی عمر میں اس نے حاصل کر لیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے اس مراقبے پر محنت کی اور اس مراقبے پر جان ماری۔ بہت عرصہ اس مراقبے پر محنت کرتا رہا کرتا رہا پھر جب جا کر اس نے قبر پر یہ مراقبہ کیا تو قبر والوں کے حالات سارے اس پر کھل گئے۔

### کائنات کے عجیب و غریب راز و تذکرے

عامل جن کی باتیں میں سن رہا تھا اور عامل جن مجھے یہ ساری معلومات دے رہا تھا اور میں حیرت سے اس کا چہرہ تک رہا تھا اور مجھے احساس ہوا کہ کائنات کے وہ راز جو ہم تک نہیں پہنچے چونکہ جنات پوری دنیا کی سیر کرتے رہتے ہیں پھر وہ جنات بھی ہوتے ہیں جن کی عمریں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ ویسے تو سب جنات کی عمریں زیادہ ہوتی ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جن کی بہت ہی زیادہ لمبی ہوتی ہیں جیسے انسانوں میں کسی کی عمر چھوٹی ہوتی ہے کسی کی بڑی ہوتی ہے کوئی تھوڑی زیادہ عمر والا اسی طرح جنات بھی کوئی تھوڑی عمر والا اور کوئی زیادہ عمر والا ہوتا ہے لیکن ان کے پاس معلومات بہت ہی حیرت انگیز ہیں، میں تو ان سے بہت ہی عجیب و غریب معلومات حاصل کر چکا ہوں۔ بعض تو ایسے راز ہیں اگر میں بتا دوں تو لوگ یقین نہ کریں ایسی ایسی انوکھی چیزیں ہیں ان کے پاس جو کائنات کے راز ہیں کائنات کے طلسمات ہیں اور ایسے غیبی علوم ہیں جن کے نام آج تک نہ سنے ہیں نہ ان کے تذکرے آج تک کسی نے پائے ہیں لیکن یہ سب غیبی علوم ان کے پاس ہیں۔ (جاری ہے)

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

## دیواروں میں بھی دعوت کا ذوق شوق

### حرین میں نیکیوں کے پہاڑ

تمہارا سر کا حلق کرنا سو ہر بال کے بدلے ایک نیکی اور گناہوں کی معافی ہے اور تمہارا

اس کے بعد طواف (زیارت) کرنا اس حال میں طواف کرنا ہوگا کہ کوئی گناہ نہ ہوگا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ

ﷺ مسجد منیٰ میں تشریف فرما تھے قبیلہ ثقیف اور انصار میں

سے دو شخص آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور کہا اے اللہ

کے رسول ﷺ ہمیں ان امور کے بارے میں بتائیے

(چنانچہ آپ ﷺ نے خود ان کے سوالوں کو جان لیا اور فرمایا

تم ان سوالوں کے جواب کیلئے آئے) آپ ﷺ نے فرمایا

جب تم اپنے گھر سے بیت اللہ (حج) کے ارادے سے نکلے تو

تمہاری اونٹنی کا قدم جتنا اٹھے گا اور بیٹھے گا اس کے بدلے نیکی

لکھی جائے گی اور گناہ معاف ہوں گے اور طواف کے بعد

دورِ رکعت کا ثواب خاندانِ اسماعیل کے غلام کی آزادی کے برابر

ثواب پاؤ گے اور صفا و مروہ کی سعی کا ثواب ستر غلام کی آزادی

کے مثل پاؤ گے اور تمہارے وقوف عرفہ کے وقت اللہ پاک

آسمان دنیا پر اتر آتے ہیں اور تمہاری وجہ سے فرشتوں پر نحر

فرماتے ہیں اور کہتے ہیں دورِ دراز کی مسافت طے کر کے

پراگندہ حال میرے بندے میرے پاس آئے ہیں مجھ سے

جنت کی امید کرتے ہوئے پس اگر تمہارے گناہ ریت کی

مقدار کے برابر یا بارش کے قطرے کی مقدار یا سمندر کی جھاگ

کی مانند (یعنی اس قدر کثرت سے باہر) تو اسے معاف کر دوں

گا۔ چلو کوچ کرو میرے بندے عرفات سے تم بخشے بخشائے

ہو گئے اور اس کی بھی جس کی تم شفاعت کرو گے اور تمہارا کنکری

مارنا سو ہر کنکری جو تم مارو گے ہلاک کرنے والے بڑے بڑے

گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارا قربانی کرنا پس وہ تمہارے رب

کے نزدیک ثواب کا ذخیرہ ہے اور تمہارا سر کا حلق کرنا سو ہر بال

کے بدلے ایک نیکی اور گناہوں کی معافی ہے اور تمہارا اس کے

بعد طواف (زیارت) کرنا اس حال میں طواف کرنا ہوگا کہ کوئی

گناہ نہ ہوگا۔ فرشتے آئیں گے تمہارے دونوں کندھوں کے

درمیان ہاتھ رکھیں گے جو چاہے آئندہ عمل کرو۔ گزشتہ گناہوں

کی معافی ہوگئی۔ (ترغیب و ترہیب ج ۲، ص ۱۷۶، القرطبی

ص ۳۲، طبرانی کبیر، ابن حبان)

حج پر جانیا والے اپنے لمحات کو قیمتی سے قیمتی تر بنائیں

اور دوسروں کو بھی یہ اصول تحفہ دیں۔

”حرین میں نیکیوں کے پہاڑ“

مقبول عبادات فضائل روحانی نفع اور بہت کچھ۔۔۔ اس

کتاب میں پڑھیں!

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً ۵۵ لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل

ہے۔

سکول بس کے کنڈیکٹر پر بھی کام کر رہا تھا اس حقیر کیلئے بھی یہ

بات قابلِ شکر تھی اس واقعہ سے اس حقیر کے اس احساس میں

اور اضافہ ہوا کہ اہل محبت کے اس ملک ہندوستان میں

ہمارے لیے کتنے مواقع ہیں اور یہاں دعوت کا کام کرنے

والوں کو دردمندی اور جرأتِ مندی کی ضرورت ہے یہاں

صلاحیت کی ضرورت بہت کم ہے ایک بہت ذمہ دار ہندو نے

تحقیق سے یہ بات کہی اور لکھی ہے کہ ہمارے ملک میں

برادرانِ وطن کا تعلق اپنے مذہب سے بس رسماً اور رواجی ہے

شعوری ہندو یہاں پر تو نہ ہونے کے برابر ہیں شعوری طور پر

ہندو ہندو رہ بھی نہیں سکتا یہاں کئی ہزار لوگوں میں کوئی ایک

ہندو وید (ہندو مذہب کے اساسی گرنٹھ) کے درشن

(زیارت) کر پاتا ہے اور پڑھنے والا تو دسیوں ہزار میں کوئی

ہوتا ہے اور ان کا خیال ہے کہ ایک ارب کی آبادی کے

ہندوستان میں ویدوں کو سمجھنے والے بس سو لوگ ہوں گے گویا

ایک کروڑ میں ایک یہ بات بھی حق ہے کہ اپنے مذہب کیلئے

قربانی دینے کا جتنا جذبہ ہمارے برادرانِ وطن میں پایا جاتا

ہے شاید مسلمانوں کے علاوہ اور کسی قوم میں نہیں پایا جاتا ہو

اور مذہب کیلئے قربانی صرف آدمی اپنے خدا کو راضی کرنے

کیلئے دیتا ہے اگر ان کو بتا دیا جائے کہ جس راہ پر آپ قربانی

دے رہے ہیں وہ شرک کا راستہ ہے رب کو راضی کرنے کا

راستہ نہیں ہے بلکہ رب کو سب سے زیادہ ناراض کرنے والا

ہے تو اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ اسلام قبول نہ کرے

اس قوم کو دردمندی کے ساتھ آخرت کے قصور کے ساتھ

سمجھانے کی ضرورت ہے حکمت اور مصلحت کے نام پر بہت

دیر تک ذہن سازی کے انتظار میں رہنے والوں کیلئے یہاں

دعوتی فتوحات کے فیصلے نہیں ہوتے یہاں صرف دردمندی

کے ساتھ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَقْلِيحُ کی بے باک صدا

لگانے والے دیوانوں کی ضرورت ہے۔ کاش! ہم برادرانِ

وطن کی فطرت اور مزاج کو سمجھ کر ان کا حق ادا کر سکتے دوسری

طرف ایک ننھے داعی کی یہ کارگزاری ہمیں دعوتِ فکر دیتی ہے

نہا دھوکہ اس نے نئے کپڑے پہنے اور آٹھ نو سال کے ننھے

داعی حماد سلمہ کے پاس آیا اور بڑی فکر مندی سے بولا حماد

بھائی آج تم مجھے مسلمان کر لو رات تم نے مجھے اتنا ڈرا دیا کہ

رات کو دیر تک نیند نہیں آئی اور آئی بھی تو بار بار گھبرا کر آنکھ

کھلتی رہی اگر میں آج مر گیا اور کلہ پڑھنے سے رہ گیا تو پھر

ہمیشہ نرک (دوزخ) میں جلنا پڑے گا رات کو آپ کی امانت

میں نے تیسری بار پھر پڑھی ننھے داعی حماد نے اس کو خوش

خوش کلمہ پڑھایا اس سے کہا اشوک بھائی اب آپ کا اسلامی

نام محمد عاشق رکھتا ہوں ہمارے ماموں اسی طرح نام رکھتے

ہیں حماد اب اس نئے عاشق محمد کو لے کر اپنے والد محترم

برادرِ نبی جناب قبرِ الاسلام کے پاس لے کر آیا اور بتایا کہ ابو

یہ اشوک بھائی ہمارے ڈرائیور ہیں کتنے اچھے آدمی ہیں میں

ایک ہفتہ سے ان کو سمجھا رہا تھا میں نے ان کو آپ کی امانت

بھی دی روزانہ اللہ سے ان کیلئے دعا بھی کرتا تھا آج اللہ نے

میری دعا قبول کر لی انہوں نے کلمہ پڑھ لیا اور ان کا نام

میں نے محمد عاشق رکھا، قبرِ الاسلام نے عاشق کو گلے لگایا،

مبارک باد دی اور بولے میں خود حیرت میں تھا کہ تم نے حماد کو

کیا پلا دیا، گھر کے سب لوگوں کو چھوڑ کر ایک ہفتہ سے یہ

ہر وقت تم سے چٹا رہتا ہے اصل میں اللہ کو تم پر پیارا رہا تھا،

اللہ نے اس معصوم کو تمہارے ساتھ لگا دیا، اشوک بولا، سر یہ ننھا

اور پیارا ہمدرد ایک ہفتے سے مجھے سمجھا رہا تھا اس طرح مجھے

سمجھا رہا تھا مجھے لگتا تھا کہ موت بالکل سر پر کھڑی ہے، سورگ

اور نرک میرے سامنے ہے، کلمہ پڑھ کر مجھے چین سا مل گیا

ہے جیسے میں کسی محفوظ قلعہ میں آ گیا ہوں، سراب آپ مجھے

نماز وغیرہ سکھائیے اور بتائیے ایک اچھا مسلمان بننے کیلئے

مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الحمد للہ اشوک اب محمد عاشق ہے اور روز بروز اس کے ایمان

اور اسلام سے تعلق میں اضافہ ہو رہا ہے، قبر بھائی نے

دورِ رکعت صلوٰۃ الفکر پڑھی اور اس حقیر کو فون کیا کہ بھائی

میاں! آپ کے بھانجے حماد کا اکاؤنٹ کھل گیا ہے اور عاشق

کے مشرف باسلام ہونے کا واقعہ سنایا اس سے قبل وہ اپنے

# خواتین پوچھتی ہیں؟

اُم اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

## آپ کی کیا رائے ہے؟

آج کل فطری طریق علاج یا نیچر پیتھی کا چرچا ہے، کوئی غذا سے علاج کر رہا ہے تو کوئی سویاں لگاتا ہے، کوئی ماش کرواتا ہے، پانی سے بھی علاج جاری ہے، ہاتھ کی انگلیوں کو دبا کر علاج کیا جاتا اور اچھی خاصی رقم بٹور لی جاتی ہے۔ اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ (صوفیہ لاہور)

مشورہ: آج کل قدرتی علاج واقعی مقبول ہے۔ اس میں سانس لینے کے خاص طریقے ہیں۔ مٹی کیچڑ سے اور وشنیاں ڈال کر علاج ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی خاص طریقے سے دبائی جاتی ہے۔ پہلے زمانے میں جوئیں لگا کر علاج کرتے اور فصد کھلاتے تھے۔ غذا سے بھی علاج ہوتا ہے۔ برطانیہ میں نیچر پیتھی کی تعلیم باقاعدہ دی جاتی ہے لیکن ہمارے ہاں فطری طریق علاج کے بیشتر معالجہ کار ہیں اور محض پیسہ بٹورتے ہیں۔ آپ نے علاج کرنا ہے تو کسی مستند ڈاکٹر سے رابطہ کیجئے۔ اب تو صرف غذا کے ذریعے کئی امراض کا علاج ہوتا ہے۔

## یہ مرض کیسے دور ہوگا؟

دو تین بعد ایک دم میری آواز باتیں کرتے کرتے بھاری ہو جاتی ہے اور بولا نہیں جاتا ڈاکٹر کو بھی دکھایا مگر آرام نہیں آیا یہ مرض کیسے دور ہوگا۔ (سوریا اسلام آباد)

مشورہ: آپ چار تھچے کالی مرچ کے سفوف میں اتنی ہی پیسی ہوئی مصری ملائیے۔ دونوں کو ملا کر رکھ لیں جب کبھی آواز بھاری ہو آدھ چمچ سفوف ایک چمچ شہد میں اچھی طرح ملا کر رکھ لیجئے اور اسے چاہیے۔ اس سے گلے کی خراش اور آواز ٹھیک ہوگی۔ پودینے کے پتے پانی میں پکا کر غرارے کیجئے۔

## بدبو کیسے دور ہوگی؟

میرے پاس ایک کنگ بورڈ ہے جس پر سبزیاں رکھ کر کثرتی ہوں۔ چند دنوں سے اس میں سے ناگوار بو آرہی ہے۔ میں نے اسے صابن سے دھویا مگر بو ختم نہیں ہوئی۔ (نوشاہ)

مشورہ: سبزی کاٹ کر آپ بورڈ دھولیا کریں، کئی خواتین ایسا نہیں کرتیں۔ بہر حال آپ کھانے والا سوڈا یا بینگ پاؤڈر تین چار تھچے کچھ پانی میں ملا کر کنگ بورڈ پر اچھی طرح مل

لگنے کے بعد اگر دودھ میں ہلدی ملا کر نیم گرم پی لی جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔ اب آپ املی اور موم پنساری کے ہاں سے منگائیے۔ رات کو تھوڑا سا موم کسی برتن میں گرم کر لیجئے۔ جتنا موم ہوتا تھا مقدار میں املی ملائیے۔ دونوں گرم ہو جائیں تو اتار لیں۔ کمر میں جہاں درد ہے وہاں اس آمیزے کا لپ کیجئے۔ یہ نیم گرم ہونا چاہیے۔ تھوڑی دیر بعد ملل کا کوئی پرانا دوپٹا لمبائی کے رخ پر لٹکا کر پٹی بنائیے اور کمر پر لپیٹ کر سو جائیے۔ تقریباً سات آٹھ دن یہ عمل کیجئے۔ پسلی ہلدی چوتھائی چمچ لے کر دودھ کے ساتھ چند دن کھائیں۔ نہ کھائیں تو کپسول میں ہلدی بھر کر رات کو نیم گرم دودھ کے ساتھ لیجئے۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ آٹھ دس دن کھا کر چھوڑ دیں۔

## بوڑھوں کی دانش مندی

ساری زندگی گھر کا کام کیا اب بھی گھر میں چھوٹے موٹے کام کرتی ہوں، میرے شوہر بھی میرا ساتھ دیتے ہیں، بیٹا، بہنوئی، پوتی ہیں مگر انکے پاس ہمارے لیے کوئی وقت نہیں۔ کبھی مہمانوں کے ساتھ بیٹھنا پڑے تو بہو ابی باتیں کرتی ہے کہ دل کڑھتا ہے۔ کیا بوڑھے لوگوں کا دماغ بھی بوڑھا ہو جاتا ہے۔ (ع، پشاور)

مشورہ: میں نے اپنی زندگی میں عام طور پر بوڑھے لوگوں کو ہمیشہ صحیح انداز میں سوچنے اور مشورہ دیتے دیکھا ہے۔ انفس کہ اس دور میں بوڑھوں کو اہمیت نہیں دی جارہی حالانکہ عقل اور دانش بڑھاتی ہے۔ عمر کی وجہ سے دماغ کا کوئی حصہ متاثر ہو جائے تو ان کی جگہ قریبی دماغی خلیے کام کرنے لگتے ہیں۔ یہ صلاحیت تو جوان دماغ میں نہیں ہوتی۔ اس مسئلے پر باہر تحقیق کی گئی اور پھر بوڑھوں کے تجربہ و علم سے فائدہ اٹھایا گیا۔ آپ پریشان مت ہوئیے، بہو کو بولنے دیجئے۔ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں دلچسپی لیجئے۔ آپ کا گھر بڑا ہے تو باغبانی اپنائیے۔ دونوں میاں بیوی مل کر پودے لگائیے سبزیاں اگائیے، آپ کا وقت اچھا گزر جائے گا۔ اچھی کتابیں پڑھیے ہو سکتے تو تھوڑا سا وقت نکال لیں اور ہفتہ میں ایک بار کسی ہسپتال یا کسی ادارے میں جا کر لوگوں سے ملیے، آپ کو سکون ملے گا۔

## نہر کے پانی میں شفاء ہے؟

ہمارے علاقے کا ایک آدمی بہت عرصے سے بیروڑگار تھا، جب بھی اس کی بیوی بولتی کہ فلاں بچے کو کھانی ہے یا فلاں بچے کو بخار ہے لیکن دوائی لانے کو پیسے نہیں ہیں تو وہ باہر جا کر چھوٹی سی شیشی میں نہر سے پانی بھر لاتا اور رات کو بچوں کو پلایا کرتا تھا اور یوں اس کے بچے رات میں ہی ٹھیک ہو جاتے۔ (سلیم اللہ سومرو، کنڈیاردو)

## ناشپاتی سے خون کی کمی دور

مجھے ناشپاتی بہت پسند ہے مگر یہ دیر ہضم ہوتی ہے اس کے کیا فائدے ہیں؟ (بیگم سیف اللہ)

مشورہ: ناشپاتی کئی طرح کی ہوتی ہے مثلاً شکر کی ناشپاتی، کھٹی ناشپاتی، جنگلی ناشپاتی، پشاور کی ناشپاتی لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔ ناشپاتی خود تو دیر ہضم ہے مگر دوسری اشیاء ہضم کرتی ہے۔ کچی ہوئی ناشپاتی دھو کر چھلکوں سمیت کھائیے۔ یہ دل کو طاقت دیتی ہے پیاس ختم کرتی ہے اور قبض توڑتی ہے۔ میرے پاس ایک بار ایک لڑکی آئی جو بہت کمزور تھی۔ میں نے اس کا خون ٹیسٹ کرایا تو حیران رہ گئی اس کا ہیموگلوبن چار سے پانچ کے درمیان تھا۔ ڈاکٹر بھی حیران رہ گئے کہ یہ لڑکی کھڑی کس طرح ہے؟ پھر میں نے اس کو بتایا کہ ناشپاتی خوب کھاؤ۔ واقعی ایک ماہ میں لڑکی کی شکل صورت بدل گئی۔ جسم پر گوشت نمایاں ہونے لگا اور ہیموگلوبن بھی ٹھیک ہو گیا۔ ناشپاتی کی چاٹ سب سے بہتر ہے۔ اس میں ایک دو پھل اور ملائے جائیں تو زیادہ فائدہ مند ہے۔ سفید زیرہ بھنا ہوا نمک اور کالی مرچ چھڑک کر کھانے سے بھوک لگتی ہے۔

## کمر میں ٹپس اٹھتی ہے

میری کمر میں درد رہتا ہے، دو سال پہلے میں گر گئی تھی، دوا سے ٹھیک ہو گئی مگر اب ایک دم کمر میں ٹپس اٹھتی ہے۔ ایسا علاج بتائیے جو میں آسانی سے آزما سکوں۔ (عائشہ کراچی)

مشورہ: کمر کا درد مختلف وجوہ کی بنا پر ہوتا ہے۔ مثلاً خوراک میں کمی، ذہنی پریشانیاں، کام کا بوجھ، ریڑھ کی ہڈی پر دباؤ، چوٹ، زیادہ اونچی ایڑی کا استعمال وغیرہ۔ آپ کی کمر میں درد شاید چوٹ کے باعث ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی اور برسات یا سردی میں عموماً چوٹ کا درد ابھرتا ہے۔ چوٹ

زرتاج چیمہ، سانگلہ ہل

## گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟

خشخاش کا تیل کپٹی پر ملنے سے جلد نیند آ جاتی ہے۔ اگر نیند نہ آ رہی ہو تو سرخ نمٹاڑ کو کاٹ کر اس پر چینی چھڑک کر کھانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ ☆ فروٹ چاٹ کھانے سے بھی نیند نہ آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

نیند کے مطلوبہ گھنٹے پورے نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ایسے اشخاص کو نیند نہ آنے کا عارضہ لاحق نہیں ہوتا بلکہ متعدد عوامل کی بنا پر وہ مطلوبہ مقدار میں نیند نہیں لے پاتے۔ نیند کی یہ کمی قوت فیصلہ اور یادداشت میں کمی کے علاوہ ہاتھ اور آنکھوں کی حرکات میں ہم آہنگی اور قوت مدافعت کو بھی کمزور کر دیتی ہے۔

**دوران نیند بے چینی:** دوران نیند سانس لینے میں بے قاعدگی کی وجہ سے نیند میں خلل پیدا ہوتا ہے اور اسی کی وجہ سے خراٹے لینے کا مسئلہ جنم لیتا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس مسئلے کا بڑا شکار وہ لوگ ہیں جو کہ خراٹے لینے کے عادی ہیں یہ کیفیت کسی کو بھی متاثر کر سکتی ہے لیکن موٹاپے میں مبتلا لوگ اس کا سب سے بڑا ہدف ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد حضرات کو یہ مسئلہ زیادہ درپیش ہوتا ہے جبکہ عورتوں کی ایک بڑی تعداد کو انسو میڈیا کا عارضہ لاحق ہوتا ہے با نسبت مردوں کے۔ دن کے اوقات میں زیادہ دیر سونے والے خواتین و حضرات دوران نیند بے چینی اور خلل کا سامنا کر سکتے ہیں۔ سونے میں چلنا، باتیں کرنا اور ڈر کر چلنا بھی نیند کے نظام میں بے ضابطگیوں کو ظاہر کرتا ہے خاص طور پر نیند میں چلنے کی بیماری خاصی خطرناک ہو سکتی ہے کسی بھی حادثہ سے بچنے کیلئے اس طرح کے مریضوں کا بروقت علاج بہت ضروری ہے۔

### گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟

نیند کے خصوصی ماہرین ان تمام مریضوں کیلئے چند تجاویز پیش کرتے ہیں جو کہ نیند سے متعلق مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ اپنا ایک نظام الاوقات مقرر کر لیجئے اسی کے مطابق ہر روز سونے اور جاگنے کو اپنا معمول بنائیں حتیٰ کہ چھٹی کے دنوں میں بھی اسی پر عمل کریں۔ ☆ ہر روز ورزش کریں لیکن سونے سے پہلے ورزش سے گریز کیجئے۔ ورزش کا بہترین وقت صبح اور سہ پہر کا ہے تاہم رات کے کھانے کے بعد ہلکی چہل قدمی معدے کو بوجھل ہونے سے بچاتی ہے۔ ☆ چائے، کافی، سگریٹ نوشی اور الکوحل سے پرہیز کریں۔ ایسی اشیاء جن میں کیفین موجود ہو ان کا استعمال ہونے سے

اگرچہ ماہرین ابھی تک صحیح طور پر معلوم کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے کہ انسانی جسم کیلئے نیند کیوں ضروری ہے لیکن اس امر پر سب متفق ہیں کہ کم سونا یا نیند میں بے قاعدگی کسی بھی انسان کی ذہنی اور جسمانی کارکردگی کو بُری طرح متاثر کرتی ہے۔ اچھی نیند انسان کے مدافعتی نظام میں بیماری کے خلاف لڑنے کی صلاحیت کو برقرار رکھتی ہے اور ذہنی اعصابی نظام کو احسن طریقے سے کام سرانجام دینے میں مدد کرتی ہے۔ رات بھر کی پرسکون نیند بچوں میں سیکھنے کے عمل کو تیز کرتی ہے اور خلیات کی افزائش کیلئے ضروری ہے۔ ذہنی اور جسمانی مستعدی کیلئے کتنی نیند درکار ہے؟ اس کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے مثلاً کام کی نوعیت وغیرہ۔ شیر خوار بچے ایک دن میں سولہ گھنٹے تک سو سکتے ہیں۔ نو جوان بچوں کیلئے نو گھنٹے اور بالغ افراد کیلئے سات سے آٹھ گھنٹے کی نیند ان کی جسمانی ضروریات کے لحاظ سے کافی ہوتی ہے۔ معمر افراد کو اگرچہ اتنی ہی نیند کی ضرورت ہوتی ہے جتنی کہ ایک نو جوان بالغ بچے کو لیکن عموماً وہ مختصر وقفوں کیلئے سو تے ہیں اور بہت دیر تک گہری نیند کے مرحلے میں نہیں رہتے۔ 65 سال سے زائد عمر کے تقریباً پچاس فیصد بزرگ نیند کے کسی نہ کسی عارضے میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

سونے کے معمولات میں کمی یا خلل کی بناء پر رونما ہونے والے عوارض کو تین بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ نیند کے دورانیے میں کمی، نیند کا بار بار ٹوٹنا یا دوران نیند بے چینی رہنا وغیرہ۔

**نیند کی کمی:** انسو میڈیا کم سونا ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے لوگوں کی ایک کثیر تعداد متاثر ہوتی ہے۔ اس کی عام وجوہات کھانے پینے میں بے قاعدگی کا ہونا مثلاً (کیفین یا الکوحل کا زیادہ استعمال) اور ذہنی وجہاتی دباؤ شامل ہیں۔ بعض اوقات کوئی جسمانی تکلیف یا بیماری بھی نیند کے دورانیے میں کمی کا باعث بن جاتی ہے وجہ جو بھی ہو بہر حال یہ ایک ایسی کیفیت ہے جو کہ روزمرہ کے معمولات میں خلل ڈالنے کے ساتھ ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ انسو میڈیا سے ملتی جلتی دوسری کیفیت ایسی ہے جو

کم از کم چھ گھنٹے قبل کر لینا چاہیے تاکہ دوران خون میں ان کے اثرات کم ہو جائیں۔ ☆ اپنے آپ کو پرسکون کرنے کیلئے سونے سے پہلے کچھ ایسے معمولات اپنائیں جو کہ نیند لانے میں مددگار ہوں مثلاً گرم پانی سے غسل کرنا یا کسی اچھی سی کتاب کا مطالعہ کرنا مفید ہو سکتا ہے۔ ☆ سونے کے کمرے کو آرام دہ بنائیے بہت ٹھنڈا یا گرم کمرہ بھی نیند خراب کرنے کا باعث بنتا ہے۔ ☆ بیڈ روم سے ٹی وی اور کمپیوٹر اٹھا دیجئے جب آپ کو نیند آ رہی ہو تو زبردستی اپنے آپ کو مت جگائیے۔ ☆ اپنے آپ کو روشنی کی موجودگی میں جاگنے کا عادی بنائیں۔ اٹھتے ہی کمرے کے پردے یا بلائینڈ ہٹا دیں سے ٹائمر کلاک اپنے آپ کو اس روشنی کے مطابق سیٹ کرتا ہے اور اندھیرا ہوتے ہی یہ آپ کے دماغ کو سونے کے پیغامات بھیجنا شروع کر دیتا ہے۔ ☆ نباتاتی بوٹیاں یا خوشبوؤں سے علاج بھی انسو میڈیا کے مریضوں کے علاج میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ قدرت کے نظام میں رات آرام کیلئے بنائی گئی ہے سونے کے وقت سونا اور علی الصبح جاگنا ذہنی اور جسمانی مستعدی کیلئے بہت ضروری ہے۔ نظام قدرت سے انحراف مت کیجئے۔ راتوں کو بلا وجہ جاگ کر اس نظام کو بغاوت کا موقع مت دیں۔ بصورت دیگر آپ بھی ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں جن کے حصے میں بے خواب راتیں آتی ہیں۔

**اگر نیند نہ آئے.....:** ☆ خشخاش کا تیل کپٹی پر ملنے سے جلد نیند آ جاتی ہے۔ اگر نیند نہ آ رہی ہو تو سرخ نمٹاڑ کو کاٹ کر اس پر چینی چھڑک کر کھانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ ☆ فروٹ چاٹ کھانے سے بھی نیند نہ آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ آپ کے گلے کے غدود نہ بڑھے ہوئے ہوں یا آپ حساس طبیعت کے مالک نہ ہوں۔ ☆ بعض اوقات سر میں خشکی ہونے کی وجہ سے نیند نہیں آتی ایسے میں سر کی مالش کرنا بہت مفید ہے۔ مالش کرنے کے بعد سکون محسوس ہوگا اور نیند آ جائے گی۔ ☆ رات ہی کو نہیں دن بھر میں چائے اور کافی کا استعمال کم کر دیں اس کی جگہ دودھ اور پھل کا استعمال زیادہ کریں۔ ☆ گرم پانی میں نمک ملا کر سونے سے پہلے چند منٹ تک پاؤں کو اس میں ڈبوئے رکھیں تو اس سے سکون ملے گا اور نیند آ جائے گی۔ ☆ کدو کے بیج کے مغز نصف تولہ میں تھوڑی سی مصری ملا کر کھائیں تو بے خوابی کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ ہر ادھنیا کھانے سے بھی معدہ کے بخارات جو دماغ کو جاتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں اس لیے پرسکون نیند آتی ہے۔



# محمد زہد لاہور

## درد شریف کا زندگی میں انوکھا کمال

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”ترغیب اہل السعادات“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیہ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور بعد سلام سومرتبہ درد شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی

### درد شریف کی انوکھی برکات

حضرت احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے جو برکتیں درد شریف کی دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چٹیل میدان ہے اس میں ایک منبر ہے میں نے اس پر چڑھنا شروع کر دیا جب میں کچھ درجے چڑھ گیا زمین کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ منبر ہوا میں ہے اور اوپر کو جا رہا ہے اور زمین سے کافی اونچا جا چکا ہے۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اوپر کے درجے تک چڑھتا ہوں جہاں تک مجھے اللہ تعالیٰ لے جائے جاؤں گا حالانکہ واپس آنے کی کوئی تسبیل نظر نہیں آتی۔

جب میں اور بلندی تک پہنچا اور نیچے کو دیکھا تو نیچے والے درجے غائب ہیں تب میں نے دائیں بائیں دیکھا تو ہوا ہی ہوا ہے۔ میں نے دربار الہی میں دعا کی یا اللہ! مجھے درد پاک کی برکت سے سلامتی کے راستہ پر لے چل۔

اس کے بعد میں نے ایک بار یک سادھا گد دیکھا جو کہ اندھیرے میں کھنچا ہوا ہے گویا وہ پل صراط ہے میں نے یہ منظر دیکھا تو اپنے آپ کو کچھ تھکا پرافسوس! کہ تو پل صراط پر پہنچ گیا ہے لیکن تیرے پاس کوئی عمل نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور درد پاک کے..... اچانک میں نے ہاتھ غیبی کی آواز سنی اے احمد! اگر تو پل صراط کو عبور کر گیا تو تو رسول اکرم ﷺ اور صاحب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ میں یہ سن کر بہت خوش ہوا اور میں نے درد پاک کا وسیلہ پیش کر کے دعا کی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نور کا بادل نمودار ہوا اور اس نے مجھے پل صراط کے پار کر کے سید دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر کر دیا۔ آقائے دو جہاں ﷺ جلوہ افروز ہیں اور دائیں طرف حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بائیں جانب حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ میرے ضامن ہو جائیں۔ فرمایا میں تیرا ضامن ہوں اور تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ میں نے دعا

سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو اگر بیٹھا ہے تو اٹھنے سے پہلے اگر کھڑا ہے تو بیٹھنے پہلے رب کریم معاف فرمادیتا ہے۔ درد شریف یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ (فضائل درد شریف)

### خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کے نفع

درد شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں تر خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول کریم ﷺ کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے۔ درد شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت نصیب ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”ترغیب اہل السعادات“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیہ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور بعد سلام سومرتبہ درد شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔ درد شریف یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَآحْضَیْہِ وَسَلِّمْ نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے 25 بار سورۃ اخلاص اور بعد سلام ایک ہزار مرتبہ یہ درد شریف پڑھے دولت زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود یہ ہے:- صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

### روحانی پھکی کا غیر مسلم پر فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ دن پہلے میں اپنے دوست کے گاؤں گیا۔ وہاں کچھ دیر قیام کیا۔ اس کے گاؤں میں ایک عیسائی شخص ہے جس کا نام طالب ہے۔ چند ماہ پہلے بھی میں یہاں آیا تھا تو وہ بہت زیادہ بیمار تھا اور چار پائی سے اٹھنے کی سکت نہ رکھتا تھا میں نے اس کو روحانی پھکی دی۔ جب اب میں اس گاؤں میں گیا تو وہ خود چل کر میرے دوست کے گھر آ گیا اور میرا بہت شکریہ ادا کیا اور مزید روحانی پھکی کا تقاضا کیا اور بتایا کہ اس کو روحانی پھکی میں واقعی کوئی روحانی طاقت ہے میں نے بہت جگہ سے اپنے علاج کروائے لیکن کہیں سے کوئی فرق نہیں پڑا لیکن جیسے جیسے میں روحانی پھکی استعمال کرتا گیا میرے اندر ایک نئی جان آتی گئی۔ میں نے اس کو مزید روحانی پھکی دی اور ساتھ دم والا پانی بھی استعمال کرنے کو کہا۔ (حسن اللہ

کی درخواست کی تو فرمایا تجھ پر درد پاک کی کثرت لازم ہے اور تو ہوا (کھیل) سے پرہیز کر۔ پھر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا حضرت آپ میرے لیے دعا کریں۔ یہ سن کر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے میرا کندھا پکڑ کر جھکنا دیا اور اسی جھکنے سے مرعوب ہو کر میں بیدار ہو گیا اور کافی دیر تک میرا کندھا درد کرتا رہا۔ میں نے غور کیا کہ وہ لہو کیا ہے بعد ازاں معلوم ہوا کہ وہ رشتہ داری کا جھگڑا تھا جس میں میں ملوث ہو گیا اور ایک سال تک زیارت مصطفیٰ ﷺ سے محروم رہا۔ اس کو تباہی سے میں نے توبہ کی اور درد پاک کا وسیلہ پیش کر کے دربار الہی میں عرض کی یا اللہ! مجھے اپنے حبیب کرم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرما۔

میں نے دوسری بار عالم رویاء میں دیکھا کہ دربار الہی میں حاضر ہوں اور وہاں ہاتھ غیبی سے آواز پڑی کہ میں لہو ولعب اور دنیا کے جھگڑے میں ملوث کیوں ہوا اور میں عرض کیے جا رہا ہوں یا اللہ تیری رحمت! یا اللہ تیرا فضل! یا اللہ تیرا کرم! لیکن مسلسل وہ آواز آتی رہی حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید میں دوزخی ہوں مگر فوراً یاد آیا کہ میں کیسے دوزخ والوں سے ہو سکتا ہوں میرے تو ضامن مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ تو میں نے دربار الہی میں عرض کی یا اللہ! میں تیرے حبیب ﷺ پر درد پاک پڑھتا ہوں اور وہ میرے ضامن ہیں! اتنا عرض کرنا تھا دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ موجود ہیں اور فرما رہے ہیں میں صاحب شفاعت ہوں میں صاحب عنایت ہوں میں صاحب وسیلہ ہوں۔ تب میں نے سنا کوئی کہہ رہا ہے یا اللہ! کیا یہ دوزخ والوں سے ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں یہ دوزخ سے امن میں ہے اور میں بیدار ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کی کریم بارگاہ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ ہم پر اپنی رحمت سے احسن فرمائے گا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہیں کرے گا۔

(سعادت الدارین ص 109)

### سمندر کی جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی

استاذ ابوبکر محمد جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا، درد شریف پڑھنے سے

### حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

1	الحجۃ لکھنؤ صلیحہ اصول	130/-	62	تکلفات باطنی کھنڈے موتی انمول یادیں	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	63	شہد کے کمالات	150/-
3	اولیٰ بنیادیں اور ان کے علاج	180/-	64	شاہد اور معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
4	آزمودہ گھر بیٹھ جانے کا	170/-	65	شافی دوا میں شافی علاج	250/-
5	آداب معرفت	250/-	66	شادی شدہ زندگی میں خوش گزارنے کے راز	250/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-	67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
7	1947ء کے ظلم کی کہانی، خود غفلتوں کی زبانی	250/-	68	شاندار زندگی گزارنے کے چاندرا اصول	130/-
8	اقوال اولیاء	300/-	69	شفافیت خیالات کی کرسٹ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	70	شہید پاکستان	250/-
10	ایک روحانی عامل کی تفسیر و تفسیر	200/-	71	شادی زندگی کے از نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
11	بے قراری زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-	72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
12	بہترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-	73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
13	بہترین پریشانیوں کیلئے جواب و حفاظت	140/-	74	صحت بخش خوش ذائقہ توتورائیں اور سائنسی اصول	90/-
14	بھاری مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	75	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
15	بڑوں کی زندگی کے نکات و تجربات	150/-	76	عالم کا لینے کے راز	200/-
16	بائپس کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-	77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
17	بچوں سے صحت و تندرستی	130/-	78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
18	پر سکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	79	غذائی کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
19	پر سکون زندگی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
20	پتھری ڈائلاگرام علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	81	قدرتی ٹانگ اور علاج نبوی	120/-
21	پیشانی زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	82	کامیاب شادی کے سترہ اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	83	کمالات اولیاء	150/-
23	تندرستی کے دس راز ان ٹانگ	130/-	84	کینسر کو شکست	140/-
24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	85	کونکھی کے کرشمات	70/-
25	توبہ کے کمالات	200/-	86	کالی دنیا اور کالی اور وحائف اولیاء اور سائنسی حقیقتات (نقص نمبر)	600/-
26	فیضان کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	87	کشف اور براسر اور روحانی قوتوں کا حصول	200/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-	88	کامیاب عالم لینے	180/-
28	جسمی یا کیمیائی نبوی علاج و طبیات اور جدید سائنس	150/-	89	کھنڈرات سے ملی غذائی بنیاض	2500/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-	90	کولیسرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
30	جادو جنات کے براسر اخلاقی اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	91	گھر بیٹھ جانے اور ہر ماہ کے تجربات	250/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	92	گھروں میں ابدری سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
32	جنابات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	93	گھر بیٹھ جانے اور روحانی اور قرآنی علاج	140/-
33	جانوروں کے انوکھے کھانے پینے کے واقعات	300/-	94	گلوکاری سے پرہیز گاری تک	100/-
34	جسمی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	95	مہلک دوا میں نبوی دوا میں اور جدید سائنس	170/-
35	جنابوں میں بیت لحم کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	96	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
36	جیل کا جہنم	120/-	97	معرفت کے ستارے	180/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-	98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
38	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانگ	200/-	99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
39	حسن ازوال کی قائل بناریاں	225/-	100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
40	سکھائی زندگی کے کئی نیچے	250/-	101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
41	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
42	خرمن میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	103	مجاہد و بدعت گرد	300/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-	104	مولانا طارق جمیل کے سمرامہ	250/-
44	غذائی مسائل کا طبی و نفسیاتی نیچر	250/-	105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
45	خواتین کے حسن و جمال کے نبوی راز	250/-	106	مہلک غذا میں نبوی غذا میں اور جدید سائنس	200/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	107	اپنی خاندانی مشکلات کا پتہ اور روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
47	دوا قبول خزانے (اردو)	5/-	108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات	250/-
48	دوا قبول خزانے (انگلش)	5/-	109	معالجہ اور مریضوں کے تجربات	200/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے عجیب	180/-	111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
51	رنگ برنگ بنیادیں اور بھی اندھی شفا بھی	130/-	112	ماپیں نوجوان اور جوان جوانی	200/-
52	روزگاری پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	113	مولانا سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
53	روحانیت جادو اور دھم	225/-	114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-	115	نوجوانوں کی نفسی انہیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-	116	نوجوانوں کے نفسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-	117	نبوی مہزون صحت تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-	118	ندامت کے آئینے	200/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-	119	دھن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلیم)	200/-	120	پہاڑ سائنس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلیم 2)	200/-	121	بالی بلڈ پریش کار روحانی اور سائنسی علاج	150/-
61	سدا بہار حسن کی خام نذرانیں	250/-	122	ہارٹ ایک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی تحریک	120/-

134	خطبات عمیری (جلد اول)	300/-	123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
135	خطبات عمیری (جلد دوم)	300/-	124	صوفی ازم اور تقویٰ دعا	160/-
136	خطبات عمیری (جلد سوم)	300/-	125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
137	صوفی ازم اور پیش فری لائف	160/-	126	موت کے سائنسی و روحانی کشمکشات	150/-
138	افحسہ سقیم اور اذان کے کرشمات	180/-	127	شجرہ طہیقاوری جویری	10/-
139	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	129	مشکلات سے نجات پانے والوں	200/-
141	دھوکے کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-		کے روحانی تجربات (محاسن ہندو)	
142	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-	130	جنات کی چوریوں کے روکے کا فیصلہ عمل	10/-
143	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹونکے	200/-	131	سورۃ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹیاں	10/-
144	سورۃ یحییٰ کے کرشمات	10/-	132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
145	گھر بیٹھ جانے کا روحانی علاج	150/-	133	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
146	گھر بیٹھ جانے سے چھٹکارا پانے والے	400/-			

آج کل کا غدار و دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

## فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
32	کراماتی تیل	200/-	1	جوہر شفاء مدینہ	150/-
33	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-	2	زرغوانی تقرانی	2200/-
34	عروسی سہاگ کورس	5000/-	3	طب نبوی انمول ہیز پاؤڈر	120/-
35	شوگر کورس	800/-	4	ستر شفا میں	250/-
36	نوجوانوں کے روگ	700/-	5	شفاء حیرت سیرپ	120/-
37	پوشیدہ کورس	600/-	6	بھنشی تھوہ	120/-
38	الرجی نزلہ کورس	600/-	7	خون صفاء پاؤڈر	120/-
39	مونٹا پا کورس	600/-	8	مرہم سکون	70/-
40	بائی بلڈ پریش کورس	600/-	9	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-
41	گیس، بد ہضمی، تھیر کورس	600/-	10	کرنٹ ماش	500/-
42	پتھری ڈائلاگرام کورس	800/-	11	طب نبوی ہیز آئل	300/-
43	بے اولاد کورس	2500/-	12	ہاشم خاص پاؤڈر	200/-
44	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-	13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-
45	روحانی عطر	240/-	14	سچا منجن	70/-
46	فقس پیکیج	600/-	15	طافی گولیاں	1200/-
47	روحانی پیکیج	20/-	16	روشن و داغ ٹانگ گولیاں	250/-
48	ٹھنڈک پیکیج	500/-	17	فشاری گولیاں	200/-
49	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	18	اکسیر المبدن گولیاں	300/-
50	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	19	نشاطی گولیاں	1000/-
51	ڈپریشن پیکیج	490/-	20	یواسیر کورس	500/-
52	دیکسی کریم	500/-	21	ہیپا ٹائٹس کورس	800/-
53	ہیپا ٹائٹس نجات سیرپ	120/-	22	شہد 330 گرام	200/-
54	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-	23	شہد 1 کلو گرام	600/-
55	قبض کشاء	120/-	24	دم والا شہد دوائی	900/-
56	السر کورس	400/-	25	ٹانگ شفاء	100/-
57	ہارمونز شفاء	300/-	26	آنکھ شفاء	70/-
58	چلڈرن سیرپ	120/-	27	کان شفاء	70/-
59	یرس بھلہ بری کورس	500/-	28	پیشاب کنٹرول کورس	400/-
60	قد دراز کورس	500/-	29	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
61	گلیاں اور سیولین سے نجات کورس	500/-	30	خون افزا ٹانگ	120/-
62	فٹنس فوڈ ٹانگ	120/-	31	مشروب عبقسری افزاء	180/-



چہرے کو گلنار بنائے

# فٹنس فولاد ٹانک

مکمل جسمانی  
اور جسمانی ٹانگ

## سرخ رنگ کا نہایت خوش ذائقہ اور خوشبودار سیرپ

فٹنس فولاد کا نام سنتے ہی ذہن میں فوراً بھرپور طاقت و قوت کا احساس ابھرتا ہے۔ فٹنس فولاد ہی واقعی وہ ٹانک ہے جو آپ کے خوابوں کی تعبیر ہے، فٹنس فولاد بھوک میں اضافہ کرتا ہے، غذا کو جلد ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے، اعصابی ذہنی و جسمانی نشوونما میں اضافہ کرتا ہے، بیماری اور بیماری کے بعد کھوئی ہوئی طاقت بحال کرتا ہے۔ کاروباری ملازم پیشہ مردوں اور عورتوں کیلئے قابل اعتماد ٹانک ہے، کمزور اور دبیلے پتلے لوگوں کیلئے موثر ہے جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، خون کے سرخ ذرات وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے جسم کو توانا، فربہ اور خوبصورت بناتا ہے۔ چہرہ پر سرخی لا کر بارونق بناتا ہے، پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے، مثانہ کو قوی کرتا ہے، جنسی غدود کی سوزش دور کرتا ہے، مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھا کر سپرم ایکٹو کرتا ہے، شباب کو قائم رکھنے والا بہترین ٹانک ہے۔ **فٹنس فولاد ٹانک خواتین کیلئے:** خواتین میں دوران حمل حفاظت کرتا ہے، کمزوری سے بچاتا ہے، نسوانی حسن کو بڑھاتا ہے، چہرہ کو پرکشش اور شاداب بناتا ہے، جلد کو نرم ملائم اور صحت مند رکھتا ہے۔ دودھ پلانے والی خواتین اگر استعمال کریں تو دودھ وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے اور بچہ کے دودھ کو مقوی اور زود ہضم بناتا ہے جس سے بچوں کو بد ہضمی، اچھار اگیس اور چیسٹ انفیکشن نہیں ہوتا۔ لیکوریا کی مریضہ کیلئے بہترین ٹانک ہے جن خواتین کو اٹھرا ہوا اور جسم اور آنکھیں پیلی ہو جاتی ہوں۔ ان کیلئے فٹنس فولاد ٹانک آب حیات ہے۔ حیض کی زیادتی کی وجہ سے خون کی کمی کو پورا کرتا ہے اور صحت بحال کرتا ہے۔ **فٹنس فولاد بچوں کیلئے:** انمول تحفہ: فٹنس فولاد ٹانک چھوٹے بچوں اور بڑھتی ہوئی عمر کے بچوں میں بھوک کی کمی چڑچڑے پن کو دور کرتا ہے، ہڈیوں کو مضبوط اعصاب کو قوی دماغ کو تیز اور حافظہ کو تقویت فراہم کرتا ہے بچوں میں قوت بڑھا کر بہت سے امراض سے محفوظ رکھتا ہے جن بچوں کا قد بڑھنا رک گیا ہو، مسلسل کچھ ماہ کے استعمال سے قد بڑھنے لگتا ہے۔ بخاروں کے مضر اثرات زائل کرتا ہے۔ بچوں کو پڑھائی میں مدد دیتا ہے اور مستقبل روشن کرتا ہے۔ تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کیلئے شفاء ہے۔ **فٹنس فولاد عمر رسیدہ لوگوں کیلئے:** آب حیات: عمر رسیدہ لوگ جن میں کمزوری اور نقاہت پڑھ گئی ہو ان میں فٹنس فولاد سیرپ جسم کے اندر اعصابی قوت کی لہر دوڑاتا ہے، بڑھاپے کے امراض اور کمزوری سے بچاتا ہے، فالج لقوہ رعشہ اور اعصاب کے ڈھلاؤ سے محفوظ رکھتا ہے، نظر کو قائم، حافظہ کو قوی، دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ کمر ریڑھ کی ہڈی کو تقویت دیتا ہے اور جھکنے سے محفوظ رکھتا ہے، جسمانی دردوں میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک چمچہ شربت پانی میں، دودھ میں یا کھیر میں ملا کر پلائیں۔ بچوں کیلئے چائے والا چمچ دودھ میں بطور میٹھا ملا کر پلائیں۔

قیمت - 120/- علاوہ ڈاک خرچ

کمزور و حائل نسیان ذہن کمزور نہ کر سکتا، ذہنی کمزوری جسمانی تھکاوٹ تیار ادا کرے، چینی خاموشی غصہ کے اثرات ان تمام امراض میں روشن دماغ، بہترین نعمت الہی ہے۔ قیمت: 250/- روپے

ٹیکسلا: ادویات و رسالہ کیلئے

نصیر عباسی: 0307-8321046

عجری سے بذریعہ SMS روحانی طبی ٹیمس بالکل فری پائیں

موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر بھیج کریں۔

